Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 03 ● جلد: 13 ● KOLKATA ● Saturday, 3rd January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۳ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۳ رجنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ابھشیک بنرجی نے ریمپ پر "بھوت" کا انکشاف کیا

جو الیکشن کمیشن کے کھاتے میں فوت کر گئے، در حقیقت وہ زندہ ہیں

کولکاتا، 2 رجنوری: ترنمول نے بریگیڈ میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے امیدواروں کا اعلان کرنے کے لیے میٹنگ میں ایک ریمپ بنایا تھا۔ امیدواروں نے اس ریمپ پر واک کیا۔ اسی طرح جمعہ کو بروئی پور میں افتتاحی اجلاس میں یہ ریمپ کیوں بنایا گیا اس کو لے کر تجسس پیدا ہوگیا۔ میٹنگ میں بولتے ہوئے ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے خود اس کی وجہ بتائی۔ انہوں نے نہ صرف وجہ بتائی بلکہ دکھایا بھی۔ ترنمول کے سینا پتی نے ریمپ پر دکھایا 'بھوت' 'گھوسٹ' یعنی وہ لوگ جو الیکشن کمیشن کے ریکارڈ میں مر چکے ہیں۔ ابھشیک بنرجی اپنی تقریر کے بیچ میں تین لوگوں کو اسٹیج پر لے آئے تھے۔ ان میں سے دو مرد تھے۔ ان میں سے ایک کا نام منیرول ملا تھا۔ دوسرے شخص کا نام ہری کرشنا گری ہے۔ تیسرا (باقی صفحہ 4 پر)

"بنگال میں ترنمول کانگریس کا ہی بول بالا ہوگا"

اکھلیش کا دعویٰ، بی جے پی ہارے گی، ممتا کثیر ووٹوں سے جیتے گی

لکھنو، 2 رجنوری: بی جے پی کی لاکھ چالاکی، سازش بھی اس بار کے الیکشن میں بالکل ہی نہیں چلے گی۔ اور اس بار بھی یقیناً بنگال میں ممتا بنرجی کی حکومت بنے گی۔ سماجوادی پارٹی کے علمبردار اکھلیش یادو نے پورے اعتماد سے ترنمول کانگریس کی پیشن گوئی کردی۔ ان کے مطابق ہی بنگال کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اب تک

جو بھی کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ اگر اس بار بھی ان کی حکومت بنی تو یہ کام اور بھی اچھے ڈھنگ سے پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ ان کی قیادت میں بنگال تیزی سے ترقیات کی طرف بڑھا ہے۔ جس کی گواہی خود بنگال کے عوام دینگے۔ اکھلیش نے یہ بھی کہا کہ سماجیاتی تحفظ اسکیم، خواتین و کسانوں کی امدادی منصوبے اور عام (باقی صفحہ 4 پر)

کشمیر کے اُڑی میں اچانک گرا پہاڑ، سڑک سے گزر رہے لوگوں کی نکل پڑی چیخ و خوف

جموں، 2 رجنوری: جموں و کشمیر کے اڑی میں اس وقت افراتفری کا عالم پیدا ہوگیا، جب لینڈ سلائیڈ کے سبب پہاڑوں سے چٹانیں سڑک پر گرنے لگیں۔ یہ حادثہ بارہمولہ-اڑی روڈ پر پیش آیا۔ بارہمولہ میں ایکو پارک کے (باقی صفحہ 4 پر)

زہران ممدانی نے حلف اٹھاتے ہی ایگزیکٹو آرڈر جاری کردیے

نیویارک، 2 جنوری (یو این آئی) میئر نیویارک ہران ممدانی نے حلف اٹھاتے ہی ایگزیکٹو آرڈر جاری کردیے۔ انہوں نے سابق میئر ایرک ایڈمز کے تمام ایگزیکٹو آرڈر منسوخ کردیے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گزشتہ روز سینیٹر برنی سینڈرز نے زہران ممدانی سے میئر نیویارک کے عہدے کا حلف لیا تھا۔ زہران ممدانی کا حلف برداری کے موقع پر کہنا تھا کہ نیویارک کے شہریوں کے ساتھ ہر مشکل میں کھڑا ہوں گا، ان کے حقوق کیلیے لڑوں گا۔ گزشتہ روز زہران ممدانی کی حلف برداری میں سخت سردی کے باوجود ہزاروں افراد شریک ہوئے تھے۔ حلف برداری کی تقریب پرانے سٹی ہال کے بند سب وے اسٹیشن میں ہوئی اور سال نو کا آغاز ہوتے ہی ممدانی نے حلف (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں انسانی بحران مزید سنگین ہونے کا خدشہ، اسرائیل نے 37 امدادی اداروں پر پابندی لگادی

تل ابیب، 2 جنوری (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں ڈاکٹرز وِد آؤٹ بارڈرز اور آکسفیم جیسے بڑے اداروں سمیت 37 امدادی اداروں پر پابندی لگادی۔ اسرائیلی حکام نے امدادی اداروں پر ان کے فلسطینی عملے سے متعلق معلومات فراہم نہ کرنے کا الزام لگادیا اور کہا کہ جو تنظیمیں سیکورٹی اور شفافیت کے معیار پر پورا نہیں اتریں گی، ان کے لائسنس معطل کر دیے جائیں گے۔ اسرائیل کی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسرائیلی حکومت کے اقدام کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دے دیا جبکہ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے (باقی صفحہ 4 پر)

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌمِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	3 بج کر 28 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

پروگرام کی شروعات بروئی پور سے کیوں ہوئی؟
ابھیشیک نے وجہ بتائی اور ایک ہدف مقرر کیا

بروئی : 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) 26 ویں الیکشن (مغربی بنگال اسمبلی الیکشن 2026) کے پرندوں کی نظر کے ساتھ، ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ایک ماہ طویل 'ابار جیتبے بنگلہ' پروگرام کا آغاز کیا۔ جمعہ کو انہوں نے بروئی پور میں پہلی حکمت عملی میٹنگ کی۔ ایک مضبوط اڈے کے طور پر جانے جانے والے بروئی پور سے پروگرام کیوں شروع کیا؟ ابھیشیک نے حکمت عملی میٹنگ کے اسٹیج سے اس کی وجہ بتائی۔ انہوں نے کارکنوں کے لیے ایک ہدف مقرر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی 24 پرگنہ کی تمام 31 سیٹیں جیتنی ہیں۔

ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کی سہ پہر بروئی پور کے ساگر سنگھا گراؤنڈ میں پہلی حکمت عملی میٹنگ کی۔ آج کی میٹنگ میں ڈائمنڈ ہاربر، جادو پور اور سندربن تنظیمی اضلاع کے قائدین اور کارکنان موجود تھے۔ ابھیشیک نے اسٹیج پر گھٹنے ٹیک کر بھیڑ کے سامنے سر جھکا دیا۔ اسے دیکھ کر ہجوم جوش میں آ گیا۔ اپنی تقریر کے آغاز میں ابھیشیک نے کہا، "میں پورے مہینے میں ریاست کا دورہ کروں گا۔ میں ہر گھر کا

دورہ کروں گا تا کہ کسی کو SIR میں کوئی پریشانی نہ ہو۔" اس کے بعد انہوں نے کہا کہ بروئی پور ترنمول کے گڑھ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ تو پروگرام کا آغاز بروئی پور سے کیوں ہوا، کئی لوگوں نے ان سے یہ سوال کیا۔ اس کا جواب انہوں نے خود دیا۔ ابھیشیک نے کہا، "جب ہم کسی بھی نیک کام پر جاتے ہیں تو ہم اپنے والدین کا آشیرواد لیتے ہیں، ان کے آشیرواد کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ اگر کالی گھاٹ میری جائے پیدائش ہے، جنوبی 24 پرگنہ میرا کام کرنے کی جگہ ہے، بروئی پور میرا کام کرنے کی جگہ ہے۔ تو میں نے آپ کے آشیرواد اور پیار کے ساتھ پروگرام شروع کیا ہے۔" ابھیشیک نے کارکنوں کو آواز کا ٹانک دیتے ہوئے آج اسٹیج سے 26 کا ہدف رکھا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ہمیں 26 میں جنوبی 24 پرگنہ کی تمام سیٹیں جیتنی ہوں گی۔ 31 میں 31۔ کسی بھی سیٹ پر ترنمول کی جیت کا مارجن 50 ہزار سے کم نہیں ہونا چاہیے۔" غور طلب ہے کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں آئی ایس ایف نے جنوبی 24 پرگنہ، بھانگڑ میں ایک سیٹ جیتی تھی۔ ترنمول نے باقی تمام سیٹیں جیت لیں۔ اس بار ترنمول کا چیلنج بھانگڑ کو آئی ایس ایف سے چھیننا ہے۔

ابھیشیک نے بی جے پی کے ہندوتوا پر سوال اٹھایا
بنگلہ دیش میں دیپو داس کو قتل کرنے والے یونس کو 'سرٹیفکیٹ'

بانکوڑہ: 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش میں ہندو خطرے میں ہیں۔ ہندوؤں پر ظلم و ستم جاری ہے۔ اس کے باوجود یونس کی تعریف کرتے ہوئے شبھیندو ادھیکاری کی آواز سنائی دی۔ ابھیشیک بنرجی نے وہ آڈیو کلپ چلا کر بی جے پی کے ہندوتوا پر سوالات اٹھائے۔ بیلٹ باکس میں فائدہ حاصل کرنے کے لیے ہندوتوا کو ایک آلے کے طور پر استعمال کرنے والی پارٹی کے لیڈر شبھیندو اس طرح کے تبصرے کیسے کر سکتے ہیں، یہ سوال فطری طور پر سیاسی حلقوں میں اٹھتا ہے۔

ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کو بروئی پور میں اپنی پہلی رانا سنکلپ سبھا کا انعقاد کیا۔ اس ریمپ پر کھڑے ہو کر انہوں نے شبھیندو ادھیکاری کا آڈیو کلپ چلایا۔ اس آڈیو کلپ میں شبھیندو کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے، ''کیا یہ حکومت چل رہی ہے؟ یونس کی حکومت بنگلہ دیش میں اس سے بہتر چل رہی ہے۔'' اس تبصرے پر احتجاج کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا، "وہ بنگلہ دیش کے بارے میں بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، دھمکیاں دیتے ہیں، چونکا دیتے ہیں، شبھیندو ادھیکاری بڑی بڑی تقریریں کر رہے ہیں، آپ بنگلہ دیش میں گزشتہ 20 دنوں یا ایک مہینے میں ہندوؤں کا وحشیانہ قتل دیکھ رہے ہیں، دیپو داس کو قتل کیا گیا، اور وہ ان لوگوں کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں جن کی قیادت میں ہندو مارے جا رہے ہیں۔ یہ بی جے پی کی ہندوتوا ہے۔'' ابھیشیک نے شبھیندو کو مقدمہ درج کرنے کا چیلنج دیا۔ انہوں نے کہا میں جھوٹ نہیں بول رہا، میں نے آپ کی بات سنی ہے، اگر ضرورت ہو تو میرے خلاف مقدمہ درج کرائیں، دودھ کا دودھ، پانی کا پانی ثابت ہو جائے گا۔

بنگال میں اسمبلی انتخابات قریب ہیں۔ حکمران اور حکومت مخالف دونوں جماعتیں انتخابی جنگ کو سنبھالنے کے لیے کمربستہ ہیں۔ 26واں ووٹ بی جے پی کے لیے بڑا چیلنج ہے۔ کیونکہ بنگال میں گزشتہ چند انتخابات کے نتائج توقع کے مطابق بالکل نہیں آئے۔ گھریلو جھگڑے ہی نہیں، ہنر مند منتظمین کی کمی بھی ہے۔ دونوں ایک ساتھ آ رہے ہیں، جو بنگال بی جے پی کا حال ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق اس صورتحال میں بھگوا کیمپ ہندوتوا کارڈ کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بی جے پی ہندو ووٹ حاصل کرنے کے لیے بے چین ہے۔ ایک بار پھر، حکمران ترنمول ترقی کو ایک آلہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں باخبر حلقوں کا ماننا ہے کہ شبھیندو کی طرف سے یونس کی اس طرح کی تعریف بی جے پی کے لیے کافی بے چینی ہے۔ تاہم اس معاملے پر زعفرانی کیمپ کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

دلیپ کو سالٹ لیک میں دفتر مل رہا ہے
شاہی مساوات میں گھوش کا مقام کہاں ہے؟

کولکاتا: 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) کچھ سال پہلے، دلیپ گھوش مرلی دھر سین لین میں واقع بی جے پی کے دفتر سے 'بے گھر' تھے۔ اے سی اور ٹی وی ہٹا دیے گئے۔ زمانہ بدل گیا ہے۔ شاہی ملاقات کے بعد دلیپ نے اپنی شان و شوکت دوبارہ حاصل کی۔ دلیپ، جو مرلی دھر میں 'بے گھر' تھے، کو سالٹ لیک آفس میں اپنا گھر مل گیا۔ چند ماہ اور رہ گئے ہیں۔ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت سمجھ چکی ہے کہ 26 تاریخ سے پہلے دلیپ کے کرشمے کو نظر انداز کرنا دراصل پارٹی کے لیے نقصان ہوگا، 24 کی شکست کو دیکھ کر۔ اسی لیے وزیر داخلہ امت شاہ نے خود اسمبلی میں آ کر دلیپ کی توہین کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ 26 ویں میں ان کے اختلافات کی وجہ سے کوئی شکست برداشت نہیں کی جائے گی۔ بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنانے کے لیے ہمیں مل کر لڑنا پڑے گا۔ دریں اثنا، دلیپ نے شاہی پیغام ملنے کے بعد اپنی طاقت دوبارہ حاصل کر لی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ پارٹی کے لیے تھے، ہیں اور رہیں گے۔ وہ سرگرم ہو گئے ہیں، لیکن دلیپ، جو کبھی پوری ریاست کا انتظام سنبھالتے تھے، کیا ذمہ داری ادا کریں گے؟ سنا تھا کہ دلیپ کو ریاست میں بی جے پی کے 5 زونوں میں سے کسی ایک کی ذمہ داری دی جا سکتی ہے۔ لیکن وہاں بھی ایک مسئلہ ہے! چونکہ دلیپ گھوش کافی عرصے سے تنظیم سے دور ہیں، اس لیے ان کے مداح بھی میدان چھوڑ گئے۔ پارٹی کو یقین ہے کہ وہ واپس آتے ہی وہ کارکن میدان میں آ جائیں گے۔ طویل عرصے تک ریاستی صدر رہنے والے دلیپ کو اگر کسی زون کی ذمہ داری دی جاتی ہے تو اس سے ان کے پیروکاروں کا دل ٹوٹ سکتا ہے۔ جس کا اثر بیلٹ باکس پر پڑ سکتا ہے۔ اس لیے پارٹی اس معاملے سے بہت باخبر ہے۔ سنا ہے کہ دلیپ کو بی جے پی کی ریاستی کمیٹی میں بڑی ذمہ داری مل سکتی ہے۔ حالانکہ سب کچھ اب بھی دھندلا ہے۔ تاہم، انہیں نہ صرف سالٹ لیک آفس میں ایک کمرہ، یا ریاستی کمیٹی کا عہدہ دینا، پدم شبیر نے دلیپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ریاست بھر میں 26 ویں کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دلیپ جنہیں کافی عرصے سے مودی-شاہ ملاقات میں مدعو نہیں کیا گیا ہے، وہ اپنے پرانے روپ میں واپس اسٹیج پر آئیں گے۔ وہ اسٹیج سے کارکنوں اور حامیوں کو آواز کا ٹانک فراہم کریں گے۔ سرکردہ لیڈروں کو یقین ہے کہ 26 ویں الیکشن پر اس کا کچھ اثر پڑے گا۔

پانی ہٹی اتسو میں جھگڑے کے بعد نوجوان کی موت، کھردہ تھانے میں قتل کا مقدمہ درج

شمالی چوبیس پرگنہ: 2 جنوری (نور عالم) پانی ہٹی اتسو کے دوران پیش آئے ایک افسوسناک واقعے نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ کھردہ تھانے میں درج شکایت کے مطابق 28 دسمبر 2025 کو گھولا کے رہائشی تمموئے سرکار پانی ہٹی اتسو میں شریک ہونے گئے تھے، جہاں ان کا ایک گروہ سے جھگڑا ہو گیا۔ شکایت گزار راہل سرکار نے پولیس کو بتایا کہ میلہ ختم ہونے کے بعد جب تمموئے سرکار گھر واپس لوٹ رہے تھے، تو اسی گروہ نے انہیں راستے میں روک لیا اور مبینہ طور پر مکے اور لاتوں سے شدید تشدد کیا۔ گھر پہنچنے کے بعد ان کی طبیعت بگڑتی چلی گئی، جس کے بعد پہلے انہیں مقامی اسپتال اور پھر آر جی کر میڈیکل کالج و اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں یکم جنوری 2026 کو علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ اس معاملے میں کھردہ پولیس نے کیس نمبر 02/2026 کے تحت دفعہ 103 بی این ایس میں مقدمہ درج کیا ہے۔ اس معاملے میں چار ملزمان گرفتار کیے گئے ہیں۔ پولیس کی تیز رفتار کارروائی کے نتیجے میں چار نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے جن میں دیپ ادھیکاری (18) ریپیڈو ڈیلیوری بوائے، دیجیت داس (18) موٹر مکینک و عارضی ٹیلیکشن، شمیم داس عرف ٹاٹن (20) کیٹرنگ ورکر و زومیٹو ڈیلیوری بوائے، آکاش نسکر عرف بورو (22) سلائیڈنگ ونڈو کاریگر تمام ملزمان کو معزز عدالت میں پولیس کسٹڈی کی درخواست کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق تحقیقات جاری ہیں اور واقعے کے تمام پہلوؤں کی باریکی سے جانچ کی جا رہی ہے۔

جنوبی بنگال کے لوگوں کو سردی سے عارضی راحت، دارجلنگ میں برف باری کا امکان

کولکاتا: 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) پوش میں بڑھتا ہوا درجہ حرارت۔ آخر کار، جنوبی بنگال کے لوگوں کو ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی سے عارضی راحت مل گئی۔ پارہ 13 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ تاہم دارجلنگ میں برف باری کا قوی امکان ہے۔ چار اضلاع بارش سے بھیگ سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی طوفان کے باعث موسم میں تبدیلی آئی ہے۔ آج یعنی جمعہ سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت آہستہ آہستہ بڑھے گا۔ کولکاتا اور اس کے مضافات میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 16 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 10 سے 14 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔ تاہم یہ خوشگوار ماحول زیادہ دیر نہیں چلے گا۔ ماہرین موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ ہفتے کے وسط تک دوبارہ گراوٹ کا امکان ہے۔ درجہ حرارت دو سے تین ڈگری سینٹی گریڈ تک گر سکتا ہے۔ اڈیشہ کے ساحل پر الٹا طوفان ہے۔ اس کی وجہ سے پانی کے بخارات ریاست میں داخل ہوں گے۔ جس کی وجہ سے کولکاتا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھارگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی اور مغربی بردوان اور بیر بھوم مرشد آباد سمیت کئی اضلاع میں دھند بڑھے گی۔ دارجلنگ سمیت شمالی بنگال کے چار اضلاع میں بارش کا امکان۔ جمعہ اور ہفتہ کو دارجلنگ، کلمپونگ، علی پور دوار اور جلپائی گوڑی میں بارش ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ کے بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان۔ بلند پہاڑی علاقوں جیسے سندک پھو، گھم، دھوترے مانی بھجن، چٹو کپور میں برف باری ہو سکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دارجلنگ سمیت پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مالدہ اور ملحقہ اضلاع میں یعنی شمالی بنگال کے نچلے اضلاع میں درجہ حرارت 12 سے 14 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔

بورڈ امتحان بمقابلہ ووٹر لسٹ! مدھیامک امتحان کے دوران SIR کا دباؤ،
اساتذہ کو عارضی چھوٹ دینے کے لیے ریاست کی الیکشن کمیشن سے اپیل

کولکاتا: 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست میں مدھیامک (ثانوی) امتحان شروع ہونے میں اب صرف چند دن باقی ہیں، جبکہ عین اسی وقت ووٹر لسٹ کی خصوصی و گہری نظرثانی (Special Intensive Revision – SIR) کا عمل بھی پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ دو انتہائی اہم ذمہ داریوں کے ایک ساتھ آ جانے سے تعلیمی نظام میں کسی بھی قسم کی خلل اندازی سے بچنے کے لیے ریاستی حکومت نے الیکشن کمیشن سے خصوصی رعایت کی اپیل کی ہے۔

ریاستی ذرائع کے مطابق، 2 فروری سے 12 فروری تک مغربی بنگال بھر میں مدھیامک امتحان منعقد ہوگا، جو مختلف سرکاری و امدادی اسکولوں میں ہوگا۔ اس دوران امتحانی مراکز میں نگرانی (گارڈ ڈیوٹی) کے لیے اساتذہ اور معلمات کی مسلسل موجودگی لازمی ہوتی ہے۔ مدھیامک امتحان طلبہ کی زندگی کا پہلا بورڈ امتحان ہونے کی وجہ سے اس مرحلے پر کسی بھی طرح کی انتظامی کوتاہی سے بچنا سب سے بڑا چیلنج مانا جا رہا ہے۔

اسی دوران ریاست میں ووٹر لسٹ کی گہری نظرثانی یعنی SIR کا عمل بھی جاری ہے، جس میں ریاست کے تقریباً تمام اسکولوں کے اساتذہ شامل ہیں۔ یہ اساتذہ اس وقت بوتھ لیول آفیسر (BLO) کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے شیڈول کے مطابق 14 فروری کو حتمی ووٹر لسٹ شائع کی جانی ہے، جس کے سبب SIR سے متعلق کام کا دباؤ بھی اس وقت عروج پر ہے۔

ان دونوں اہم ذمہ داریوں کے ٹکراؤ کے خدشے کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے چیف الیکشن کمشنر کو تحریری طور پر درخواست بھیجی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مدھیامک امتحان کے دوران یعنی 2 فروری سے 12 فروری تک، بالخصوص ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کے اساتذہ و معلمات کو عارضی طور پر SIR کے کام سے مستثنیٰ رکھا جائے۔ ریاست میں اس وقت مجموعی طور پر 80,681 بوتھ لیول آفیسر خدمات انجام دے رہے ہیں، جن میں اکثریت پرائمری اسکولوں کے اساتذہ کی ہے۔ حکام کا ماننا ہے کہ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کے محدود تعداد میں اساتذہ کو عارضی چھوٹ دیے جانے سے ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے عمل پر کوئی خاص منفی اثر نہیں پڑے گا۔

ایک جانب ووٹر لسٹ کی درستگی جمہوری نظام کے لیے بے حد ضروری ہے، تو دوسری جانب مدھیامک امتحان طلبہ کے تعلیمی مستقبل کا ایک فیصلہ کن مرحلہ ہے۔ انہی دونوں کے درمیان توازن قائم رکھنے کے مقصد سے ریاست نے الیکشن کمیشن سے یہ اپیل کی ہے۔ اب اس معاملے پر الیکشن کمیشن کے فیصلے کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔

بنگال میں 2026 کی بینک تعطیلات کا کیلنڈر جاری
کب کب بند رہیں گے سرکاری و نجی بینک

کولکاتا: 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) نئے سال کے آغاز کے ساتھ ہی بنگال سمیت ملک بھر میں بینکنگ خدمات اور بینک تعطیلات کو لے کر عوام میں سوالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی سلسلے میں ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) نے سال 2026 کے لیے بینک تعطیلات کا مکمل کیلنڈر جاری کر دیا ہے جس کے مطابق مختلف قومی اور مذہبی مواقع پر سرکاری اور نجی بینک بند رہیں گے۔

RBI کی جانب سے جاری کردہ اس فہرست کا مقصد یہ ہے کہ صارفین پہلے ہی اپنے ضروری بینکنگ کاموں کی منصوبہ بندی کر سکیں اور کسی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ ہر سال کی طرح اس بار بھی ملک گیر سطح پر کچھ قومی تعطیلات کے ساتھ ساتھ ریاستی اور مذہبی مواقع پر بینک بند رکھے جائیں گے۔

2026 میں بنگال کے بینک کب کب بند رہیں گے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے مطابق سال 2026 میں درج ذیل اہم دنوں پر بینکنگ خدمات بند رہیں گی:

26 جنوری: یوم جمہوریہ، 15 فروری: مہاشیوراتری، 4 مارچ: ہولی، 21 مارچ: عیدالفطر، 31 مارچ: مہاویر جینتی، 3 اپریل: گڈ فرائیڈے، 1 مئی: بدھ پورنیما، 27 مئی: بقرعید، 26 جون: محرم، 15 اگست: یوم آزادی، 25 اگست: عید میلاد النبی، 4 ستمبر: جنم اشٹمی، 2 اکتوبر: گاندھی جینتی، 20 اکتوبر: دسہرہ، 8 نومبر: دیوالی، 24 نومبر: گرو نانک جینتی، 25 دسمبر: کرسمس (بڑا دن)

بینک حکام کے مطابق، یہ تعطیلات ریاست کے حساب سے مختلف ہو سکتی ہیں اس لیے صارفین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بنگال کے لیے مخصوص RBI ہالیڈے لسٹ کا ضرور جائزہ لیں۔

آن لائن اور اے ٹی ایم خدمات جاری رہیں گی۔

واضح رہے کہ بینک تعطیلات کے باوجود آن لائن بینکنگ، موبائل بینکنگ اور اے ٹی ایم خدمات معمول کے مطابق جاری رہیں گی۔ صارفین ان سہولیات کے ذریعے رقم کی نکاسی، ٹرانسفر اور دیگر مالی لین دین انجام دے سکتے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ 2026 میں بینکنگ سے متعلق کسی بھی قسم کی دشواری سے بچنے کے لیے بہتر یہی ہے کہ عوام پہلے سے RBI کے جاری کردہ بینک تعطیلاتی کیلنڈر کو دیکھ کر اپنے کاموں کی منصوبہ بندی کر لیں۔

والدین کے گھر سے نکلتے ہی دادا گھر میں داخل، 14 سالہ نابالغ کا بھیانک انجام

ہنگل گنج: 14 سالہ نابالغ اپنے پڑوسی کے دادا کی ہوس کا نشانہ بنی۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے ہنگل گنج میں پیش آیا۔ گھر میں کسی کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نابالغ سے زیادتی کے الزام میں ایک بالغ کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ گرفتاری ہنگل گنج پولیس اسٹیشن نے کی ہے۔ اطلاع ملتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ علاقہ مکینوں نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نابالغ کے رشتہ دار بھی غصے سے بھڑک رہے ہیں۔

مقامی ذرائع کے مطابق نابالغ کے والدین جمعرات کی شام گھر سے باہر گئے تھے۔ 14 سالہ نابالغ گھر میں اکیلی تھی۔ مبینہ طور پر پڑوسی دادا اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کے گھر میں گھس گئے۔ نابالغ نے بغیر کسی شک کے دروازہ کھول دیا کیونکہ وہ اس سے واقف تھا۔ مبینہ طور پر، بالغ نے نابالغ پر یہ جان کر حملہ کیا کہ گھر میں کوئی بالغ نہیں ہے۔ الزام ہے کہ اس کی زبردستی عصمت دری کی گئی۔ متاثرہ کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ جب نابالغ نے بدفعلی کے بعد رونا شروع کیا تو اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی دی گئی۔ ملزم کے گھر سے نکلنے کے بعد جب اس کے والدین واپس آئے تو نابالغ رو پڑی۔ اس نے سب کچھ بتا دیا۔ بیٹی کے منہ سے سب کچھ سن کر والدین چونک گئے۔ نابالغ کے اہل خانہ نے اسی رات ہنگل گنج پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس کو سب کچھ بتا دیا گیا۔

دو ٹوٹی ٹانگوں والی خاتون، SIR ہیرنگ سینٹر میں شوہر اور بچوں کے کندھوں پر بیٹھ کر پہنچی

علی پور دوار: 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) سیڑھیوں سے گر کر اس کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں! ڈاکٹروں نے اسے چلنے سے منع کر دیا ہے۔ لیکن SIR سماعت ایک بڑا مسئلہ ہے! اسے جسمانی طور پر موجود ہونا ضروری ہے۔ اسی حالت میں شیکھا بھومک اپنے شوہر اور بچوں کے کندھوں پر بیٹھی علی پور دوار میں سماعت کے مرکز پہنچی۔ اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے، اس نے کہا، "کیا بابو نہیں جانتے کہ میں ملک کی قانونی شہری ہوں؟ میں حتمی ہراسانی کا شکار ہوں۔

علی پور دوار اسمبلی کے بوتھ نمبر 215 کی ووٹر شیکھا بھومک شہر کے وارڈ نمبر 20 کی رہنے والی ہیں۔ وہ شوبھا گنج دیہی علاقے میں رہتی تھی۔ اس کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ بی ایل او کی سماعت کا نوٹس نکل گیا۔ سماعت کی تاریخ کا اعلان جمعہ کو کیا گیا۔ لیکن وہ ٹوٹی ہوئی ٹانگ کے ساتھ کیسے جائے گی؟ خاندان نے ایک کار کرائے پر لی۔ دو ٹوٹی ٹانگوں کے ساتھ، وہ ایک بڑی کار کرایہ پر لے کر علی پور دوار شہر کے انڈور اسٹیڈیم میں سماعت کے مرکز پہنچی۔ لیکن گاڑی سماعت کے مرکز میں کیسے داخل ہوگی؟ جس کے نتیجے میں الیکشن کمیشن کے افسران کو سماعت کے مرکز کے باہر آ کر شیکھا دیوی کی سماعت مکمل کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

شیکھا دیوی کا نام 2002 کی فہرست میں کیوں نہیں؟ اس کے شوہر سندیپ بھومک نے کہا، "ہم شوبھا گنج دیہی علاقے میں رہتے تھے، ہم نے وہاں ووٹ ڈالا، لیکن ہمیں وہاں 2002 کی فہرست میں اپنا نام نہیں مل سکا۔ میرے پاس 1995 کا ووٹر کارڈ ہے، 2002 سے پہلے کے نام ہیں، پھر بھی، انہوں نے ہمیں سماعت کے لیے بلایا۔ میری بیوی، مجھے اور میرے بیٹے کو بلایا گیا تھا، کیونکہ ہم نے گاڑی کا کرایہ لیا تھا اور بیوی کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ سماعت کے مرکز میں ہم خوفزدہ ہیں۔

سماعت کے بعد شیکھا دیوی نے کہا، "وہ مجھے اس طرح گھسیٹ کر یہاں لے گئے۔ ان کے پاس کون سے دستاویزات نہیں ہیں! کیا وہ نہیں جان سکتے کہ ہم اس ملک کے شہری ہیں یا نہیں؟ مجھے دو ٹوٹی ہوئی ٹانگوں کے ساتھ یہاں آنا پڑا اور کاغذات جمع کرائے گئے۔ مجھے انتہائی ہراساں کیا گیا۔" ترنمول کانگریس ٹاؤن بلاک صدر دیپتا چٹرجی نے کہا، "یہ چیزیں ناقابل برداشت ہیں۔ وہ دو ٹوٹی ہوئی ٹانگوں والی ایک خاتون کو سماعت کے مرکز تک گھسیٹ کر لے گئے ہیں۔ ایس آئی آر کے نام پر بنگالیوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ان کے گھروں میں ہیئر ڈرائر ہونا چاہیے تھا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای۔ سی سی ٹی وی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ بی ڈی سی وائی اے آر ڈی۔ 25، بتاریخ 01.01.2026 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ۔711101 سے کھلا ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے ٹنڈر نمبر ایس ڈی ایس ٹی ای۔ سی سی ٹی وی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ بی ڈی سی وائی آر ڈی۔ 25 کا مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ ٹنڈر گزار قابل اہل ہونگے جمع کرنے کے اپنے اصل/ترمیم شدہ پیشکش کے بند ہونے کی تاریخ و وقت سے پہلے دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے نہیں لیا جائے گا اگر ایسی کوئی آ بھی گئی تو اسے لینے کے بعد نظر انداز کر دیا جائے گا کام کا نام: اوقات 1۔ آغاز سی سی ٹی وی کیمرے کے اسپتالوں اور صحت عامہ یونٹ میں ہوڑہ ڈویژن کے اوقات 2۔ ''حفاظتی انفرا اسٹرکچر کی ترقیات بنڈیل یارڈ میں اور حلقہ برائے آر پی ایف/پوسٹ/بنڈیل'' میں اوقات 3۔ تنصیب کاری سی سی ٹی وی نگراں کیمرے کا 09 مقامات پر بشمول 03 عدد نگرانی ڈیوائس (پی سی) کا ہوڑہ اسٹیشن میں پیشکش کا نظام: سنگل پیکٹ، اشتہاری لاگت: 1,75,17,097.58 روپے زر بیعانہ / بڈ سیکوریٹی: -/2,37,600 روپے ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: 0.00 روپے پورا ہونے کی مدت: 6 مہینے، پیشکش کی معیاد: 60 دنوں کے لئے۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 09.01.2026 ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 23.01.2026 کو 15.00 بجے تفصیلات دستیاب ہوگی ویب سائٹ پر www.ireps.gov.in
HWH-507/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: ایم سی۔ ایس سی۔ ای ای ایچ۔ 2025، بتاریخ 26.12.2026 سنیئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر 42، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا، 700014 سے سر بمہر ٹنڈرس مطلوب ہے۔ ''دو پیکٹ سسٹم پر'' مقررہ ٹنڈر فارم سے نامی ٹھیکہ داروں سے جن کے پاس معقول تجربہ اور مذکورہ کام کو پورا کرنے کی مالی حیثیت بھی ہو۔ نام/ کام کی تفصیلات: کرایے پر ایک ڈیزل ٹرک لاری 05 ٹن گنجائش والی نقل و حمل کے لئے ریلوے سامانوں کا تعجیل بنیاد پر ماتحت ایس ایس ای۔ ایم وی۔ سیالدہ میکانیکل شعبے سے 3 برسوں کے لئے ٹنڈر کی لاگت: 32,04,180.00 روپے زر بیعانہ: 64,100.00 روپے ٹنڈر کاغذات کی قیمت: 0.00 روپے ٹھیکے کی مدت: 03 برسوں کے لئے۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 05.01.2026 ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 19.01.2026 کو 15.00 بجے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 19.01.2026 کو 15.00 بجے ٹنڈر کاغذات بشمول ای۔ ٹنڈر نوٹس و اہلیت کے شرائط کام کے دیکھ سکتے ہیں یا ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اس سے www.ireps.gov.in (ویب سائٹ یو آر ایل) دستی پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا
SDAH-334/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر، ای ایل۔ 25.40 بتاریخ 31.12.2025 ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، پوربی ریلوے، آسنسول ڈویژن، اسٹیشن روڈ، پن۔713301 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے قابل اعتماد ٹنڈر گزاروں جن کے پاس واجب الیکٹرک ٹھیکہ لائسنس اور کام کو پورا کرنے کی اہلیت مالی طور پر بھی ہو۔ کام کا نام و ان کے مقامات: آسنسول ڈویژن: آغاز برائے ایس اینڈ ٹی محاسبے کمرے اور اسٹور روم کے اسٹیشنوں میں سیکشن ایس ایس ای/ لگ، انڈال و ایس ایس سی/ سگ/2/ انڈال اور ایس اینڈ ٹی سپر وائزرس کے لئے انڈال آفس میں ٹنڈر کی لاگت: 59,25,962.75 روپے ٹنڈر کاغذات کی قیمت: صفر، زر بیعانہ: -/1,18,500 روپے کام پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے۔ ٹنڈر بند و کھلنے کی تاریخ و وقت: 30.01.2026 کو 11.00 بجے پوری تفصیلات کے لئے ریلوے ویب سائٹ کو دیکھ سکتے ہیں
ASN-292/2025-26 www.ireps.gov.in
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای۔ آکشن نوٹس کی طلبی

ای۔ آکشن مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نئے ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ۔ 711101 سے تازہ انعام یافتہ ٹھیکہ داروں سے تعمیلات و دیکھ ریکھ عام طرح سے پے و یوز ٹوائلیٹ کا یونچی اسٹیشن ونل ہائی اسٹیشن میں ہوڑہ ڈویژن کے، بالفاظ دیگر ای۔ آکسن جس کا انتظام ریلوے بورڈ کے فرائٹ مارکیٹنگ سرکلر بمہر نمبر 11 کے 2022 اور کمرشیل سرکلر نمبر 14 کے 2022 کے ذریعہ ہوتا ہے۔ زیادہ تفصیلات وای۔ آکسن میں شرکت کے لئے برائے مہربانی ویب سائٹ پر آئیں www.ireps.gov.in بذریعہ ای۔ آکسن لیزنگ ماڈیول، آکسن کٹیلاگ نمبر، پی این یو۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ 2026-01، لاٹ نمبر/ کٹیگری و اسٹیشن: (1) پی این یو۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ بی او آئی۔ ٹی او آئی۔ 36-25-1، بینچی، (بی او آئی)، (2) پی این یو۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ این ایچ ٹی۔ ٹی او آئی۔ 1,25,42، نل ھاٹی (این ایچ ٹی) آکسن کی تاریخ و وقت: 16.01.2026 کو 13.30 بجے
HWH-508/2025-26
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in: ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

چیف منسٹر کا نام اسٹیٹ بار کونسل کی ووٹر لسٹ سے خارج

کولکاتا ، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بار کونسل کے انتخابات کے اعلان کے بعد سے تنازعہ نہیں چھوڑ رہا ہے۔شفافیت اور غیر جانبداری کی بنیاد پر ہونے والے انتخابات ایک کے بعد ایک سنگین بے ضابطگیوں کے الزامات کی زد میں آ رہے ہیں۔حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ خود وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ، ایم پی سوگتا رائے اور اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی جیسے معروف وکلاء کو ووٹروں کی فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔اس واقعہ کو لے کر سیاسی دباؤ کے ساتھ ساتھ ریاست بھر کے وکلاء برادری میں شدید غم وغصہ اور عدم اطمینان ہے۔وکلاء تنظیموں کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ ممتا بنرجی کلکتہ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی طویل عرصے سے رکن ہیں۔ اسی طرح چندریما بھٹاچاریہ بھی ایک باقاعدہ پریکٹس کرنے والی وکیل ہیں۔کئی وکلاء کا خیال ہے کہ ووٹر لسٹ میں ایسے ہائی پروفائل اور معروف ناموں کا نہ ہونا محض ایک مشینی غلطی نہیں ہوسکتی۔یہ الزام لگایا گیا ہے کہ سبکدوش ہونے والا بورڈ منظم طریقے سے ووٹر لسٹ تیار کر رہا ہے تاکہ مخصوص حلقوں کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔اس مسئلے کو ایک ٹول کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کے لیگل سیل نے سبکدوش ہونے والے بورڈ کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ہیوی ویٹ وکلاء کے نام ہی نہیں چھوڑے جارہے ہیں بلکہ ووٹر لسٹ کی عددی ساخت پر بھی سنگین سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔2018 میں کونسل کے آخری انتخابات میں تقریباً 30,000 وکلاء نے ووٹ ڈالا۔حیرت کی بات یہ ہے کہ اتنے برسوں کے بعد شائع ہونے والی نئی مسودہ فہرست میں ووٹرز کی تعداد 30,000 رہ گئی ہے۔وکلاء کے مطابق گزشتہ چند سالوں میں ہزاروں نئے وکلاء نے کونسل سرٹیفکیٹ کے ساتھ پریکٹس شروع کر دی ہے۔ قدرتی طور پر ووٹرز کی تعداد کم از کم 50 سے 55 ہزار ہونی چاہیے۔تاہم الزام ہے کہ نئے وکلاء کے نام نہیں ہیں بلکہ اس کے برعکس 17 سے 20 ہزار کے قریب درست ووٹرز کے نام بغیر کسی وجہ کے پرانی فہرست سے نکال دیے گئے ہیں۔ترنمول کانگریس کے ریاستی قانونی سیل کے سابق کنوینر ترون چٹرجی نے براہ راست شکایت کی۔ضلع کے بہت سے عام وکلاء اور سیاسی شخصیات کے نام فہرست میں نہیں ہیں۔فہرست اس طرح سے تیار کی گئی ہے کہ نئے اور غیر جانبدار وکیل ووٹ نہ ڈال سکیں۔لیکن یہ سازش کامیاب نہیں ہوگی۔سرٹیفکیٹ آف پریکٹس یا COP اس بحث میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق ہر پانچ سال بعد یہ سرٹیفکیٹ جمع کرنا لازمی ہے۔الزام ہے کہ اگرچہ یہ 2016 میں 300 روپے کی لاگت سے جمع کیا گیا تھا، لیکن کئی وکلاء کو طویل عرصے سے COP نہیں ملا ہے۔ قانون کے مطابق، COP کے بغیر، کوئی ووٹ دینے یا امیدوار بننے کا اہل نہیں ہے۔ تاہم، یہ الزامات ہیں کہ موجودہ الیکشن میں بہت سے امیدوار ایسے ہیں جن کے پاس درست سرٹیفکیٹ نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ چیئرمین اشوک دیب کا نام بھی فہرست میں شامل ہونے پر سوال اٹھائے گئے ہیں۔وکیل سپر سین گپتا جو بار کونسل میں مختلف بے ضابطگیوں کے خلاف طویل عرصے سے لڑ رہے ہیں، نے کہا کہ اگرچہ ممبر شپ اور فیس وصول کی جاتی ہے، لیکن اس کا کوئی صحیح استعمال یا شفافیت نہیں ہے۔انہوں نے جونیئر وکلاء کی فیس میں امتیازی سلوک کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان تمام مسائل پر انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔انتخابی عمل میں شفافیت کا مطالبہ کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں پہلے ہی ایک مقدمہ دائر کیا جا چکا ہے۔ جسٹس کرشنا راؤ نے کیس کو قبول کرتے ہوئے سماعت کی تاریخ 7 جنوری مقرر کی۔ حکمراں اور اپوزیشن دونوں طرف کے وکلاء اس بات پر متفق ہیں کہ شفاف ووٹر لسٹ کے بغیر انتخابات ممکن نہیں۔ الزام ہے کہ کم از کم 20,000 وکلاء کے نام بلاجواز خارج کیے گئے ہیں۔سپریم کورٹ پہلے ہی حکم دے چکی ہے کہ انتخابات مارچ تک مکمل کر لیے جائیں۔ ان کی نگرانی کے لیے ریٹائرڈ ججوں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔اس دوران ریاست کے مختلف اضلاع میں وکلاء احتجاج کی تیاری کر رہے ہیں۔مجموعی طور پر یہ الیکشن اب صرف اقتدار کی کشمکش نہیں بلکہ شفافیت، وقار اور قانونی پیشے کے وجود کا سوال بن گیا ہے۔ 7 جنوری کو ہونے والی سماعت میں عدالت کا حکم یہ طے کرے گا کہ آیا کوئی تصحیح ہوگی یا ریاستی بار کونسل کے انتخابات تنازعات کے درمیان آگے بڑھیں گے۔

ریاستی ٹرانسپورٹ سکریٹری کے نام کا استعمال کر کے مالی فراڈ کا ملزم راجستھان سے گرفتار

کولکاتا ، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی ٹرانسپورٹ سکریٹری سومترا موہن کے نام کا استعمال کرتے ہوئے مالی فراڈ کرنے کی کوشش کا ایک سنسنی خیز الزام سامنے آیا ہے۔کولکاتا سائبر کرائم تھانے کی پولس نے ملزم نوجوان کو راجستھان کے بھرت پور سے گرفتار کیا ہے۔گرفتار شخص کا نام وجے ساہو (30) ہے۔معلوم ہوا ہے کہ وہ پیشے کے اعتبار سے کچوری کی دکان کا ملازم ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ٹرانزٹ ریمانڈ پر کولکاتا لانے کے بعد گرفتار شخص کو کولکاتا کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔عدالت نے وجے ساہو کو 14 دن کے لیے پولس ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا ہے۔تفتیش کے دوران پولس کو راجستھان کے بھرت پور میں سائبر فراڈ کی ایک سرگرم رنگ ملی ہے۔مبینہ طور پر یہ سرغنہ سوشل میڈیا پر جعلی پروفائل بنا کر عام لوگوں کو دھوکہ دے کر دھوکہ دہی کا دھندا چلا رہا تھا۔ پولیس کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ وجے اس بھرت پور گینگ کا سرگرم رکن ہے۔پولس ذرائع کے مطابق ملزم نے گزشتہ سال ٹرانسپورٹ سکریٹری سومترا موہن کے نام سے جعلی فیس بک اکاؤنٹ کھولا تھا۔الزام ہے کہ سیکریٹری کے دوستوں اور رشتہ داروں کو اس اکاؤنٹ سے ٹیگ کیا گیا اور مختلف بہانوں سے مالی مدد مانگی گئی۔ جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، ٹرانسپورٹ سکریٹری سومترا موہن نے خود پولس میں تحریری شکایت درج کرائی۔تفتیش کاروں نے فیس بک حکام سے رابطہ کیا اور جعلی اکاؤنٹ کے بارے میں معلومات طلب کیں۔فیس بک کے ذریعہ فراہم کردہ موبائل نمبر کی بنیاد پر پولس کو معلوم ہوا کہ یہ نمبر راجستھان کا ہے اور اسے وجے نامی شخص استعمال کر رہا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق کولکاتا پولس نے گزشتہ سال ستمبر اور نومبر میں وجے کو دو بار طلب کرنے کے لیے نوٹس بھیجے، لیکن وہ مبینہ طور پر حاضر نہیں ہوا۔ جس کے بعد عدالت کے حکم پر اسکے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے۔اسی وارنٹ کی بنیاد پر اسے گزشتہ اتوار کو راجستھان کے بھرت پور سے گرفتار کیا گیا تھا۔اس کے زیر استعمال موبائل اور سم ضبط کر لی گئی۔ حکومتی وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اس بات کا امکان ہے کہ اس فراڈ رنگ میں ایک سے زیادہ افراد ملوث ہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ گرفتار شخص کو پولس کی تحویل میں لے لیا جائے تاکہ واقعے کے پیچھے موجود پورے گینگ کی نشاندہی کی جا سکے۔ عدالت نے پولس کی درخواست منظور کرتے ہوئے وجے ساہو کو 14 دن کی پولس حراست میں دے دیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ تفتیش کے دوران سائبر فراڈ کے حوالے سے مزید سنسنی خیز معلومات سامنے آسکتی ہیں۔

☆

وزیر جیل کی 3.5 کروڑ سے زائد کی جائیداد ضبط: ای ڈی

کولکاتا ،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی نے پرائمری ٹیچر کی بھرتی بدعنوانی کیس میں وزیر چندر ناتھ سنہا کی جائیداد ضبط کر لی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے ریاست کے وزیر جیل خانہ جات کی تقریباً 3.6 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط کی ہیں۔ای ڈی ذرائع کے مطابق چندر ناتھ سنہا اور ان کی بیوی اور بیٹے کے نام پر مکانات، فلیٹ، زمین اور بازار سمیت تقریباً دس جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں۔ ای ڈی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ جب یہ جائیدادیں رجسٹرڈ ہوئیں تو ان کی قیمت یا مارکیٹ ویلیو 3.6 کروڑ روپے تھی۔واضح ہو کہ گزشتہ سال ای ڈی نے پرائمری ٹیچر کی بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں وزیر چندر ناتھ سنہا کے بول پور گھر پر چھاپہ مارا تھا۔الزام ہے کہ وہاں سے بھاری رقم ضبط کی گئی۔ای ڈی کا الزام ہے کہ چندر ناتھ یا ان کے خاندان کے افراد اس رقم کے ذریعہ کے بارے میں مناسب وضاحت نہیں دے سکے۔اس کے بعد ای ڈی کے افسران نے چندر ناتھ اور ان کے اہل خانہ کو اس معاملے میں پوچھتاچھ کے لیے کئی بار طلب کیا۔آخر کار چارج شیٹ میں چندر ناتھ کا نام بطور ملزم درج کیا گیا۔وزیر جیل نے گرفتاری سے بچنے کے لیے عدالت سے ضمانت بھی لے لی۔

ترقیاتی منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ ناقابل قبول: سکانتا

کولکاتا،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر مملکت سوکانت مجمدار نے واضح کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آج ملک بھر میں ترقی سے متعلق کام جاری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کیا جا رہا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں ہم نے سیاست پر ترقی کو ترجیح دی ہے۔اس کے نتیجے میں معاشرے کے مختلف طبقات کے لوگ اب ترقیاتی منصوبوں سے مستفید ہو رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پہلی بلٹ ٹرین 2027 میں ملک میں آئے گی، ہم سب کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔یہ ہندستان کے لیے ایک شاندار کامیابی ہے، جس کا ہم سب کو خیر مقدم کرنا چاہیے۔اس سے ملکی ترقی کی رفتار دوگنی ہو جائے گی۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں بلٹ ٹرین کو دیگر ریاستوں تک پھیلایا جائے گا۔سماج کے مختلف طبقوں کے لوگ اس سے مستفید ہوں گے۔مرکزی وزیر اشونی ویشنو بہت قابل وزیر ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ آنے والے دنوں میں اس مہتواکانکشی منصوبے کو کامیابی کے ساتھ نافذ کریں گے۔اس میں کوئی شک نہیں۔انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ہم بلٹ ٹرین کو مغربی بنگال تک بھی پھیلا دیں گے۔اس مقصد کے لیے ایک مکمل روڈ میپ تشکیل دیا گیا ہے۔اس پروجیکٹ کے کامیاب نفاذ سے مغربی بنگال کے لوگوں کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔دریں اثناء مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کے بعد ترنمول کانگریس لیڈر کے بیان کو مایوسی کا نتیجہ قرار دیا۔جمعہ کو خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے سکانتا مجمدار نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی (SIR) کے تحت ہندستان میں غیر قانونی طور پر رہنے والے بنگلہ دیشی شہریوں کی شناخت کر کے انہیں ملک سے ڈی پورٹ کیا جارہا ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ (ترنمول لیڈر) ناراض ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر ہندستان میں غیر قانونی طور پر رہنے والے تمام بنگلہ دیشی شہریوں کو ملک بدر کردیا جاتا ہے تو ان کو ووٹ دینے والا کوئی نہیں بچے گا۔ اس لیے وہ اپنے غصے کا اظہار کر رہے ہیں کیونکہ اب سیاسی حالات ان کے لیے ناگفتہ بہ ہونے جارہے ہیں۔

گنگا ساگر میلے کیلئے سیالدہ ڈویژن میں سخت سیکورٹی کے ساتھ خصوصی ٹرینیں

کولکاتا ،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن ریلوے کے سیالدہ ڈویژن نے گنگا ساگر میلہ 2026 سے پہلے یاتریوں کے ہموار سفر کو یقینی بنانے کے لیے ریکارڈ تعداد میں خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔سیالدہ ڈویژن کے ڈی آر ایم راجیو کمار سکسینہ نے کہا کہ میلے کے دنوں میں بھیڑ اور سیکورٹی دونوں کو منظم کرنے کے لیے اس سال پہلے سے وسیع منصوبے بنائے گئے ہیں۔ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال ٹرین سروسز عملے کی تعیناتی اور مسافروں کے کنٹرول کے نظام میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔ریلوے ذرائع کے مطابق گنگا ساگر میلے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 10 جنوری سے 16 جنوری 2026 تک کل 126 اضافی EMU خصوصی لوکل ٹرینیں چلائی جائیں گی۔جبکہ 2025 میں یہ تعداد 72 تھی، اس سال اوسطاً 18 اضافی ٹرینیں روزانہ چلیں گی۔منصوبہ ہے کہ 56 خصوصی ٹرینیں ڈاؤن لائن اور 70 اپ لائن نامخانہ اور کاکدویپ سے سیالدہ اور کولکاتا اسٹیشنوں کی طرف چلائی جائیں۔مسافروں کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے سیالدہ اور کاکدویپ اسٹیشنوں پر بڑے ہولڈنگ ایریاز یا مسافروں کے انتظار کے علاقے بنائے گئے ہیں۔ان انتظار گاہوں میں پینے کا پانی، بیت الخلا، بیٹھنے کے انتظامات اور ابتدائی طبی امداد کی سہولتیں ہوں گی۔سیالدہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم 15 اور 16 کو صرف کاکدویپ اور نامخانہ روٹس پر ٹرینوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ہجوم سے بچنے کے لیے، مسافروں کو پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر مرحلہ وار پلیٹ فارم میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی اور پلیٹ فارم پر ایک وقت میں ایک سے زیادہ ٹرینوں کی اجازت نہیں ہوگی۔اس بار بھی حفاظتی انتظامات سخت کیے گئے ہیں۔سیالدہ، کاکدویپ اور نامخانہ میں 400 سے زیادہ آر پی ایف اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ریلوے کے 200 اضافی اہلکار اسٹیشن اور ٹریک کی نگرانی پر مامور ہوں گے۔لکشمی کانت پور میں ایک اسٹینڈ بائی انجن تیار رکھا گیا ہے اور اضافی 12 کوچ EMU ریک نامخانہ اور سونارپور میں ہنگامی حالات کے لیے رکھے جائیں گے۔اسٹیشن کے احاطے میں تین زبانوں بنگالی، ہندی اور انگریزی میں مسلسل اعلانات کیے جائیں گے اور پلیٹ فارم کا اعلان ہونے کے بعد اسے دوبارہ تبدیل نہیں کیا جائے گا، تاکہ مسافروں میں کوئی الجھن نہ ہو۔اسپیشل گیلوپن لوکل اور اسپیشل ٹرینیں بنیادی طور پر بالی گنج، سونارپور، بروئی پور، لکشمی کانت پور، نیسچند پور، کاکدویپ اور نامخانہ اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ کولکاتا اسٹیشن سے روانہ ہونے والی خصوصی ٹرینیں کولکاتا اور ماجرہاٹ کے درمیان تمام اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ ٹائم ٹیبل کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ مسافروں کی تعداد کو مساوی طور پر تقسیم کیا جائے تاکہ کسی خاص وقت پر ضرورت سے زیادہ دباؤ نہ پڑے۔خصوصی ٹرینیں سیالدہ سے نام خانہ روٹ پر 12.بجکر01 پر، 1.بجکر23 پر، 2.بجکر55 پر، 6.بجکر15 اور 2.بجکر40 پر چلیں گی۔خصوصی ٹرینیں کولکاتا اسٹیشن سے 7.بجکر35، 8.بجکر24 اور 9.بجکر30 پر روانہ ہوں گی۔خصوصی ٹرینیں نام خانہ سے سیالدہ تک 12.بجکر07، 1.بجکر06، 1.بجکر25، 2.بجکر52، 9.بجکر10، 11.بجکر18 اور 6.بجکر35 پر چلیں گی۔ایک خصوصی ٹرین کاکدویپ سے سیالدہ کے لیے دوپہر 2.بجکر16 پر روانہ ہوگی۔نہ صرف گنگا ساگر روٹ پر، عام مسافروں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ریلوے نے راناگھاٹ-گیدے برانچ پر نئی ٹرینوں کے 3 اضافی جوڑے چلانے کی تجویز پیش کی ہے، جس سے صبح اور شام کے رش کے اوقات میں مسافروں کو راحت ملے گی۔ دفتری مسافروں کے لیے الگ داخلے کے انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔گنگا ساگر میلے کے لیے جنوبی سیالدہ برانچ میں جمع ہونے والے بھاری ہجوم کو سنبھالنے کے لیے پوری کارروائی حفاظت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ نقل وحرکت کے اصول پر مبنی ہے۔

بنگال میں کانگریس کے اتحاد کولیکر مرکزی قیادت متفکر

کولکاتا،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں کانگریس کون سا راستہ اختیار کرے گی؟ کیا وہ بائیں بازو کے ساتھ اتحاد جاری رکھے گی یا خود الیکشن لڑے گی؟ کیا کانگریس بھی ممتا بنرجی کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائے گی؟ یہ سوال اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ ریاست میں انتخابی مہم شروع ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں، لیکن پارٹی کا موقف ابھی تک واضح نہیں ہے۔ پارٹی کے دو دھڑے ہیں جن میں سے ہر ایک بالکل مختلف راستے پر گامزن ہے۔مغربی بنگال میں انتخابی مہم سے پہلے کانگریس ہائی کمان کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ کس کے ساتھ مل کر الیکشن لڑنا ہے۔ شبھنکر سرکار کی قیادت والی ریاستی اکائی نے خفیہ طور پر اکیلے الیکشن لڑنے کے اپنے فیصلے سے ہائی کمان کو آگاہ کر دیا ہے، جب کہ ممتا کے سخت مخالف، سابق صدر اور طاقتور لیڈر ادھیر رنجن چودھری بائیں بازو کے ساتھ اتحاد کے حق میں ہیں۔انہوں نے ہائی کمان سے کہا ہے کہ بائیں بازو کمزور ہوسکتا ہے، لیکن اس نے ایسے کارکنان کو پابند کیا ہے جو کانگریس کارکنوں کے ساتھ مل کر الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ تیسرا آپشن ممتا بنرجی کے ساتھ اتحاد ہے جسے کچھ مرکزی قائدین کی حمایت بھی حاصل ہے۔دریں اثنا، ٹی ایم سی، جس نے مسلسل خود کو انڈیا بلاک کا حصہ بتایا ہے، نے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں کیا۔حال ہی میں، ابھیشیک بنرجی نے دہلی میں کہا کہ وہ انڈیا بلاک کا حصہ ہیں، لیکن انہیں اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی ضرورت نہیں ہے۔ایسے میں کانگریس بنگال میں بی جے پی کی جارحانہ تیاریوں سے کیسے نمٹے گی؟ یہ سوال پارٹی ہائی کمان کو پریشان کر رہا ہے۔

ابھیشیک کا لکشمی بھنڈار کے ساتھ بھاجپا کو چیلنج

کولکاتا ، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ابھیشیک بنرجی نے آج 2 جنوری کو بروئی پور سے جلسہ عام کا آغاز کیا۔وہ ایک ماہ تک جاری رہنے والے اس پروگرام سے ایک طوفان برپا کرنے والے ہیں۔زیادہ سے زیادہ لوگوں سے براہ راست رابطہ کرنے کے لیے بریگیڈ کی شکل میں بروئی پور پھولتلہ ساگر سنگھا گراؤنڈ میں ایک خصوصی ریمپ بنایا گیا ۔ابھیشیک نے وہاں موجود سب کو حیران کر دیا۔انہوں نے لکشمی بھنڈار کولیکر بی جے پی پر حملہ کیا۔طنزیہ لہجے میں انہوں نے کہابی جے پی کہتی ہے کہ اگر وہ اقتدار میں آئی تو لکشمی کا خزانہ دے گی۔ میں آپ کو ایک بار پھر چیلنج کرتا ہوں، اگر آپ باپ کے بیٹے ہیں تو آپ چیلنج کو قبول کریں گے۔ممتا بنرجی بغیر کسی شرط کے 2 کروڑ 30 لاکھ خواتین کو پیسے دیتی ہیں۔ مجھے دکھائیں کہ آپ 12-15 ریاستوں میں اقتدار میں کہاں ہیں؟۔انہوں نے کہا کہ آج ہر کوئی ریمپ کو لے کر متجسس ہے۔آج تین بھوت اس ریمپ پر چلیں گے، انہیں لے آئیں۔ ان تینوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ مٹیا برج میں دو دادا اور ایک دادی کاکدویپ میں رہتے ہیں، کمیشن نے انہیں نہیں دیکھا اور انہیں مردہ کر دیا، اسی لیے میں نے ریمپ بنایا ہے۔ مردہ لوگ نہیں دیکھے جاسکتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ میں کل وِنیم کمار کو ریمپ پر جاؤں گا۔ اس میٹنگ سے ابھیشیک نے بی جے پی پر ایک کے بعد ایک تنقید کی۔ابھیشیک نے مزید کہا کہ اگر ترنمول جیتتی ہے تو دروازے پر راشن، اگر بی جے پی جیتتی ہے تو دروازے پر تقریریں کرتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کا بنگالی مخالف کام ہے۔وہ SIR لائے ہیں، لوگ انہیں جمہوری طریقے سے جواب دیں گے اور ایف آئی آر درج کریں گے۔ ترنمول کانگریس پارٹی خالص لوہے کی طرح ہے، جتنا وہ ظلم کریں گے، پارٹی اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ میں نے دو مہینے پہلے کہا تھا کہ ہماری سیٹیں بڑھیں گی۔اگر بی جے پی اقتدار میں ہے تو میرا چیلنج قبول کریں۔ ہمیں اس بار بھانگڑ جیتنا ہے۔بی جے پی کو ایک بوتھ پر بھی جمہوری طریقے سے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

☆

پاسپورٹ کے مسئلہ کے حل کیلئے رواں ماہ چھ دن پاسپورٹ عدالت

کولکاتا،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) وزارت خارجہ اس ماہ کولکاتا کے علاقائی پاسپورٹ آفس میں پاسپورٹ کورٹ کا انعقاد کرنے جارہی ہے۔وزارت زیر التواء پاسپورٹ درخواستوں کی تصدیق اور کارروائی کے لیے متعدد پاسپورٹ عدالتوں کا اہتمام کرے گی۔ پاسپورٹ عدالتیں 6، 8، 13، 15، 20 اور 29 جنوری کو ریجنل پاسپورٹ آفس کولکاتا میں لگائی جائیں گی۔واضح ہو کہ ہر پاسپورٹ عدالت روزانہ 800 درخواست گزاروں کو خدمات فراہم کرے گی۔ وزارت خارجہ کے مطابق درخواست گزاروں کے لیے کل پانچ سلاٹ مختص کیے جائیں گے۔صبح 9 بجکر 30 بجے سے شام 5:30 بجے تک خدمات فراہم کی جائیں گی۔دوپہر 2 بجے سے 3 بجے تک آدھے گھنٹے کے کھانے کا وقفہ ہوگا۔مختص کردہ سلاٹوں کے مطابق، پہلی سلاٹ میں 300 درخواست دہندگان، 200 دوسرے سلاٹ میں اور 100 درخواست دہندگان تیسرے، چوتھے اور پانچویں سلاٹ میں خدمات حاصل کریں گے۔پاسپورٹ آفس نے مطلع کیا ہے کہ محدود انفراسٹرکچر کے اندر درخواست دہندگان کی بڑی تعداد کو پورا کرنے کے لیے ٹیلی فون انکوائری اور واک ان اپوائنٹمنٹ خدمات ان دنوں یعنی 6، 8، 13، 15، 20 اور 29 جنوری 2026 کو بند رہیں گی جب پاسپورٹ کورٹ منعقد ہوگی۔درخواست دہندگان کو مقررہ وقت سے 15 منٹ پہلے دفتر کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔مقررہ تاریخ اور سلاٹ کے علاوہ کسی دن یا وقت پر داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔تمام درخواست دہندگان کو اصل تقرری خط اپنے ساتھ رکھنا ہوگا جس پر واک ان انٹری اسٹامپ ہوگا۔درخواست دہندگان کو تمام مطلوبہ دستاویزات کی اصل کاپیاں اور خود تصدیق شدہ فوٹو کاپیوں کے ایک سیٹ کے ساتھ لانے کی ضرورت ہوگی۔پاسپورٹ آفس نے آدھار کارڈ رکھنے والے درخواست دہندگان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنا ای-آدھار کارڈ یا UIDAI کی طرف سے جاری کردہ پرنٹ شدہ PVC آدھار کارڈ ساتھ لائیں۔نابالغ درخواست دہندگان کی صورت میں، دونوں سرپرستوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اصل شناختی کارڈ اور پاسپورٹ (اگر جاری ہو) کے ساتھ موجود ہوں۔اتفاق سے، پاسپورٹ کورٹ زیر التواء پاسپورٹ درخواستوں کی تصدیق اور کارروائی کے لیے ایک بار کا موقع ہے، جو مکمل اور درست دستاویزات پر منحصر ہے۔اس موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکامی یا دستاویزات نامکمل ہونے کی صورت میں درخواست گزار کی پاسپورٹ کی درخواست بغیر کسی اطلاع کے مسترد کی جاسکتی ہے۔ وزارت خارجہ نے درخواست دہندگان سے درخواست کی ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی پاسپورٹ کی درخواستوں کے جلد اور منصفانہ نمٹانے کے لیے تمام رہنما خطوط پر عمل کریں۔

ڈاکٹر انکیتا مہتو جمعہ کو کولکاتا کے پریس کلب میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

آر جی اسٹون اسپتال نے کولکاتا میں ذیشان رحمان کو کنسلٹنٹ یورولوجی کے طور پر مقرر کیا

کولکاتا ، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آر جی اسٹون یورولوجی اینڈ لیپروسکوپی اسپتال نے اپنے ڈھکوریا سنٹر میں ڈاکٹر ذیشان رحمان، ایم بی بی ایس، ایم ایس، ایم سی ایچ کی بطور کنسلٹنٹ یورولوجی تقرری کا اعلان کیا ہے۔واضح ہو کہ کرسچن میڈیکل کالج ویلور کے سابق طالب علم، ڈاکٹر رحمٰن پیچیدہ یورولوجی، تعمیر نو کی سرجری، پیڈیاٹرک یورولوجی، اور رینل ٹرانسپلانٹیشن میں 15 سال سے زیادہ کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ان کی طبی مہارت میں گردے اور مثانے کی پتھری کا انتظام، پروسٹیٹ کے امراض، اور جدید تعمیر نو کے طریقہ کار شامل ہیں۔آر جی اسٹون میں شامل ہونے سے پہلے، انہوں نے دہلی کے ایک پریمیئر ہیلتھ کیئر ادارے میں جدید یورولوجی خدمات کی قیادت کی اور معروف قومی اور بین الاقوامی طبی جرائد میں بڑے پیمانے پر شائع کی ہے۔ڈاکٹر رحمٰن کی تقرری مشرقی ہندستان میں خصوصی یورولوجی کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے کے لیے آر جی اسٹون کے اسٹریٹجک اقدام کا حصہ ہے۔اسپتال جدید ترین انفراسٹرکچر اور جدید ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے، جو پیچیدہ یورولوجیکل حالات والے مریضوں کے لیے محفوظ سرجری، تیزی سے صحت یابی، اور انتہائی ذاتی نوعیت کے علاج کے راستے کو قابل بناتا ہے۔ڈاکٹر ذیشان رحمان نے کہا کہ یورولوجی تیزی سے ترقی کر رہی ہے، پھر بھی مشرقی ہندستان میں جدید نگہداشت تک رسائی محدود ہے۔آر جی اسٹون میں، میری توجہ ہمدردانہ، مریضوں کی دیکھ بھال کے ساتھ جدت کو جوڑ کر مقامی طور پر اعلیٰ درست علاج فراہم کرنے پر ہے۔مریض اب خطہ چھوڑے بغیر پیچیدہ حالات کے لیے عالمی معیار کے طریقہ کار تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔آر جی اسٹون کے ایک ترجمان نے کہا کہ ڈاکٹر رحمٰن کی مہارت روبوٹک، تعمیر نو اور ٹرانسپلانٹ یورولوجی میں صلاحیتوں کو نمایاں طور پر وسعت دیتی ہے۔ان کا اضافہ مریضوں پر مرکوز، شواہد پر مبنی دیکھ بھال کے لیے آر جی اسٹون کے عزم کو تقویت دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مشرقی ہندستان میں جدید یورولوجیکل علاج قابل رسائی ہیں۔

فرفرہ میں دارالسلام کا ایصال ثواب اختتام پذیر ہوا

برصغیر پاک و ہند کے روایتی فرفرہ شریف کے زیر اہتمام دارالسلام میں 64ویں سالانہ تاریخی ایصال ثواب کے موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ 4 روزہ سالانہ وظیفہ اور ایصال ثواب بدھ کو شروع ہوا۔ حضرت پیر صاحب شیخ مشکت صدیقی نے تلاوت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز کیا۔ انہوں نے ہر روز مغرب کے بعد مرکزی خطبہ پیش کیا اور خالص سچائی کے راستے کا ذکر کیا۔ درس سلام محفل میں پیر مطیع اللہ صدیقی، پیرزادہ مدنی صدیقی، پیرزادہ آیت اللہ صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ مفتہ صدیقی اور ہندوستان کے نامور علماء مشائخ نے خطبہ دیا۔ علالت کے باعث پیر عبداللہ صدیقی اور پیرزادہ سابن صدیقی آج محفل میں شریک نہیں ہوسکے۔ چاردنوں کے اجلاس میں خلفاء، مبلغین، علماء اور فرفرہ کے شاگرد موجود تھے۔ پولس سیکورٹی فورسز نے محفل کے اطراف سیکورٹی کے لیے بھرپور تیاریاں کی تھیں۔ اس کے علاوہ فرفرہ کے نوجوانوں کی تنظیم حزب اللہ ہلیلیف فل فیول نے مفت پانی اور میڈیکل کیمپ لگایا ہے۔ اور اشاعتی ادارہ اشاعت اسلام قطب خانہ نے تمام اسلامی کتابیں بھاری رعایت پر فروخت کیں۔ سماجی و سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ آخری نماز میں ملک وقوم کی سلامتی کے لیے دعا کی گئی۔ مولانا عطاء اللہ بخاری صاحب، پیر آف خلیفہ پنگایہ (پٹوخالی) دربار فرفرہ، عبدالخالق دولت پوری، قاری ظہیر الاسلام، پی ایچ ڈی محقق اسلامک یونیورسٹی اور فرفرہ کے معلم شیخ عبید اللہ عاشق صاحب، محدث شیخ امداد الاسلام، دارالسلام مدرسہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

☆

انتالی اسمبلی کے تحت آنے والیوارڈ نمبر 56 میں جمعرات کی شام 2 نمبر بریج کے سامنے آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کا یوم تاسیس (Foundation Day) منایا گیا اس موقعے پرایم ایل اے شری سرنا کمل ساھا تقریر کرتے ہوئے ساتھ میں ایم ایم آئی سی شری سندیپن ساھا، سابق کاؤنسلر محترمہ دیپالی داس اور دیگر مہمان نظرآتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

کانگریس ورکروں کا حوصلہ آج بھی بلند ہے: خواجہ احمد حسین

مالدہ ضلع کانگریس کمیٹی کی جانب سے شجاع پور کے جلال پور انچل کے پولیٹیکل ورکرس کانفرنس کی صدارت ممبر آف پارلیمنٹ مالدہ عیسیٰ خان چودھری نے کی مہمان خصوصی کی حیثیت سے مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر خواجہ احمد حسین اور شمیم اختر اقلیتی شعبہ کے صدر وجنید علی جنرل سکریٹری چھاتر پریشد، سابق ممبر اسمبلی ارجن، متقی عالم، ماموٹی منڈل، مرسلین مرزا و دیگر نے شرکت کی نظامت ایڈوکیٹ محبّ الرحمٰن نے کی اس موقع پہ خواجہ احمد حسین نے مالدہ کے سابق ممبر پارلیمنٹ وزیر ریلوے کو خراج عقیدت پیش کیا اور قومی یکجہتی پہ گفتگو کی عیسیٰ خان کا مالدہ سے کامیاب کرکے آپ حضرات نے بنگال کی لاج بچادی اور ثابت کردیا کہ مالدہ میں کانگریس اور غنی خان چودھری آج بھی زندہ ہیں۔ ایم پی عیسیٰ خان چودھری اور شمیم اختر اور جنید علی نے بھی بہترین خیالات کا اظہار کیا۔ سیکڑوں کی تعداد میں کانگریس رہنماؤں و ورکروں نے شرکت کی نئے برس کی خوشحالی کی مبارکباد بھی ایک دوسرے کو دی گئی۔

اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی کے قیادت میں تالتلہ پوسٹ آفس کے سامنے آل انڈیا

ترنمول کانگریس پارٹی کا 29th واں یوم تاسیس (Foundation Day) بڑے دھوم دھام سے منایا گیا

کولکاتا: 2 جنوری (پریس ریلیز) یکم جنوری 2026 بروز جمعرات وارڈ نمبر 53 بمقام 58 نمبر ایس این بنرجی روڈ کولکاتا 700014 تالتلہ پوسٹ آفس کے پاس اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی کے قیادت میں آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کا پرچم کشائی کی گئی اور کیک کاٹ کر 29th واں یوم تاسیس (Foundation Day) منایا گیا۔ اس موقعے پر مقامی پارٹی کارکناں کے علاوہ مختلف وارڈ کےبھی پارٹی کارکناں موجود تھے۔ جن میں وارڈ نمبر 43 کے مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو، وارڈ نمبر 59 کےجناب محمد عمران، وارڈ نمبر 56 کے فعال کارکن جناب محمد نظام الدین عرف راجو، وارڈ نمبر 57 کے منوج کرماکر، وارڈ نمبر 55 کے راکیش ہاجرا، مزدور یونین کے سکریٹری محمد سیف، راکی، محمد راشد، محمد سلیم، محمد شاہد اور دیگر کارکناں پیش پیش تھے۔ اس موقعے پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے شمالی کولکاتا کے ہر دلعزیز و عوامی سماجی کارکن و لیڈر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی نے بی جے پی حکومت کی پالیسیوں پر زبردست تنقید کی اور کہا کہ یہ حکومت جمہوریت کے برخلاف کام کررہی ہے لیکن مہنگائی اور بیروزگاری پر کام نہیں کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ریلوے، ڈیفنس اور دیگر محکموں میں نوکریاں کیلئے عہدے خالی پڑے ہیں لیکن مرکزی حکومت تقرری نہیں کررہے ہیں بلکہ مذہب کی گندی راجنیتی کررہے ہیں جو ہندوستان کی سلیمت اور یکجہتی کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیسے SIR (سر) کے نام پر مودی سرکار لوگوں کی جمہوری حقوق کو چھیننے کی کوشش کررہی ہے اور اسے لیکر عام لوگوں میں بے چینی پائی جارہی ہےجو یہاں کے سیکولر ڈھانچے کیلئے ٹھیک نہیں۔ انہوں نے محترمہ ممتا بنرجی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ واحد لیڈر ہےجو مودی سرکار کی غلط نیتوں کے خلاف لڑ رہی ہے جس کی وجہ سے مغربی بنگال کا فنڈ روک دیا گیا ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ محترمہ ممتا بنرجی اور شری ابھیشک بنرجی ہمارے لیڈر ہیں اور ان کے ہی سرپرستی میں کام کرتے رہنا ہے۔

قطعہ نگاری کا اصول اور محمود راہی کی شعری پرواز

ممتاز انور' کولکاتا

قطعہ' ایک ایسی شعری صنف ہے جو اپنی ہئیت اور پیشکش کے اعتبار دوسری صنف سے مماثلت رکھتے ہوئے بھی قدرے مختلف ہے۔ اصولی طور سے قطعہ پہلے پہل غزل سے ہی جڑا تھا۔ لیکن یہ غزل میں رہ کر بھی ایک ہی طرح کے خیال یا موضوع کا پیروکار تھا۔ تعداد اشعار کے لحاظ سے قطعہ میں عموماً اشعار کی تعداد کم سے کم دو تھی جو آج بھی ہے لیکن زیادہ سے زیادہ اشعار کی کوئی قید نہیں پھر بھی اپنےآپ میں یہ غزل مسلسل بھی نہیں ہے کیونکہ غزل مسلسل مطلع سے شروع ہوتی ہے جس کا ہر شعر خود میں مکمل مضمون رکھتا ہے جس میں مقطع کی بھی گنجائش نکلتی ہے جبکہ قطعہ اس بندش کا قائل ہرگز نہیں ہوتا۔ اسے مطلع کے بغیر بھی شروع کیا جاتا ہے جس میں مقطع کی کوئی خاص ضرورت نہیں رہتی۔ البتہ اس کا ہر دوسرا مصرعہ قافئے اور ردیف کا پابند ضرور ہوتا ہے بعض موقعوں پر ردیف کے بغیر بھی قطعہ نگاری کی جاتی ہے۔ اس کا ہر شعر مربوط خیال پر مبنی مضمون پر ہی رواں ہوتا ہے جس سے نظم کا بھرپور مزہ ملتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ قدیم شعرا کے ہاں قطعہ عام طور پر غزل کے اشعار میں دستیاب ہوتا تھا یعنی شاعر غزل کہنے کے آغاز میں دو' تین یا اس سے بھی زائد اشعار ایک ہی مضمون کے تسلسل میں باندھ کر غزل کی جانب متوجہ کراتا تھا۔ جس کی حیثیت قطعہ کی ہوتی تھی۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ زمانے کی بدلتی ادبی تہذیب نے قطعہ کو چار مصرعوں کی ایک بہت ہی مناسب شکل دے دی جس سے اس کی جاذب ہئیت سامنے آئی اور دھیرے دھیرے یوں بھی ہوا کہ ہئیت اور معنویت کی بنیاد پر اسے ایک الگ صنف قرار دے دیا گیا۔

قطعہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ٹکڑے 'جزو یا کاٹے ہوئے کے ہیں چونکہ قطعہ ابتدا سے ہی غزل کے رنگ کا حصہ تھا اس لئے معنوی طور پر اسے غزل کا کٹا ہوا حصہ مانا گیا جس نے آگے چل کر ٹھوس مقام؟ اس بنیاد پر حاصل کرنے میں کامیابی پائی کہ اس کے چار مصرعوں میں طویل نظم کا منظر نامہ اور مکمل مضمون کا احاطہ پیش نظر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے قطعہ کو مختصر نظم بھی قرار دیا گیا ہے۔

چار مصرعوں کی مختصر نظم نما شعری پیشکش تو چہار بیتی اور رباعی میں بھی ہوتی ہے لیکن قطعہ ان سے مختلف ہوتا ہے۔ چہار بیتی شاعری اپنی صنف میں ایک ایسا رنگ سخن ہے جو موضوعاتی اعتبار سے رباعی اور قطعہ کے قریب ہوکر بھی قریب نہیں کیونکہ اس میں مقابلے کے لئے سوال و جواب کے موضوعات مصرعوں کی ترسیل میں آتے ہیں جو مغنیوں یا قوالوں کے ذریعہ اکثر ساز پر ادا کئے جاتے ہیں جبکہ رباعی اپنے چار مصرعوں میں اول دوم اور چہارم مصرعوں کے مقفیٰ ومردف ہونے کی پابند ہوتی ہے جس کا چوتھا مصرعہ پرزور ہوتا ہے اور اس کی بحر بھی مخصوص ہوتی ہے جو اخرم اور اخرب کے چوبیس اوزان سے آگے نہیں نکلتی جبکہ قطعہ ان بندشوں میں مقید ہرگز نہیں ہوتا۔ اس کا اول مصرعہ چوتھے مصرعے کے ہم ردیف وہم قافیہ ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی ہوسکتا البتہ اس کے دوسرے اور چوتھے مصرعوں میں قافیہ اور ردیف کی پابندی لازمی ہے۔ ابتدا میں شعرا نے قطعہ کے اول مصرعے کو پابند قافیہ نہیں رکھا لیکن آگے چل کر یہ روایت ٹوٹی اور قطعہ چار مصرعوں پر مربوط مگر مختصر نظم کی مضبوط دلیل بن کر ابھرا۔ جس میں قطعہ نگاروں نے موضوعات کی انفرادیت سے قطعہ نگاری کو شاعری کا ایک اہم حصہ بنادیا۔

قطعہ نگاری کے اس پائیدار اصول کے پیش نظر شعرا کی پہلی پسند قطعہ نگاری رہی ہے جو مشاعرے کی منظم تہذیب سے کتابوں کی کامیاب اشاعت تک خود کو تسلیم کراتی رہی ہے۔ مشاعروں کی دنیا میں چار چار مصرعوں کی پیشکش رنگ سخن کو سامعین و ناظرین سے جوڑنے کا گویا برقی انداز رکھتی ہے۔ قطعہ نگاری پر ادب کے حوالے سے بہت کام ہوا ہے جس میں مغربی بنگال بالخصوص کلکتہ کے شعرا کا خون جگر اور فکری شعور نے اپنی جانب توجہ مبذول کرائی ہے۔ جن میں ایک نام کلکتہ کے معمر و محترم شاعر محمود راہی اورنگ آبادی کا بھی شامل ہے۔

محمود راہی کا خاندانی نام محمود عالم ہے جن کا تعلق یوں تو ہے اورنگ آباد بہار سے لیکن انھیں کلکتے کی ادبی فضا خوب راس آئی کہ انھوں نے اپنی زندگی کے حسین دن کلکتے میں گزارے ہیں جو اعداد وشمار میں کم وبیش سات دہائی کی بہاروں کا احاطہ کرتے ہیں انھوں نے سال 1975 سے اپنی ادبی زندگی کو کلکتے کی شعری تہذیب سے جوڑ دیا جس کو دبستان شاکر کے سجادہ نشیں نامور شاعر حضرت سجاد شاکری نے کچھ یوں مانجھا کہ محمود عالم جب محمود راہی اورنگ آبادی بنکر اردو شعروسخن؟ میں نمودار ہوئے تو ان میں بلا کا استحکام نظر آیا جس کی بدولت انھوں نے حمد' نعت' غزل' نظم' رباعیات اور قطعات کی پیشکش سے اردو حلقے کو اپنی شعری مدرکات کا قائل کیا۔ شعری ادب کی اس گفتگو کو آیئے محمود راہی کے قطعات کی روشنی میں آگے پرکھنے کی کوشش کی جائے۔

قید ہر شئے ہے ایک ہالے میں
اور ہالہ نظر نہیں آتا
سب نظر آتے ہیں اجالے میں
پر' اجالا' نظر نہیں آتا

یہ قطعہ تفہیمی اعتبار سے کئی زاویئے پیش کرتا ہے جس میں ہالہ اور اجالا کو بطور قوافی استعمال کیا گیا ہے لیکن ان دونوں الفاظ کی اپنی اپنی تجریدی خوبیاں ہیں۔ ہالہ تبدیلی فطرت بطریق موسم کی بازگشت ہے تو اجالا اس کا پرتو ہے۔ جس سے مستفیض ہوکر کسی بھی شئے کا نظر آنا طے ہے لیکن یہاں شاعر نے جس کسمپرسی کی نشاندہی کی ہے اور اس کا جو کرب دکھایا ہے اس کیفیت کو صاحب ادراک ہی محسوس کرسکتے ہیں۔ یہاں ایک لفظ 'پر' کا استعمال 'لیکن' کے مفہوم میں آیا ہے جو غیر اردو لفظ ہوکر بھی قطعہ میں بالکل چسپاں ہے۔

ذہن بیدار تو بے لوث جبیں رکھتے ہیں
دل کو اوصاف حمیدہ کے تئیں رکھتے ہیں
تم پڑھا سکتے نہیں اپنی ضلالت کا سبق
ہم ضیابار اصولوں پہ یقیں رکھتے ہیں

اس قطعے میں جس حقانیت کا کھل کر اعلان؟ ہے اس کی مہک سانسوں کو تر وتازہ کرتی ہے۔ یہاں دل کو اوصاف حمیدہ کے تئیں رکھنے کا دعویٰ محض دعویٰ نہیں بلکہ تیرگی میں قطرہ نور کی پرداخت ہے جس کے آگے ضلالت کا درس بے معنی ہے۔

صبر سے معتبر غم ہستی
بن کے جو درد سر نہیں آتے
عقل کہتی ہے رکھ کھلی آنکھیں
حادثے بول کر نہیں آتے

اس قطعے میں تجربات ومشاہدات کی بنیاد پر جو اشارے ہیں وہ بہت اہم ہیں۔ یہاں صبر کی اصل میں جو تلقین ہے وہ زندگی کی آسودگی کے لئے سرچشمہ حیات کا درجہ رکھتی ہے۔ فی زمانہ اندرون ملک ماحول اس خلفشار کی زد میں ہے اور ایک طبقے کا صبر اٹھتی ہوئی خطرناک آندھی کے آگے مثل ڈھال بنا ہوا ہے اور یہی مشاہدہ اس قطعے کی شہ رگ میں اترا ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ شاعر وقت کا نباض ہوتا ہے اور ہمیشہ اس کی شاعری اپنے زمانے کا آئینہ ثابت ہوتی ہے۔ ایسے میں محمود راہی بھی خود کو کہاں الگ رکھ سکتے تھے لہٰذا چشم دید واقعات نے شعری تفکرات کا سہارا لیا اور معرک؟ الآرا قطعہ معرض وجود میں آیا۔

محو حیرت ہیں عنادل دیکھ کر بدلی روش
زمزمہ پرواز جب سے زاغ پھلواری میں ہے
چل رہی ہے چار سو ایسی تعصب کی ہوا
آئینہ بھی اب تو چہروں کی طرف داری میں ہے

حقیقتاً اس قطعہ کا ہر لفظ جس کرب کے اظہار میں ہے وہ کسی بھی ذی ہوش کے ہوش وحواس سے باہر نہیں۔ یہاں ایک لفظ 'زاغ' نے داستان کے بھیانک کردار کا پردہ فاش کردیا ہے۔

تیز دھاروں کو سونپ کر کشتی
یہ کنارے کی بات کرتے ہیں
دل کے آنگن کو بانٹنے والے
بھائی چارے کی بات کرتے ہیں

یہ قطعہ جن جذبات کا عکاس ہے وہ ارض گیتی پر سوالیہ نشان سے کم نہیں بلکہ یہ ایک عالمی موضوع ہے جو ہماری گنگا جمنی تہذیب کو پاش پاش کرنے والے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس قطعے میں 'یہ' لکھ کر اسے دھڑکنوں تک کی خصوصی رسائی دی گئی ہے تاکہ شخصے کا احساس تازہ رہے۔

رنمحل قرآنیہ ھائی مدرسہ (اپرپرائمری) اسٹوڈنٹ ویک کو منفرد انداز میں منانا

عبدالحفیظ خان، البیڑیا

ہوڑہ کے البیڑیا میں واقع رنمحل قرآنیہ ہائی مدرسہ میں جمعہ کو طلبہ ویک منفرد انداز میں منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز صبح گیارہ بجے قومی ترانے سے ہوا۔ دعائیہ گیت کے بعد ہیڈ ماسٹر اور دیگر اساتذہ و اساتذہ نے سب کو نئے سال کی مبارکباد دی اور حوصلہ افزا تقاریر کیں۔ اس موقع پر موجود اساتذہ اور اساتذہ نے تعلیمی شعور میں اضافے، طلبہ کی تعداد میں اضافے، تعلیمی شعبے میں سرکاری منصوبے متعارف کرانے اور سرکاری سہولیات کی فراہمی کے مسائل پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کلاس 5 سے 10 تک کے طلباء کی حاضری کی شرح کو 100 فیصد یقینی بنانے کیلئے بھی اقدامات کئے۔ اس دن مدرسہ حکام کی پہل سے تمام سرکاری کتابیں، نوٹ بک، بیگ، جوتے، مدرسہ یونیفارم اور ایک ایک قلم دیا گیا۔ اس تناظر میں، ہیڈ ماسٹر انیس الرحمٰن ملک نے کہا، ''مدرسہ کے تمام طلباء کا تعلق اقلیتی برادری سے ہے۔'' اس لیے ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ سرکاری سہولیات سے استفادہ کیا جائے تاکہ کوئی بھی طالب علم تعلیمی ماحول سے محروم نہ رہے۔'' انیسور صاحب نے یہ بھی بتایا کہ یہ پروگرام پورے ہفتہ مختلف شکلوں میں مدرسہ میں جاری رہے گا۔ پروگرام کے دوسرے حصے میں دوپہر کے کھانے میں موجود تمام طلبہ اور والدین کو بریانی پیش کی گئی۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ابھیشیک بنرجی نے

ایک عورت ہے۔ ابھیشیک نے کہا کہ اس کا نام مایا داس ہے۔ ابھیشیک نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے عمل میں ان تینوں لوگوں کو مردہ قرار دیا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک نے کہا کہ آپ جن تین لوگوں کو دیکھ رہے ہیں، ان میں سے دو (اسٹیج پر نظر آنے والے دو آدمیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) مٹیابرج کے رہنے والے ہیں۔ اور یہ ایک (خاتون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) کاکدیپ کے رہنے والی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے انہیں مردہ قرار دیا ہے۔ یہی نہیں، جنوبی 24 پرگنہ میں ان جیسے 24 اور لوگ ہیں، جنہیں الیکشن کمیشن نے مردہ قرار دیا ہے۔ اتفاق سے کمیشن کی طرف سے جاری کردہ مسودہ فہرست میں ترنمول کے ایک کونسلر کو بھی اسی طرح مردہ قرار دیا گیا تھا۔ فہرست میں خود کو مردہ دیکھ کر ترنمول کونسلر ڈانکونی کے سوریہ ڈے اپنے حمایتیوں کے ساتھ شمشان گھاٹ پہنچے جس پر کافی ہنگامہ ہوا۔ کمیشن نے بعد میں اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ سے رپورٹ طلب کی۔ گزشتہ سال کے آخری دن بدھ کو ابھیشیک دہلی میں کمیشن کے ہیڈ کوارٹر گئے تھے۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ملاقات کی۔ بعد میں گیانیش کمار کو ترنمول کے رکن پارلیمنٹ نے نشانہ بنایا جو۔ جمعہ کو بھی ابھیشیک نے چیف الیکشن کمشنر کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، " گیانیش کمار مجھ سے انگلی دکھا کر بات کررہے تھے، بنگالی کیا ہے، میں نے دہلی جاکر سمجھایا، اس کے بعد ممتا بنرجی جائیں گی۔" اتفاق سے، دہلی میں کمیشن کے دفتر میں ڈھائی گھنٹے کی میٹنگ کے بعد، مشتعل ابھیشیک باہر آئے اور کہا، " گیانیش کمارا کیلیے بول رہے تھے، دواور کمشنر تھے، انہوں نے نہیں ہماری نہیں سنا جیسے ہی ہم بولنا شروع کیا، ہمیں روکنے کی کوشش کی، وہ (گیانیش) زور سے بولے رہے تھے اور مجھ پر انگلی اٹھائی، پھر کہا کہ گیانیش کمار عوام کے چنے ہوئے نمائندہ نہیں ہیں انہیں نامزد کیا گیا ہے۔ آپ لوگ یہ مت سوچیں کہ اگر آپ اونچی آواز میں بولیں گے تو ہم خاموش ہو جائیں گے۔ ابھیشیک نے جمعہ کو 2026 کے اسمبلی انتخابات کی مہم شروع کرنے کے لیے جنوبی 24 پرگنہ کا انتخاب کیوں کیا؟ اس کا جواب کمانڈر نے خود اپنی تقریر میں دیا۔ انہوں نے کہا، "جب ہم کوئی بھی نیک کام کرتے ہیں، کوئی بھی بڑا کام کرتے ہیں تو ہمیں اپنے والدین کا آشیرواد لینا ہوتا ہے۔ کالی گھاٹ میری جائے پیدائش ہے، جنوبی 24 پرگنہ میرا کام کرنے کی جگہ ہے۔ کاش میں اس مٹی پر مرجاؤں، اسی لیے میں نے آپ کے آشیرواد سے لڑائی شروع کیا ہے۔

بقیہ: بنگال میں ترنمول کانگریس

لوگوں سے براہ راست رابطہ بنانے میں ترنمول کانگریس نے سب سے زیادہ فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جمعرات کو اتر پردیش کے ایک عوامی جلسے سے انہوں نے اسی بات کا بار بار اعادہ کیا۔ اور یہ بھی کہا کہ بنگال میں ممتا بنرجی کثیر ووٹوں سے کامیاب ہوں گی۔ بی جے پی کی سیاسی سازش اوندھے منہ گرے گی۔ بنگال میں بھاجپا کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ کیونکہ عوام اب تفرقہ وہنگامہ مچالے والی پارٹی کا رگ رگ پہنچ گیا ہے۔ مغربی بنگال کے بعد بھاجپا کو اتر پردیش میں بھی منہ کی کھانی پڑے گی۔ دونوں ریاستوں میں بی جے پی کا منہ سیاہ ہوگا۔ اس شرمناک شکست کے بعد بھاجپا کو اپنے کئے کا احتساب بھی کرنا ہوگا۔ آخر میں اکھلیش نے اس بات کا بھی دعویٰ کیا کہ ممتا بنرجی کی عوام دوستی اور ان کے لاتعداد مستفیدین اسکیمیں ان کی جیت کی اصل وجہ بنے گی۔ مستقبل میں بنگال کے اسمبلی الیکشن میں سماجوادی پارٹی ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس کی کھل کر حمایت کرے گی۔

بقیہ: زہران ممدانی نے

اٹھایا۔ امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار کسی عوامی نمائندے نے قرآن پاک پر حلف اٹھایا تھا۔ حلف برداری کی تقریب میں اہم شخصیات سمیت کمیونٹی کے ارکان کی بڑی تعداد نے شرکت کی تھی۔ ممدانی نے حلف اٹھانے کے لیے قرآن پاک کے قدیم نسخے سمیت دو قرآنی سیٹ کا انتخاب کیا، ایک 18ویں صدی کے آخر یا 19ویں صدی کے اوائل کا ہے جب کہ دوسرا قرآن پاک پاکٹ سائز اور ان کے دادا اور دادی کے زیر استعمال بھی رہا ہے۔ واضح رہے کہ ممدانی نیویارک جیسے تقریباً 80 لاکھ آبادی والے شہر کی قیادت کرنے والے پہلے مسلمان اور پہلے جنوبی ایشیائی شخص ہیں۔

بقیہ: کشمیر کے اڑی میں اچانک

سامنے والے علاقہ کے پاس لینڈ سلائیڈ کے سبب ٹریفک پوری طرح سے روک دیا گیا۔ یہاں سڑک کو چوڑا بنانے کا کام بھی چل رہا ہے۔

میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ پہاڑ سے اب بھی چٹانیں اور ملبہ گر رہا ہے، جس سے سنگین خطرہ بنا ہوا ہے۔ ایکو پارک علاقہ میں لینڈ سلائیڈ کے سبب سری نگر-بارہمولہ قومی شاہراہ بند ہوگیا، جس سے ٹریفک جام کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس حادثہ میں کسی کے ہلاک ہونے کی خبر نہیں ہے، لیکن مقامی لوگوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ اس درمیان شدید برف باری کے سبب کشمیر کو جموں علاقہ سے جوڑنے والی مغل روڈ اور سنتھن ٹاپ روڈ بند ہوگئی ہے۔ افسران نے بتایا کہ جموں-سری نگر قومی شاہراہ گاڑیوں کے لیے کھلا رہا، لیکن خراب موسم کو پیش نظر رکھتے ہوئے مسافروں کو دن کے وقت ہی شاہراہ پر سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق برف باری کے سبب مغل روڈ اور سنتھن روڈ بند ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جب تک یہ سڑکیں پوری طرح سے نہ کھل جائیں، تب تک ان پر سفر نہ کریں۔

وادی کشمیر کے شوپیاں اور اننت ناگ ضلعوں کو جموں علاقہ کے پونچھ اور کشتواڑ ضلعوں سے جوڑنے والے دونوں راستہ پیر کی گلی اور سنتھن ٹاپ بیلٹ سمیت دیگر علاقوں میں ہوئی برف باری کے بعد بند کردیے گئے ہیں۔ برف باری کم ہونے کے بعد ان سڑکوں کو کھول دیا جائے گا اور ٹریفک بہتر انداز میں بحال کردیا جائے گا۔

بقیہ: غزہ میں انسانی

کہ اس فیصلے سے علاقے میں انسانی بحران مزید بڑھ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ 2 روز قبل کینیڈا، برطانیہ، فرانس سمیت 10 ممالک کے وزرائے خارجہ نے اسرائیل سے امداد فراہمی میں حائل رکاوٹیں ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ ان ممالک نے مشترکا بیان میں کہا تھا کہ غزہ میں 16 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں، سردی اور بارش سے غزہ میں حالات مزید خراب ہوچکے ہیں اور 13 لاکھ افراد کو فوری پناہ کی ضرورت ہے۔ ان ممالک نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ اور یو این آر ڈبلیو اے کو مکمل رسائی دی جائے، رفح سمیت تمام گزرگاہیں کھول کر امداد میں اضافہ کیا جائے۔

ڈی ایم نے 18 دوسری اپیلوں کی سماعت کی

بہارشریف (اے این بی) بہار عوامی

شکایات کے ازالے کے قانون کے تحت دوسری اپیلی اتھارٹی کے طور پر ضلع مجسٹریٹ نالندہ، مسٹر کندن کمار نے 18 مقدمات کی سماعت کی۔ ان میں سے کئی کیسز کو متعلقہ پبلک اتھارٹی نے سماعت سے پہلے ہی حل کر دیا تھا۔ جبکہ باقی کیسز میں متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی تھیں۔ سماعت کے دوران مسافر شیڈ کی تعمیر، سرکاری فنڈز کا غلط استعمال، تجاوزات، ٹرانسفارمر کی تنصیب، پردھان منتری آواس یوجنا (PMAY)، آن لائن رجسٹریشن اور چالان منسوخی سمیت مختلف شکایات کو حل کیا گیا۔ بعض معاملات میں متعلقہ زونل افسران، محکمہ بجلی اور پولیس اسٹیشن کے سربراہوں سے دوبارہ رپورٹ طلب کی گئی۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران بشمول ضلع عوامی شکایات ازالہ آفیسر موجود تھے۔

آفت متاثرین کا خزانے پر پہلا حق: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی اور ٹرانسپورٹ کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ آفت سے متاثرہ خاندانوں کا ریاستی حکومت کے خزانے پر پہلا حق ہے۔ حکومت دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے۔ جمعہ کے روز بہارشریف بلاک دفتر میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران وزیر شرون کمار نے تباہی میں اپنے پیاروں کو کھونے والے تین خاندانوں کو امدادی چیک پیش کیا۔ انہوں نے اہل خانہ سے ملاقات کی اور گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انہیں تسلی دی۔ انہوں نے انہیں بتایا کہ بہارشریف بلاک کے تیتراں واں گاؤں میں ساکری ندی کے تیز دھارا سے بہہ جانے کے بعد مرحوم متھلیش راوت کے بیٹے انکش کمار کی موت ہوگئی۔ اس سانحہ سے خاندان کے لیے شدید غم ہے۔ ریاستی حکومت نے روپے کا چیک پیش کیا۔ ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ کے تحت متوفی کی اہلیہ ریکھا دیوی کو 4 لاکھ روپے۔ اسی طرح مان پور تھانہ علاقہ کے بیکھی شریف گاؤں میں ایک بندل جمعدار کے بیٹے انکت کمار کی آسمانی بجلی گرنے سے موت ہوگئی۔ اس واقعہ میں ان کے خاندان کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ وزیر نے متوفی کی بیوی سشیلا دیوی کو 4 لاکھ روپے کی امدادی رقم کا چیک پیش کیا۔ مزید برآں، سکھدیو وشوکرما کے بیٹے شرون کمار کی دیپ نگر بائی پاس پر سڑک حادثے میں بے وقت موت ہوگئی۔ متوفی کی بیوی ششی دیوی کو فوری امداد کے طور پر 20,000 روپے کا چیک پیش کیا گیا۔ وزیر شرون کمار نے کہا کہ آفات اور حادثات میں جان گنوانے والوں کے خاندانوں کی مدد کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ایسے واقعات سے متاثرہ خاندانوں کو فوری راحت پہنچانے کو یقینی بناتے ہوئے انہیں فوری امداد فراہم کریں۔ اس پروگرام کے دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر منیش کمار، سرکل آفیسر پربھات رنجن، جے ڈی یو سٹی صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، جنارھدن پنڈت، بلاک صدر سنجے کشواہا، بھوانی سنگھ کے علاوہ کئی عوامی نمائندے، سماجی کارکن اور مقامی لوگ موجود تھے۔

سیاشرن ٹھاکر کی برسی پر جے ڈی یو دفتر میں تعزیتی نشست

بہارشریف (مرشد دسنوی) پارٹی کے سابق ضلع صدر آنجہانی سیاشرن ٹھاکر کی برسی پر بہارشریف میں نالندہ ضلع جنتا دل (یونائیٹڈ) کے دفتر میں ایک جذباتی خراج عقیدت تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر جے ڈی (یو) کے رہنماؤں، عہدیداروں اور کارکنوں نے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اور انہیں آنسو بھری آنکھوں سے یاد کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر محمد ارشد نے آنجہانی سیاشرن ٹھاکر کی سماجی اور تنظیمی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پوری زندگی سادگی، جدوجہد اور بے لوث عوامی خدمت کے لیے وقف تھی۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی ٹھاکر صرف ایک لیڈر ہی نہیں تھے بلکہ تنظیم کے روح رواں تھے، جن کی سوچ اور کام کا انداز آج بھی تمام کارکنوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ضلعی ترجمان بھوانی سنگھ نے کہا کہ آنجہانی ٹھاکر کی تنظیم کے تئیں غیر متزلزل لگن، نظم وضبط اور عوام کی خدمت ہر کارکن کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی شراکت کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، وہ آج بھی ہم سب کے لیے ایک تحریک ہیں۔ اس موقع پر ضلعی صدر محمد ارشد، نائب صدر بنود کمار، ضلعی ترجمان بھوانی سنگھ، سٹی صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، خزانچی رنجیت کمار، اروند کمار سنگھ، امیت کمار، کمار منگلم، سنجے پاسوان، آلوک کشواہا، بنٹی کمار، بھارت مانس، پروینڈر کمار، جیتیندر موہن، محمد معراج الدین، اسلم آزاد وغیرہ موجود تھے۔ پورے پروگرام کے دوران ماحول عقیدت، احترام اور جذبات سے بھرا ہوا تھا، جہاں ہر چہرہ آنجہانی سیاشرن ٹھاکر کی یادوں میں ڈوبا ہوا نظر دیکھنے کو ملا۔

ڈی ایم اررریہ نے انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ جوگبنی کا معائنہ کیا

اررریہ: ضلع مجسٹریٹ اررریہ مسٹر ونود دوہن نے گزشتہ روز مربوط چیک پوسٹ (ICP) جوگبنی کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے آئی سی پی کے مین گیٹ، امپورٹ پارکنگ ایریا، کسٹم ایریا، کارگو ایریا، آفیسر بلاک، سیکیورٹی گارڈ بلاک، فائر اسٹیشن اور انتظامی عمارت کا معائنہ کیا۔ انہوں نے موجودہ سہولیات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ معائنہ کے بعد، آئی سی پی جوگبانی کے آڈیٹوریم میں عہدیداروں اور ایس ایس بی کمپنی کمانڈنٹ کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ آئی سی پی مینیجر مسٹر رتنا کر یادو نے پی پی ٹی پریزنٹیشن کے ذریعے

مدھوبنی میں مسلم مزدور پر ہجوم کا وحشیانہ حملہ

بہار اسٹیٹ اقلیتی کمیشن نے فوری گرفتاری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

مدھوبنی: مدھوبنی ضلع کے راج نگر تھانہ ٹیچکا گاؤں میں ایک مسلم مزدور پر ہجوم کے ذریعے بے رحمانہ تشدد کا سنگین واقعہ پیش آیا ہے، جس نے پورے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم کر دی ہے۔ اس واقعہ کو نہایت سنجیدگی سے لیتے ہوئے بہار اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین غلام رسول بلیاوی نے ضلع انتظامیہ اور پولیس حکام کو فوری اور سخت قانونی کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سپول ضلع کے بھیم پور تھانہ علاقہ کے شکر پور گاؤں کے رہائشی محمد مرشد عالم مدھوبنی ضلع کے وارڈ نمبر 44 میں سرکاری نالہ تعمیراتی کام میں مزدوری کر رہے تھے اور وہیں رحمت گنج علاقہ میں کرائے کے مکان میں مقیم تھے۔ بتایا گیا ہے کہ 30 دسمبر 2025 کو ٹیچکا گاؤں کے سماج دشمن عناصر نے انہیں زبردستی بنگلہ دیشی قرار دے کر نشانہ بنایا، مذہبی نعرے لگائے، داڑھی نوچی، مذہبی شناخت کی بے حرمتی کی اور جان سے مارنے کی نیت سے شدید مار پیٹ کی۔ تقریباً پچاس افراد پر مشتمل ایک منظم ہجوم نے کھلے عام قانون کو چیلنج کرتے ہوئے تشدد کیا، جس کے نتیجے میں متاثرہ شخص شدید زخمی ہو گیا اور اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ بہار اسٹیٹ اقلیتی کمیشن نے اس واقعہ میں شامل تمام افراد کے خلاف سپریم کورٹ کے ہدایت مطابق فوری ایف آئی آر درج کر، بلا تاخیر سبھی مجرموں کی گرفتاری عمل میں لانے اور سخت سے سخت قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ساتھ ہی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ بہار سرکار کے ذریعے سے جاری سرکولر کے مطابق متاثرہ پریوار کو مناسب مالی امداد فراہم کی جائے اور کی گئی کارروائی سے کمیشن کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے۔ یہ واقعہ ریاست میں اقلیتوں کے تحفظ اور قانون کی بالادستی پر ایک سنگین سوال ہے، جسے کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جس پر فوری اور مؤثر کارروائی کمیشن کے ذریعے ناگزیر قرار دی گئی ہے۔

نالندہ میں سوشل سیکورٹی پنشنرز کیلئے آدھار پر مبنی لائف سرٹیفکیشن CSCs مفت

بہارشریف (اے این بی) سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت، نالندہ ضلع میں تمام پنشنرز کے لیے آدھار پر مبنی لائف سرٹیفکیشن کامن سروس سینٹرز (CSCs) کے ذریعے مفت کروایا جا رہا ہے۔ یہ عمل 22 دسمبر 2025 سے پورے ضلع میں شروع ہو گیا ہے۔ پنشنرز اپنے آدھار کارڈ، بینک اکاؤنٹ نمبر، یا بینیفشری نمبر کا استعمال کرتے ہوئے قریبی کامن سروس سنٹر پر جا کر لائف سرٹیفکیشن حاصل کر سکتے ہیں۔ پنشنرز کو کسی بھی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے، یہ سہولت ضلع اور بلاک کی سطح پر کام کرنے والے تمام CSCs کے ذریعے دستیاب کرائی گئی ہے، تاکہ استفادہ کنندگان اپنی سہولت کے مطابق قریبی مرکز پر اپنی تصدیق کروا سکیں۔ زندگی کی تصدیق کے دوران درج ذیل نکات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر بہت بوڑھے اور معذور پنشنرز کے لیے فنگر پرنٹ کے ذریعے زندگی کی تصدیق ممکن نہ ہو تو آئیرس (آنکھ کی پتلی) کے ذریعے تصدیق کی سہولت دستیاب ہے۔ جن پنشنرز کے بایومیٹرکس آدھار میں اپ ڈیٹ نہیں ہوئے ہیں اور اس وجہ سے تصدیق ممکن نہیں ہے، انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ قریبی آدھار مرکز پر جائیں اور اپنے بایومیٹرکس کو اپ ڈیٹ کریں۔ جن پنشنرز نے ابھی تک اپنا آدھار کارڈ نہیں بنوایا ہے انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسے جلد ہی بنوالیں اور متعلقہ بلاک آفس میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے لاگ ان کے ذریعے ای بینیفشری پورٹل پر اپ ڈیٹ کریں۔ مفت لائف سرٹیفکیشن کی سہولت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کو یقینی بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے تمام پنشنرز سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت قریبی کامن سروس سنٹر پر جا کر

دھان کی حفاظت کر رہے کسان کی مشتبہ موت، قتل کا شبہ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں دھان کی حفاظت کر رہے ایک کسان کی مشتبہ موت سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اہل خانہ کو شبہ ہے کہ نوجوان کو قتل کیا گیا ہے۔ متوفی کے جسم پر زخموں کے نشانات پائے گئے، اس کا بایاں ہاتھ ٹوٹا ہوا پایا گیا۔ یہ واقعہ مان پور تھانہ علاقہ کے نگما گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والے کی شناخت سنجیت کمار (38 سال) کے طور پر کی گئی ہے جو مرحوم سکھ دیو پرساد کے بیٹے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دھان کی کٹائی کے بعد اس نے رات گئے کھانا کھایا اور کھیت کے کنارے پر دھان کی حفاظت کے لیے بنی ہوئی جھونپڑی میں سو رہا تھا۔ اسی دوران بدمعاشوں نے واردات کی۔ واقعے کے حوالے سے متوفی کی بیوی نے الزام لگایا ہے کہ سنجیت کمار کے شادی سے قبل اپنی بھابھی کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے۔ یہ مسئلہ دونوں خاندانوں کے درمیان اکثر تنازعات کا باعث بنتا تھا۔ بیوی کا الزام ہے کہ اس تنازعہ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کل رات سنجیت کمار پر حملہ کیا گیا اور بعد میں گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ تاہم، قاتل کی شناخت بی اس کی بیوی، بھائی یا کوئی اور تحقیقات کے بعد ہی تعین کیا جائے گا۔ واقعہ کے بعد سے متوفی کا موبائل فون بند ہے اور مبینہ طور پر غائب ہے۔ اطلاع ملتے ہی مان پور پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ مان پور تھانہ صدر انیرودھ کمار شرما نے کہا کہ پہلی نظر میں معاملہ مشکوک معلوم ہوتا ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کو درخواست موصول ہوگئی ہے اور معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے شواہد اکٹھے کرنے کے لیے ڈاگ سکواڈ اور ایف ایس ایل ٹیم کو جائے وقوعہ پر بلایا جا رہا ہے۔ اس واقعہ کے بعد نگما گاؤں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے اور گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ فی الحال پولیس سبھی پہلوؤں پر باریک بینی سے تفتیش کرنے میں مصروف ہے۔

ساران ڈویژن کے نو مامور کمشنر نے عہدہ سنبھالا

چھپرہ: ساران ڈویژن کے نئے کمشنر منیش کمار نے جمعہ کو 49ویں ڈویژنل کمشنر کے طور پر عہدہ سنبھالا۔ مسٹر کمار 2005 بیچ کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر ہیں۔ اس موقع پر ساران ڈی ڈی بھوسریواستو، سیوان ڈی ایم وویک رنجن میتر یہ اور ساران کے ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے ان سے ملاقات کی۔ افسران نے انہیں بوکے عطا کر استقبال کیا۔ موقع پر کمشنر نے میٹنگ منعقد کر ساران اور سیوان اضلاع سے متعلق ضروری معلومات حاصل کیں۔ چارج سنبھالنے کے بعد کمشنر نے ڈویژنل کمشنر آفس میں تعینات تمام عہدیداروں اور ملازمین سے تعارف حاصل کیا۔ ان کے کام کے بارے میں دریافت کیا اور کام کرنے کے طریقہ کار کے حوالے سے اہم ہدایات دیں۔ اس موقع پر کمشنر کے سکریٹری، ڈپٹی چیف الیکشن آفیسر، پبلک ریلیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر ویلفیئر، ڈپٹی ڈائریکٹر پنچایت، جوائنٹ رجسٹرار کوآپریٹو کے علاوہ دیگر افسران، برانچ افسران، اسسٹنٹ برانچ افسران اور دیگر عملہ موجود تھے۔

شہر میں چاقو بازی اور فائرنگ سے دہشت، نوجوان زخمی

چھپرہ: ٹاؤن تھانہ علاقہ کے کچہری اسٹیشن کے قریب چاقو بازی اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ نئے سال کے پہلے دن جہاں ہر کوئی خوشیوں میں ڈوبا ہوا تھا وہیں چاقو بازی اور فائرنگ کے بعد شہر کے قلب میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس واردات میں ایک نوجوان شدید زخمی ہوا ہے۔ زخمی شخص کی شناخت انوبھو کمار (23) کے طور پر ہوئی ہے۔ جو بھگوان بازار تھانہ کے نبی گنج محلہ کے باشندہ وجے ساہ کا بیٹا ہے۔ اس واقعہ کے بعد کچہری اسٹیشن روڈ پر افراتفری مچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ واردات سلیم پور میں چل رہے گایتری تکیہ میلہ میں شروع ہوا۔ نوجوانوں کے دو گروپوں میں لڑائی ہوئی جس میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ نوجوانوں کے ایک گٹ نے انوبھو کے سر میں چاقو سے پانچ یا چھ وار کیے جس سے وہ خون میں لت پت ہو کر گر پڑا۔ جھگڑا بڑھتا دیکھ کر ایک گروپ کے کچھ نوجوانوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ شروع ہوتے ہی خوف و ہراس پھیل گیا اور بھگدڑ مچ گئی۔ اس کے بعد انوبھو کو زخمی حالت میں صدر اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ معاملے میں دیگر زخمی نوجوان موقع سے فرار ہو گئے۔ اطلاع کے بعد ٹاؤن تھانہ ایس ایچ او سنجیو کمار اور بھگوان بازار تھانہ انچارج سبھاش کمار صدر اسپتال پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ فی الحال فائرنگ کی کوئی تصدیق نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی زخمی نوجوان کے ساتھ موجود افراد کوئی تبصرہ کرنے کو تیار ہیں۔ تاہم بات چیت کے دوران انہوں نے بتایا کہ سورج کمار سنگھ نامی شخص نے ان پر حملہ کیا۔ پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے صدر اسپتال کا معائنہ کیا

شیوہر (اے این بی) بہار کے شیوہر کی ضلع مجسٹریٹ پرتیبھا رانی نے جمعہ کو سروجا سیتارام صدر اسپتال کا دورہ و معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تمام وارڈز، ایس این سی یو، این آر سی اور آپریشن تھیٹر کے انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے نوزائیدہ وزچگی صحت خدمات، دستیاب آلات، صفائی اور طبی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایس این سی یو اور این آر سی میں بچوں کو فراہم کی جا رہی علاج سہولیات، عملے کی کارکردگی اور آپریشن تھیٹر کی صاف ستھری اور منظم ترتیب کی تعریف کرتے ہوئے اسے بہتر صحت خدمات کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ تاہم، اسپتال احاطے میں جیویکا کے ذریعے چلائی جا رہی صفائی ستھرائی کے نظام میں پائی گئی خامیوں پر انہوں نے سخت ناراضگی ظاہر کی۔ متعلقہ ایجنسی کی جانب سے مقررہ معیارات کے مطابق کام نہ کرنے پر ادائیگی میں کٹوتی کی ہدایت دی گئی اور فوری اصلاح یقینی بنانے کو کہا گیا۔ اس کے ساتھ ہی طویل عرصے سے داخل مریضوں کو بالائی منزل پر قائم فیبری کیٹڈ وارڈ میں منتقل کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ پرتیبھا رانی نے واضح کیا کہ مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو صاف، محفوظ اور معیاری صحت خدمات فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران سول سرجن ڈاکٹر دیپک کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر برجیش کمار اور سب ڈویژنل آفیسر اویناش کنال بھی موجود تھے۔

ڈی ایم اررریہ نے نرپت گنج بلاک اور سرکل آفس کا معائنہ کیا

تمام عہدیداروں کو اسکیموں کے موثر نفاذ کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ تال میل ضروری ہے: ضلع مجسٹریٹ

اررریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ اررریہ مسٹر ونود دوہان نے آج نرپت گنج بلاک اور سرکل آفس کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بلاک کے احاطے میں واقع مختلف دفاتر کا معائنہ کیا، جن میں آر ٹی پی ایس کاؤنٹر، بلاک اسٹیبلشمنٹ آفس، نذرت آفس، اور بی پی آر او آفس شامل ہیں۔ انہوں نے تمام دفاتر کو فائلوں کی منظم دیکھ بھال، صفائی ستھرائی اور کام کا اچھا کلچر برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ معائنہ کے بعد، ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں نرپت گنج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں بلاک سطح کے تمام عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پردھان منتری آواس یوجنا (وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم) کی موجودہ صورتحال، آئی ایچ ایچ ایل کی حالت، پلانٹیشن اسکیم، ڈبلیو پی یوز، اور کمیونٹی ٹوائلٹس، پنچایتوں میں پانی جمع ہونے، سرکاری اراضی کی رجسٹریشن، دھان کی خریداری، پنچایتی راج گانوا مرکز کے آپریشن اور محکمہ انوا کی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ شامل تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے سرکل آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ترجیحی بنیادوں پر سرکاری اراضی کی تبدیلی کو مکمل کریں۔ انہوں نے بلاک سطح کے تمام عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں سے تعلق رکھنے والی سرکاری اراضی کی تبدیلی کی درخواستیں سرکل آفس میں جمع کرائیں۔ زیر التواء زمین کی پیمائش کی درخواستوں کے جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام زیر التوا مقدمات کو اگلے 20 کام کے دنوں میں نمٹانے کی سختی سے ہدایت کی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ نقل کے لیے IHHL سے متعلقہ تمام درخواستوں کی تصدیق کو یقینی بنائے۔ یہ اطلاع ملی کہ تین پنچایتوں میں ڈبلیو پی یوز نہیں بنائے گئے تھے، جس کی وجہ سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو فوری طور پر ان کے لیے زمین کی نشاندہی کرنے کا اشارہ کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے پہلے تعمیر شدہ کمیونٹی بیت الخلاء کی حالت کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ ضروری مرمت فوری طور پر کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ذریعہ عوامی بہبود کی اسکیموں پر موثر عمل آوری کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ضلع پنچایت راج آفیسر، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نرپت گنج، اور سرکل آفیسر نرپت گنج کے ساتھ بلاک سطح کے تمام عہدیدار موجود تھے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں 92 فریادیوں کی فریادیں سنیں اور افسروں کو دی ضروری ہدایات

سہسرام : ضلع مجسٹریٹ، روہتاس، ادیتا سنگھ نے کلکٹریٹ میں ڈی آر ڈی اے کے میٹنگ روم میں ضلع جنتا دربار کا اہتمام کیا۔ جنتا دربار میں ایڈیشنل کلکٹر-کم-ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ کے انچارج آفیسر، ڈی آر ڈی اے کے ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر، اسپیشل آفیسر، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، سوشل سیکورٹی سیل کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر، تمام لینڈ ریفارمس سب کلکٹرس، تمام سرکل ڈپارٹمنٹ کے افسران اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز کے افسران نے شرکت کی۔ جنتا دربار میں کل 92 افراد نے شرکت کی۔ جن لوگوں کو موضوع کے لحاظ سے محکمہ وار مسائل اور شکایات تھیں مثلاً ریونیو، ڈویلپمنٹ، بجلی، صحت عامہ اور دیگر مختلف محکموں سے الگ الگ قطاروں میں بٹھایا گیا اور تمام درخواست دہندگان کا ایک ایک کر کے ڈسٹرکٹ آفیسر اور دیگر ضلعی سطح کے افسران جیسے ایڈیشنل کلکٹر و ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور دیگر تمام ضلعی سطح کے افسران سے انٹرویو کیا گیا اور ان کے مسائل سنے گئے اور ان سے درخواستوں کی جلد از جلد یکسوئی کے لیے ضروری ہدایات حاصل کی گئیں۔ محکمہ کے افسران فوری کارروائی کے لیے۔ عوامی انٹرویو کے وقت ہی شکایات اور مسائل کا جائزہ لینے کے بعد، ایسی درخواستیں جو عوامی شکایات کے ازالے کے قانون (PGRO) کے تحت سماعت کے لیے اہل تھیں، جنتا دربار میں ہی متعلقہ عوامی شکایات ازالے افسران جیسے کہ ساسارام، بکرم گنج اور دہری کے حوالے کی گئی تھیں، اس ہدایت کے ساتھ کہ ایسے درخواست دہندگان کی شکایات اور مسائل کو فوری طور پر سننے کے لیے قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ تمام موصول ہونے والی درخواستوں پر آن لائن کارروائی کی گئی، اور متعلقہ عوامی شکایات کے ازالے کے افسران نے رجسٹریشن کا عمل شروع کیا تاکہ درخواست دہندگان اپنی درخواستوں پر کی گئی کارروائیوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کر سکیں۔ مزید برآں، کچھ درخواست دہندگان، جیسے کتا سنگھ، ولیج پوسٹ ماسوتا، بلاک سنجھولی، نے میوٹیشن کے لیے درخواست دی، جس پر کارروائی کے لیے سرکل آفیسر، سنجھولی کو ہدایت دی گئی۔

ایم ایل اے نے ریٹائرڈ فوجی سنوج کمار کا شاندار استقبال کیا

بہارشریف (اے این بی) ہندوستانی فوج سے ریٹائر ہونے پر سیلاؤ نگر پنچایت کے متواں گاؤں کے رہنے والے صوبیدار سنوج کمار سنگھ کا جمعہ کو گاؤں والوں نے شاندار استقبال کیا۔ جیسے ہی صوبیدار سنوج کمار سنگھ سیلاؤ بھوئی چوک پر پہنچے تو سینکڑوں گاؤں والوں نے ڈھول اور بگل بجا کر ان کا استقبال کیا۔ اس دوران گاؤں کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے اس پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور پورے گاؤں میں تہوار کا ماحول چھا گیا۔ اس موقع پر ریٹائرڈ صوبیدار سنوج کمار سنگھ نے کہا کہ اگرچہ ان کا گاؤں چھوٹا ہے لیکن یہاں کے لوگوں کے دل بڑے ہیں۔ وہ زندگی بھر یاد رکھے گا جس طرح گاؤں والوں نے اس کی ریٹائرمنٹ کو جشن کے طور پر منایا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انہوں نے 1994 میں ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی اور 30 سال تک ملک کی خدمت کی۔ انہوں نے کارگل جنگ اور آپریشن سندھ کے دوران بھی ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ گاؤں اور معاشرے کے لیے کام کریں گے اور نوجوانوں کی رہنمائی کی کوشش کریں گے، تاکہ وہ خلفشار سے دور رہ کر ملک کی بھلائی کے لیے کام کر سکیں۔ صوبیدار سنگھ کی بیوی اپنے شوہر کا شاندار استقبال دیکھ کر جذباتی ہوگئی۔ اس تقریب میں راجگیر ایم ایل اے کوشل کشور نے کہا کہ ہر کوئی ملک کی خدمت کرتا ہے لیکن فوج کے جوانوں کی ذمہ داری منفرد اور اہم ہے۔ فوج کے جوانوں کی وجہ سے ہی ملک محفوظ ہے اور ہم سب پر امن زندگی گزارنے کے قابل ہیں۔ اس موقع پر نگر پنچایت کے چیف کونسلر جنے لکشمی، وجے سنگھ، رام رکشا سنگھ، نریندر کمار، انوج سنگھ، اجے سنگھ، دیوان سنگھ اور سینکڑوں گاؤں والے موجود تھے۔

نالندہ: ٹریفک جام کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے خصوصی مہم

ڈی ایس پی سیلجا کی سربراہی میں غیر قانونی پارکنگ کے خلاف سخت کارروائی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ہلسا میں ٹریفک جام کے بگڑتے ہوئے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جمعہ کے روز پولس انتظامیہ کی طرف سے ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ ہلسا ڈی ایس پی سیلجا کی قیادت میں مہم نے بڑے چوراہوں اور مصروف سڑکوں پر غیر قانونی طور پر کھڑی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کی۔ مہم کے دوران سڑک کے کنارے غیر قانونی پارکنگ کر کے ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنے والے دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں پر جرمانے عائد کیے گئے۔ ڈرائیوروں کو یہ بھی متنبہ کیا گیا کہ اگر وہ آئندہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایس پی سیلجا نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام گاڑیاں صرف میونسپل کونسل کی طرف سے مقرر کردہ پارکنگ کی جگہوں سے چلیں۔ سڑک پر گاڑیوں کی پارکنگ یا مسافروں کو اندھا دھند اٹھانا ٹریفک جام کی بڑی وجہ ہے اور اسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی تاکہ شہر کے شہریوں کو ٹریفک جام کے مسئلے سے نجات مل سکے اور ٹریفک کا نظام ہموار رہے۔ اس مہم میں ہلسا تھانہ صدر ابھیجیت کمار کے علاوہ مسلح افواج بھی موجود تھے۔

اساتذہ کو ملا پروموشن کا تحفہ

چھپرہ: تقریباً تین سال کے بعد اساتذہ کو 1993 کے قواعد کے تحت اور 15610_CWJC راگھویندر شرما بمقابلہ دیگر میں پاس کردہ آرڈر کے تحت پروموشن کا تحفہ ملا۔ زیر التوا ترقیوں سے ان میں خوشی کا ماحول ہے۔ متا

الوداع 2025: یہ سال تباہناک رہا
اس کا بھی کھاتہ بھی مخدوش!...

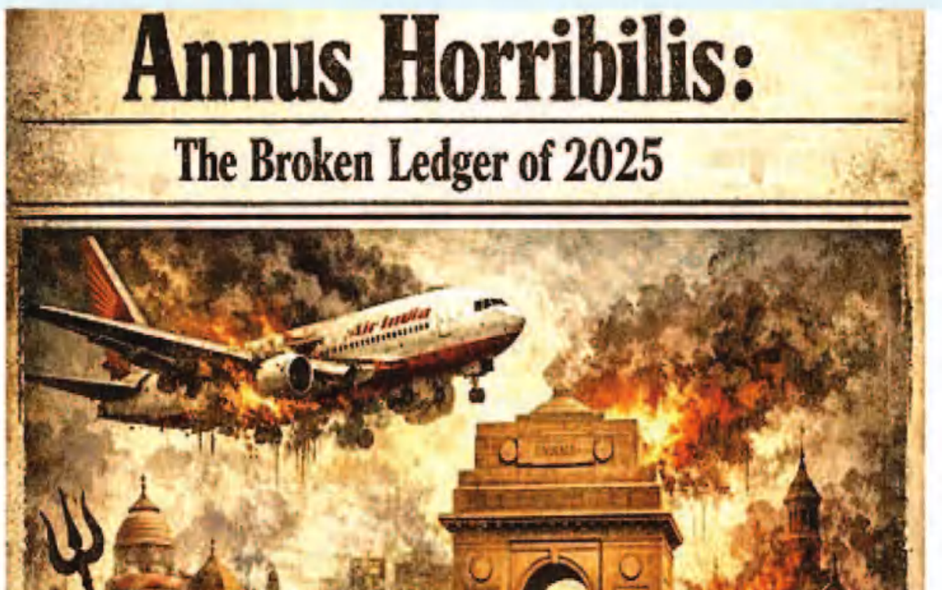

حسنین نقوی

سال 2025 کا پردہ جب پوری طرح گرنے والا ہے، ملک کی فضا جشن منانے والی معلوم نہیں پڑ رہی، بلکہ خود احتسابی اور تھکن سے بھرپور بقا والی ہے۔ گزشتہ 12 مہینوں پر نظر ڈالنا ایسے منظرنامے کا جائزہ لینا ہے جو نظام کی ناکامی، معاشی نشیب و فراز اور بکھرتے ہوئے سماجی تانے بانے کے زخموں سے بھرپور ہے۔ ہندوستان کے لیے 2025 محض ایک مشکل سال نہیں تھا، یہ ایک تباہی والا سال تھا۔ ایسا سال جس میں حکمرانی، سفارت کاری اور شہری شائستگی کے حفاظتی جال بیک وقت اُدھڑتے محسوس ہوئے۔

آفات کا موسم: مذہبی یاتراؤں سے فضائی راستوں تک سال کا آغاز غم کی بھاری خاموشی سے ہوا۔ مونی اماوسیہ کے موقع پر مہاکمبھ کی بھگدڑ نے روحانی عروج کے ایک لمحہ کو ناقابل تصور سانحے کی جگہ میں بدل دیا، اور ہمارے آفات سے نمٹنے کے پروٹوکولز کی کھوکھلی حقیقت کو بے نقاب کر دیا۔ اس کے بعد دہشت کی سرد بازگشت سنائی دی، یعنی پہلگام حملہ۔ اس حملہ میں سیاحوں کو منظم طور پر نشانہ بنایا گیا۔ اس کے بعد دہلی میں ہونے والی کارروائیوں نے ایک 'نارملائزڈ' سیکورٹی منظرنامہ کے فریب کو چکنا چور کر دیا۔ افراتفری آسمانوں میں بھی دیکھنے کو ملی۔ ایئر انڈیا اور انڈیگو کے دوہرے بحران نے لوگوں کو حیران و پریشان کر دیا۔ ایک تو المناک حادثہ تھا، اور دوسرا انتہا درجہ بدنظمی کی ایسی مثال جو پہلے کبھی دیکھنے کو نہیں ملی۔ انڈیگو بحران نے لاکھوں مسافروں کو مشکل میں پھنسا کر رکھ دیا اور ملک کی ہوابازی کی ساکھ کو تہس نہس کر دیا۔ اس درمیان زمین پر ہوا نے زہر کی صورت اختیار کر لی۔ دہلی کے بدترین ترین اے کیو آئی ریڈنگز اب موسمی سرخی نہیں رہیں بلکہ صحت کے لیے مستقل ہنگامی حالت بن گئیں۔

معیشت کی تنگ رسی: ٹیرف، گراوٹیں اور کشیدگیاں

مالی اعتبار سے 2025 کی 'بیلنس شیٹ' سرخ سیاہی میں لکھی گئی ہے۔ ہندوستانی روپے کی ڈالر کے مقابلے 91 تک تاریخی گراوٹ نے متوسط طبقے میں زلزلہ خیز جھٹکے پیدا کیے اور ایندھن سے لے کر تعلیم تک ہر چیز کی لاگت بڑھا دی۔ اس داخلی عدم استحکام کو عالمی حالات نے مزید سنگین بنا دیا۔ ٹرمپ کی ٹیرف جنگ نے ہندوستانی برآمدات کو شدید جھٹکا پہنچایا۔ اتنا ہی نہیں، امریکی صدر نے آپریشن سندور (سرحد پار سے ہوئی اشتعال انگیزیوں کے جواب میں ہندوستانی فوجی ردعمل) معاملہ میں غیر مطلوب مداخلت کر کے ایک غیر مستحکم عنصر متعارف کرایا جس نے نئی دہلی کی اسٹریٹجک خودمختاری کو مضطرب کیا۔

رواں سال داخلی طور پر عوام کو سخت ہوتی مالی گرفت کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ ریلوے کرایوں میں اضافہ (ایک ہی سال میں دوسری مرتبہ) اور منریگا کا خاموش مرحلہ وار خاتمہ دیہی غریبوں کے لیے حفاظتی جال کی آخری باقیات بھی چھین لے گیا۔ دوسری طرف 'ووٹ چوری' (انتخابی بدعنوانی) کے الزامات نے جمہوری عمل کی حرمت پر ایک طویل گہرا سایہ ڈال دیا۔

بکھرتا ہوا تانا بانا: انصاف اور خود ساختہ قانون

شاید اس سال کے کھاتے میں سب سے زیادہ 'نقصاندہ اندراجات' اخلاقی نوعیت کے ہیں۔ 2025 کو سزایافتہ عصمت دری کے مجرموں کی رہائی کے لیے یاد رکھا جائے گا، ایسا قدم جو قومی اجتماعی ضمیر پر ثانوی حملے کے مترادف محسوس ہوا۔ اس بے سزاپن کے ماحول نے ہجوم کے ہاتھوں قتل اور عیسائی برادریوں پر حملوں میں اضافے کو ہوا دی، خصوصاً سال کے آخر میں کرسمس کی تقریبات کے دوران۔

جب ریاست تماشائی (یا اس سے بھی بدتر، خود ساختہ قانون کی معاون) بن جائے جائے تو قانون کی حکمرانی محض ایک مشورہ بن کر رہ جاتی ہے۔ 2025 کی رپورٹ کارڈ ایک ایسے ملک کا عکس پیش کرتی ہے جو مزید منقسم ہو رہا ہے، جہاں اقلیتوں کو دوسرے درجہ کا ظاہر کرنے والی 'بیان بازی' کناروں سے نکل کر گلیوں کے مرکز تک آپہنچی ہے۔

اختتامی بیان

جب ہم 2026 میں قدم رکھتے ہیں تو سوال یہ نہیں کہ کیا ہم کھوئی ہوئی GDP واپس لا سکتے ہیں یا تباہ شدہ طیارے دوبارہ بنا سکتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ کیا ہم جل چکا اعتماد بحال کر سکتے ہیں۔ بیلنس شیٹ اعداد و شمار سے متوازن کی جا سکتی ہے، لیکن ایک ملک کی روح کو محض حساب کتاب سے زیادہ کی ضرورت ہوتی ہے، اسے جوابدہی درکار ہوتی ہے۔

☆☆☆

صحافت کے لئے 2025 مشکل ترین سال رہا

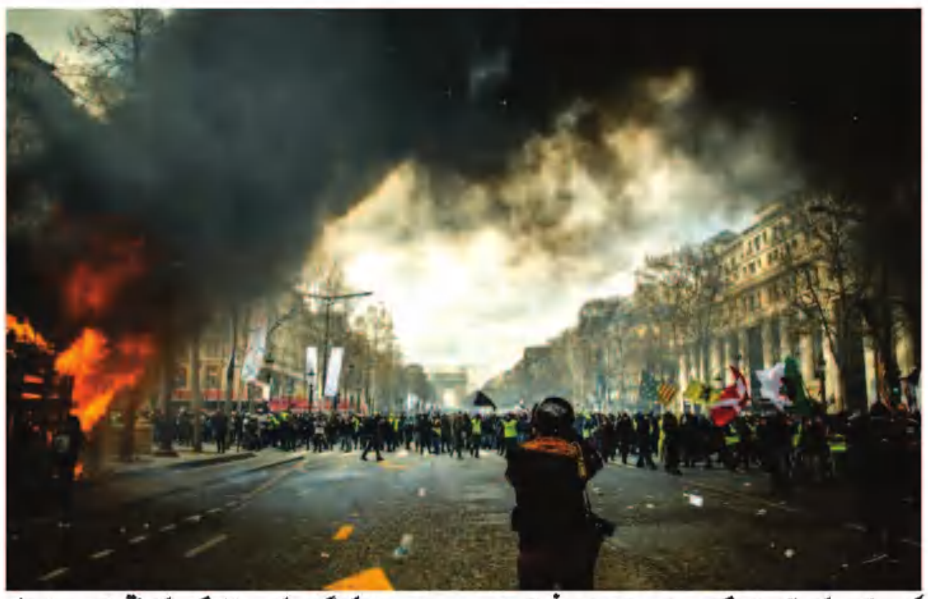

سالنامہ: **عابد انور**

(عابد انور۔ یو این آئی) صحافت کا پیشہ دنیا کے خطرناک ترین پیشوں میں سے ایک ہے، اس میں ہر وقت کچھ نہ کچھ ہونے کا اندیشہ لاحق رہتا ہے۔ اگر صحافی عام دنوں میں بھی اگر کسی سے کوئی واجب سوال پوچھ لیتے ہیں تو وہ آپ کا جانی دشمن بن سکتا ہے۔ کوئی دیکھ لینے کی دھمکی دیتا ہے تو کوئی اٹھا لینے کی بات کرتا ہے، تو خاندان کے افراد کے ساتھ برا کرنے کا شوشہ چھوڑتا ہے۔ صحافت کا پیشہ صرف میدان جنگ میں ہی خطرناک اور جان لیوا ثابت نہیں ہوتا بلکہ فسادات کے دوران، بھگدڑ کے وقت، لڑائی کے وقت، دو لوگوں کی دشمنی کے وقت، لیڈروں کی ریلی میں، زلزلے کے دوران، سیلاب کی رپورٹنگ کرتے وقت، آتشزدگی کے معاملے میں بھی رپورٹنگ کرتے ہوئے جان جانے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ اس کے باوجود صحافی خطروں سے کھیلتے ہوئے لوگوں تک تمام معلومات جلد از جلد پہنچانا اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ سال 2025 اپنی تلخ یادوں کے ساتھ رخصت ہو گیا، سال گزشتہ صحافیوں پر بھاری گزرا اور دنیا بھر میں 128 صحافی تشدد کا شکار ہو کر اپنی جان گنوا بیٹھے۔ انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ 2025 کے دوران دنیا بھر میں 128 صحافی مارے گے۔ ان میں سے نصف سے زائد کا تعلق مشرق وسطیٰ سے تھا۔ آئی ایف جے کے جنرل سیکریٹری نے ان اعداد و شمار کو صحافیوں کے لیے عالمی سطح پر ریڈ الرٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انصاف نہ ہونے کی صورت میں صحافیوں کے قاتلوں کو پنپنے کا موقع ملتا ہے۔ آئی ایف جے کے مطابق اسی مدت کے دوران 533 صحافیوں کو قید میں بھی ڈالا گیا ہے اور یہ تعداد گزشتہ پانچ برس کے دوران دوگنا سے بھی زائد ہے۔ سب سے زیادہ اموات غزہ میں ہوئیں۔ جہاں حماس اور اسرائیل کی جنگ کے دوران ایک سال میں 56 پیشہ ور صحافیوں کو قتل کیا گیا۔ اس کے علاوہ یمن، یوکرین، سوڈان، پیرو، ہندستان اور دوسرے ممالک میں بھی صحافیوں کو مارنے کے واقعات سامنے آئے۔ جب کہ سب سے زیادہ چین میں صحافیوں کو سلاخوں کے پیچھے ڈالا گیا، جہاں 143 صحافی قید میں ہیں۔ آئی ایف جے کی جانب سے مارے جانے والے صحافیوں کی گنتی رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز سے کہیں زیادہ ہے کیونکہ ان کے گنتی کے طریقہ کار میں فرق ہے۔ سال 2025 میں ہلاک ہونے والے صحافیوں میں تو ایسے صحافی بھی شامل ہیں جن کی موت مختلف حادثات کی وجہ سے واقع ہوئی۔ غزہ میں صرف صحافیوں کی زندگی ہی اجیرن نہیں ہوئی بلکہ اس کا خطرناک اثر ان کے خاندان پر بھی پڑا۔ اسرائیلی فوجیوں نے فلسطین میں ہونے والے مظالم سے دنیا کو آشکارا کرنے والے صحافیوں کے خاندان کو نشان زد طریقے سے نشانہ بنایا۔ فلسطینی صحافیوں کی سنڈیکیٹ کے مطابق اکتوبر 2023 سے غزہ میں اسرائیل کی جانب سے شروع کی گئی نسل کشی کے آغاز سے لے کر اب تک اسرائیل نے فلسطینی صحافیوں کے کم از کم 706 خاندان کے افراد کو قتل کیا ہے۔ سنڈیکیٹ کی فریڈم کمیٹی کی جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز منظم طریقے سے صحافیوں کے خاندانوں کو نشانہ بنا رہی ہیں جس کا مقصد فلسطینی رپورٹنگ کو خاموش کرنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ حملے جنگ کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں کی بجائے ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ صہیونی ریاست صرف فلسطینیوں کا ہی نہیں بلکہ مسلسل تیسرے سال دنیا بھر میں صحافیوں کا بھی سب سے بڑا قاتل قرار دیا گیا ہے۔ اسرائیل کے فلسطین کے مظلوم مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم کسی سے ڈھکے چھپے نہیں اور دنیا اس کے توسیع پسندانہ عزائم سے بھی بخوبی واقف ہے۔ تاہم اسرائیل مسلسل تیسرے سال میں دنیا بھر میں صحافیوں کا سب سے بڑا قاتل قرار پایا ہے۔ اس حوالے سے عالمی صحافتی تنظیم رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز (آر ایس ایف) نے چشم کشا رپورٹ جاری کر دی ہے۔ آر ایس ایف کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سال 2025 میں بھی دنیا بھر میں قتل ہونے والے صحافیوں میں سے تقریباً نصف کے قتل کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔ سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ رواں برس 2025 میں اب تک دنیا بھر میں مجموعی طور پر 67 صحافیوں کو قتل کیا گیا ہے۔ ان میں سے 29 فلسطینی صحافیوں کو غزہ میں شہید کیا گیا۔ خان یونس میں 25 اگست کو ہونے والا اسرائیلی فوج کا ڈبل ٹریپ حملہ صحافیوں کے خلاف بدترین حملہ تھا، جس میں 5 صحافی مارے گئے تھے۔ 7 اکتوبر 2023 سے جاری غزہ جنگ میں اب تک مجموعی طور پر 220 صحافیوں کو قتل کیا جا چکا ہے۔ ہندوستان میں بھی صحافیوں کے لئے رخصت پذیر سال اچھا نہیں رہا اور صحافیوں کے قتل، گرفتاری اور دھمکیوں کا سال ثابت ہوا۔ فری اسپیچ کلیکٹو (ایف ایس سی) کی رپورٹ کے مطابق اظہار رائے کی آزادی کی خلاف ورزیوں کے 14875 معاملات سامنے آئے۔ جن میں نو صحافیوں کو قتل کیا گیا۔ سال 2025 کی شروعات ہی میں صحافی مکیش چندراکر کا قتل ہوا۔ ناقص سڑک کی تعمیر کے سلسلے میں رپورٹ شائع کرنے پر انہیں قتل کر کے سیپٹک ٹینک میں ڈال دیا گیا تھا۔ آٹھ صحافیوں اور ایک سوشل میڈیا انفلوئنسر سمیت 117 شہریوں کو گرفتار کیا گیا۔ سینسر شپ کے 11385 واقعات سامنے آئے۔ ہندوستانی حکومت نے اظہار آزادی پر قدغن لگاتے ہوئے آٹھ ہزار سے زائد ایکس اکاؤنٹ کو بند کرنے کا حکم دیا۔ ہندوستان میں مجموعی طور پر صحافیوں کی گرفتاری کے 117 واقعات، 40 حملے، سینسر شپ کے 11385، ہراسانی کے 3070، قتل کے 9، دھمکی کے 17 اور لافیئر کے 208 واقعات شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو کی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا میں اظہار رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی اور صحافیوں پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے، اس کے ساتھ خواتین صحافیوں کو آن لائن ہراسانی کا بھی سامنا ہے۔ ورلڈ ٹرینڈز اِن فریڈم آف ایکسپریشن اینڈ میڈیا ڈیولپمنٹ رپورٹ 2022-2025 کے مطابق اظہار رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی آئی، جو کئی دہائیوں میں بدترین کمی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صحافیوں میں سیلف سنسر شپ کے رجحان میں 63 فیصد اضافہ ہوا۔ گزشتہ 3 برس میں 186 صحافی ہلاک ہوئے، صرف 2025 میں 93 صحافی مارے گئے، جن میں زیادہ تر کی اموات جنگی علاقوں میں ہوئیں۔ اس کے علاوہ خواتین صحافیوں پر بھی آن لائن حملے 75 فیصد تک بڑھ گئے ہیں۔

بدعنوانی کا جال: مختلف محکمے، ایک جیسے گھپلے...

ہرجندر

نومبر کے پہلے ہفتے میں ایک پریس کانفرنس کے دوران راہل گاندھی نے ہریانہ اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کی چوری کے لیے اختیار کیے گئے طریقوں کی تفصیل بیان کی تھی۔ اس وقت اسے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ایک بڑی گڑبڑی کے طور پر دیکھا گیا۔ مگر اس وقت شاید یہ اندازہ نہیں تھا کہ جس نوعیت کی گڑبڑی الیکشن کمیشن میں سامنے آئی، اسی طرز کی بدعنوانی حکومت کے کئی محکموں میں کھلے عام جاری ہے۔ حال ہی میں انڈین ایکسپریس نے ہنر مندی کو فروغ دینے والی 'پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا' (پی ایم کے وی وائی) میں ہونے والے گھپلے پر ایک رپورٹ شائع کی، تو سب سے پہلے راہل گاندھی کی وہی پریس کانفرنس ذہن میں تازہ ہوگئی۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ یہ رپورٹ اخبار کی اپنی تفتیش نہیں بلکہ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل یعنی سی اے جی کی اُس رپورٹ کا حصہ ہے جو حال ہی میں پارلیمنٹ میں پیش کی گئی تھی۔ راہل گاندھی نے اپنی پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ کس طرح ہریانہ میں برازیل کی ایک ماڈل کی تصویر ووٹر لسٹ میں 223 مختلف ووٹروں کے لیے استعمال کی گئی۔ اگرچہ پی ایم کے وی وائی نے ابھی اتنی 'مہارت' حاصل نہیں کی کہ برازیل سے کسی ماڈل کو درآمد کرے، مگر ایک ہی تصویر کو متعدد مستفیدین کے لیے استعمال کرنے کی روایت اس اسکیم میں بھی دہرائی گئی۔ الیکشن کمیشن نے متعدد ووٹروں کے پتوں میں مکان نمبر '00' درج کر دیا تھا۔ اسی طرز پر اس اسکیم میں بھی کئی مستفیدین کے بینک اکاؤنٹ نمبرز محض '11111111111' درج کیے گئے۔ جہاں کچھ زیادہ محنت کی گئی، وہاں '..1234567' جیسے نمبرز درج ہیں۔ کئی مقامات پر اکاؤنٹ نمبر صرف ایک ہندسے پر مشتمل ہیں۔ مجموعی طور پر 12,122 ایسے اکاؤنٹ نمبرز پائے گئے جو 52,381 مستفیدین کے ناموں کے ساتھ منسلک ہیں۔ سی اے جی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ پی ایم کے وی وائی 2.0 اور 3.0 کے 94.53 فیصد مستفیدین ایسے ہیں جن کے اکاؤنٹ نمبرز سرے سے درج ہی نہیں کیے گئے۔ کہیں صفر لکھا گیا ہے اور کہیں 'دستیاب نہیں'۔ اس اسکیم کے تحت مختلف کورسز مکمل کرنے پر مستفیدین کو 2,200 روپے سے لے کر 12,000 روپے تک دیے جاتے ہیں، جس کا اوسط تقریباً 8,000 روپے فی کس بنتا ہے۔ 14,450 کروڑ روپے کے بجٹ والی اس اسکیم کا مقصد 1.31 کروڑ نوجوانوں کو ہنر مند بنانا تھا، جن میں سے اب تک 1.1 کروڑ کو سرٹیفکیٹ دیے جا چکے ہیں۔ مگر سی اے جی کی رپورٹ کے مطابق 34 لاکھ مستفیدین کو اب تک رقم ہی نہیں ملی۔ یہ جاننے کے لیے کہ آیا واقعی رقم ادا کی گئی یا نہیں، سی اے جی نے مستفیدین کو ای میلز بھیجیں، مگر 36.51 فیصد ای میلز ڈیلیور ہی نہیں ہو سکیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ یا تو ای میل پتے غلط تھے یا جان بوجھ کر غلط درج کیے گئے۔ کئی جگہ ایک ہی ای میل ایڈریس متعدد مستفیدین کے نام پر درج ہے، جبکہ بعض معاملات میں مستفیدین کے بجائے تربیتی شراکت داروں کے ای میل پتے درج کیے گئے۔ جانچ میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ کئی ایسے مراکز کے نام پر بھی رقم جاری کر دی گئی جو پہلے ہی بند ہو چکے تھے۔ وزارت یہ ثابت کرنے میں ناکام رہی کہ تمام مستفیدین کو ادائیگی ہو چکی ہے۔ اس بات کا کوئی قابلِ اعتماد ڈیٹا بھی دستیاب نہیں کہ کورس مکمل کرنے والوں میں سے کتنے نوجوانوں کو روزگار ملا۔ یہ مسئلہ صرف ایک اسکیم تک محدود نہیں۔ مرکزی حکومت کی کئی دیگر اسکیموں میں بھی اسی طرز کا پیٹرن دکھائی دیتا ہے۔ آیوشمان بھارت اور پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا سے متعلق سی اے جی کی رپورٹ میں بھی سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ مثال کے طور پر، جن مریضوں کی موت ہو چکی تھی، ان کے نام پر جاری رقم اور درج شدہ اموات کے اعداد و شمار میں بڑا فرق پایا گیا۔ اس اسکیم میں 7,49,820 ایسے معاملات سامنے آئے جن میں موبائل نمبرز غلط درج تھے، اور کئی جگہ '9999999999' جیسا نمبر استعمال کیا گیا۔ غلط نام، ناممکن تاریخِ پیدائش اور دیگر متعدد خامیاں بھی ریکارڈ میں پائی گئیں۔ سوبھاگیہ، دین دیال اُپادھیائے گرام جیوتی یوجنا اور پردھان منتری آواس یوجنا جیسی کئی اسکیمیں بھی ایسی ہیں جہاں سی اے جی نے اسی نوعیت کے گھپلوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۰۳ رجنوری ۲۰۲۶ء

نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے عمر خالد کیلئے آواز اٹھائی

میئر ظہران ممدانی جو کہ نیو یارک کے میئر منتخب ہوئے ہیں انہوں نے رسم حلف برداری کے موقع پر مقدس کتاب قرآن شریف پر ہاتھ رکھ کر حلف لیا کہ انہیں جو بھی ذمہ داری سونپی جائے گی وہ اس مقدس کتاب پر ہاتھ رکھ کر عہد کرتے ہیں وہ اپنے فرض کو پورا کریں گے۔ نیو یارک سٹی کے وہ پہلے مسلم میئر ہوئے ہیں اور قرآن شریف پر ہاتھ رکھ کر حلف لینے کا یہ واقعہ بھی پہلا ہے۔ حلف لیتے وقت ان کے پاس مقدس قرآن کی دو جلدیں تھیں ایک جلد ان کے دادا کی عنایت کردہ تھیں اور دوسری ان کی دادی نے انہیں دیا تھا۔ ظہران ممدانی کی حلف برداری کی یہ رسم ایک عوامی مقام اور سٹی ہال میں ہوا تھا۔ چونکہ ممدانی وہ پہلے مسلم ہیں جو نیو یارک سٹی کے میئر منتخب ہوئے ہیں اور وہ ایسے میئر ہیں جو افریقی خاکنائے یوگانڈا میں پیدا ہوئے وہیں ان کی ایک لائبریری حبیبہ عابدی کے کیوریٹر نے جہاں اسلامک اسٹڈیز کا مرکز بنایا ہے۔ عابدی نے وہ قرآن شریف کا نادر نسخہ ممدانی کی سنیئر مشیر رحیم کو دیا تھا اور دوسرا ممدانی کی اہلیہ راما دواجی کو دیا تھا۔ اسکومبرگ کی پیش کردہ قرآن پہلی مرتبہ عام نمائش کے لئے رکھی گئی جو نیو یارک پبلک لائبریری کی امانت ہے جسے اسکومبرگ کے صد سالہ جشن کے موقع پر سامنے لایا گیا ہے۔ نمائش کا یہ سلسلہ منگل سے شروع ہوا ہے۔ اسکومبرگ جس کی پیدائش پیورٹوریکو میں ہوئی تھی وہ کوئی مسلم نہیں تھا لیکن اس نے قرآن شریف کا یہ نادر نسخہ بڑی حفاظت سے اپنی لائبریری کی زینت بنا رکھا تھا۔ اس نے اپنی 4000 خاص خاص کتابوں کو نیلام کر دیا تھا اور یہ تمام کتابیں 1926 سے نیو یارک کی لائبریری میں موجود ہیں اس کا انتقال 1938 میں ہوا لیکن اپنی موت سے پہلے اس نے اسکومبرگ سینٹر کی بنیاد ڈال دی تھی جس میں دنیا کے نادر ترین کتابی نسخے تھے۔ اس نے سب کچھ نیلام کر دیا تھا لیکن قرآن کا یہ نسخہ الگ سے حفاظت میں رکھ دیا تھا۔

نیو یارک میں 2022 میں سہانا حنیف مئی کونسل کے لئے منتخب ہوئی تھیں اور قرآن کا یہ نادر نسخہ سہانا حنیف کے پاس تھا جسے اس نے چھوٹی بہن کی شادی کے موقع پر نمائش کے لئے رکھا تھا۔ ظہران ممدانی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس قرآن کے نادر نسخے کے ذریعہ اس حقیقت کو عام کرنے کی کوشش کرینگے کہ مسلمانوں نے نیو یارک کی سیاست میں کس حد تک حصہ لیا ہے۔ سہانا نے کہا حقیقت تو یہ ہے کہ نیو یارک میں مسلمانوں نے کبھی بھی سیاست میں خود کو شامل کرنے کی ضرورت نہیں محسوس کی، لیکن اب یہ قرآنی نسخہ پورے نیو یارک کے مسلمانوں کے اندر ایک اتحاد قائم کرے گا اور اس حقیقت کو اجاگر کرے گا کہ امریکی مسلمان کسی بھی اعتبار سے عیسائیوں سے کم نہیں ہیں۔

ظہران ممدانی اور دیگر آٹھ منتخب افراد یو ایس کانگریس میں شامل ہوئے ان سبھوں نے دہلی فساد 2020 میں گرفتار بے گناہ عمر خالد اور ان کے ساتھیوں کی حمایت میں پرزور آوازیں اٹھائیں اور ان سبھوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ پولس نے دہلی فساد کو بھڑکانے کے الزام میں 18 افراد کو گرفتار کیا تھا جس میں سے 12 افراد کو گزشتہ پانچ برسوں سے بغیر کسی سماعت کے جیل میں بند رکھا ہے اور یہ سبھی 12 افراد مسلم ہیں۔ پولس نے فساد بھڑکانے کے الزام میں بڑی تعداد میں مسلمانوں کو گرفتار کیا تھا۔ عمر خالد کے والد نے کہا کہ انہوں نے 9 دسمبر کو ممدانی سے ملاقات کی تھی اور انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس معاملے میں ان کی مدد ضرور کریں گے۔ ممدانی اس سے پہلے بھی عمر خالد کی حمایت میں بول چکے ہیں اور اس وقت یو ایس کانگریس ممبروں کے ساتھ مل کر آواز اٹھائی ہے اور دیکھنا ہے کہ دہلی حکومت کب تک ناکردہ گناہوں کی سزا عمر خالد کو دے سکتی ہے۔ اس وقت ظہران ممدانی نے جس انداز میں عمر خالد کا مسئلہ اٹھایا ہے اس کے ساتھ ہی اب یہ مسئلہ بین الاقوامی سطح میں داخل ہو چکا ہے اور بہت جلد اس معاملے میں کوئی پیش رفت دیکھنے کو ملے گی۔ ملک میں بیشتر شدید جرائم کے سلسلے میں خاطیوں کو عمر قید سے ہٹا کر آزاد کر دینے کی مذموم کوشش کی گئی لیکن جھوٹے الزام میں پھانس کر عمر خالد اور ان کے ساتھیوں کو پانچ برسوں سے بغیر سماعت کے قید کر رکھا ہے۔ (خ الف ف)

مظفر پور: تہذیب و دانش کا مرکز اور مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم کی روشن تاریخ

اسلم رحمانی
جواہر لعل نہرو یونی ورسٹی (جے این یو) نئی دہلی

یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ مظفر پور محض ایک شہر نہیں بلکہ صدیوں پر محیط ایک زندہ تہذیبی روایت کا نام ہے؛ وہ روایت جس میں علم کی شمع بھی فروزاں رہی، ادب کی خوشبو بھی بسی، تجارت کی روانی بھی قائم رہی اور سیاست وسماج کے نشیب وفراز بھی اس کے دامن سے وابستہ رہے۔ یکم جنوری (مظفر پور کے بانی صفدر علی مظفر جنگ خاں اٹھارہویں صدی کے اوائل میں مغلیہ عہد کے ایک بااثر امیر اور انتظامی منصب دار تھے۔ تاریخی وسرکاری ماخذات کے مطابق انہوں نے دریائے بُوڑھی گنڈک کے اطراف ایک نئی آبادی کی بنیاد رکھی، جو ابتدا میں انتظامی اور فوجی مرکز کی حیثیت رکھتی تھی۔ ان کی انتظامی بصیرت اور سرپرستی کے نتیجے میں یہ آبادی رفتہ رفتہ ایک منظم قصبے میں تبدیل ہوئی۔ یہ شہر اپنے بانی صفدر علی مظفر جنگ خاں کے نام پر مظفر پور کہلایا۔ لفظ پور سنسکرت الاصل ہے جس کے معنی شہر یا بستی کے ہیں، یوں مظفر پور کا مفہوم ہوا: مظفر جنگ کی بستی۔ یہی نام بعد میں ضلع کے لیے بھی اختیار کیا گیا، جو یکم جنوری 1875ء میں قدیم ترہت سے باضابطہ طور پر ایک الگ انتظامی ضلع قرار پایا۔) مظفر پور کا 151 واں یومِ تاسیس اسی تہذیبی تسلسل کی یاددہانی ہے، جس نے اس شہر کو محض جغرافیہ نہیں بلکہ تاریخ بنا دیا۔ انیسویں صدی کا نصفِ آخر برصغیر کی تعلیمی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ کی حیثیت رکھتا ہے۔ 1857ء کے بعد کے سیاسی، سماجی اور فکری بحران نے اہلِ علم کو اس بات پر آمادہ کیا کہ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے قوم اپنی شناخت، شعور اور بقا کو محفوظ رکھ سکتی ہے۔ چنانچہ ایک طرف دینی تشخص اور مذہبی روایت کے تحفظ کے لیے 1866ء میں دارالعلوم دیوبند کا قیام عمل میں آیا، جو سہارنپور کے قصبہ دیوبند سے اٹھ کر پورے ہندوستان میں دینی وفکری بیداری کی علامت بنا۔ دوسری طرف جدید علوم اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم کے لیے 1875ء میں ایم اے او کالج علی گڑھ کی بنیاد رکھی گئی، جو 1920ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی صورت میں ایک ہمہ گیر تعلیمی ادارہ بن گیا۔ اسی تعلیمی بیداری کی بازگشت بہار کے علمی مرکز مظفر پور میں بھی سنائی دیتی ہے، جہاں 1889ء میں مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم اور 1899ء میں ایل ایس کالج کے قیام نے اس خطے کو دینی اور عصری تعلیم کے سنگم سے روشناس کرایا۔ یوں دیوبند، علی گڑھ اور مظفر پور کے یہ ادارے محض تعلیمی مراکز نہیں تھے بلکہ انیسویں صدی کی اس ہمہ گیر تعلیمی تحریک کی مختلف کڑیاں تھے، جن کا مقصد بدلتے ہوئے حالات میں قوم کی فکری، تہذیبی اور علمی تعمیر نو تھا۔ جامع العلوم کے بانی اور پہلے مہتمم حافظ رحمت اللہ احقر مظفر پوری تھے، جن کی بصیرت نے اس ادارے کو محض ایک مدرسہ نہیں بلکہ ایک فکری مرکز بنایا۔ پہلے صدر مدرس مولانا عبد الواسع سعد پوری کی علمی قیادت نے اس ادارے کے تعلیمی وقار کو استحکام بخشا۔ ابتدا میں یہ ادارہ خادم العلوم کے نام سے موسوم تھا، مگر وقت کے ساتھ اس کی شناخت مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم کے نام سے اس قدر مستحکم ہوئی کہ یہ نام خود علم و وقار کی علامت بن گیا۔ جامع العلوم کی امتیازی شان یہ رہی کہ یہاں نہ صرف قرآن و حدیث کے علوم

بلکہ علومِ عقلیہ، بالخصوص منطق و فلسفہ کو غیر معمولی اہمیت حاصل رہی۔ یہی وجہ ہے کہ قاری صدیق احمد باندویؒ (بانی جامعہ عربیہ ہتھوڑہ باندہ، اتر پردیش) تقریباً 1941ء میں یہاں علم منطق کی تحصیل کے لیے تشریف لائے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جامع العلوم کا علمی فیض کس قدر دور رس اثرات رکھتا تھا۔ اس ادارے کے فیض یافتگان میں وہ نفوسِ قدسیہ بھی شامل ہیں جنہوں نے اپنے علم و عمل سے دین وملت کی بے لوث خدمت کی۔ مولانا بشارت کریمؒ نے 1892ء میں اسی مدرسہ میں حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح قاری عبدالمجید مضطر مظفر پوریؒ، مولانا اختر الزماں رحمانی (سابق مہتمم)، مولانا ادریس ذکا گڑھولوی، مولانا یعقوب، قاری علیم اللہؒ، قاری نسیم احمدؒ، قاری اطہرؒ جیسے نامور اساتذہ و طلبہ اس ادارے سے وابستہ رہے، جن کی خدمات کا دائرہ صرف مظفر پور تک محدود نہ رہا۔ عصرِ حاضر میں بھی جامع العلوم کی علمی روایت پوری آب و تاب کے ساتھ قائم ہے۔ شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلویؒ کے خلیفہ، دارالعلوم دیوبند مجلسِ شوریٰ کے رکن مولانا اشتیاق احمد قاسمی مسندِ درسِ حدیث کو زینت بخشے ہوئے ہیں۔ اسی طرح مولانا ومفتی اقبال احمد قاسمی تفسیر وحدیث کے استاد ہونے کے ساتھ ساتھ صدر مفتی کے منصب پر فائز ہیں۔ موجودہ مہتمم مولانا آل حسن قاسمی کی قیادت میں ادارہ علمی استقامت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جبکہ مولانا صدالحسن رحمانی سمیت کئی باصلاحیت اساتذہ علمی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جامع العلوم کی علمی فضا اگر آج بھی وقار، سنجیدگی اور فکری توازن کی خوشبو سے معطر ہے تو اس میں ان اہلِ علم کا بڑا حصہ ہے جنہوں نے درس گاہ کو محض تعلیم کا مرکز نہیں بلکہ تہذیبِ فکر کی آماجگاہ بنا دیا۔ انہی درخشاں ناموں میں مولانا اشتیاق احمد قاسمی اور مفتی اقبال احمد قاسمی شامل ہیں۔ دو ایسی علمی شخصیات جن کی فکر کی گہرائی اور تدریس کی سادگی نے نسلوں کی فکری تشکیل کی ہے۔ مولانا اشتیاق احمد قاسمی کی علمی پہچان ان کے توازنِ فکر اور استقامتِ علمی میں مضمر ہے۔ بھلے ہی مولانا اشتیاق احمد قاسمی اب علیل ہیں اور پہلے جیسی جسمانی فعالیت نہیں رہی، تاہم ان کی علمی بصیرت آج بھی اہلِ علم، بالخصوص درس و تدریس سے وابستہ افراد کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ان کی شخصیت میں انکسار اور علمی وقار کا حسین امتزاج نظر آتا ہے۔ درسِ حدیث میں ان کا اسلوب نہ خطیبانہ جوش کا محتاج ہے اور نہ پیچیدہ اصطلاحات کا اسیر؛ وہ متن کے ساتھ سیاق، روایت کے ساتھ حکمت اور نقل کے ساتھ فہم کی ایسی ہم آہنگی قائم کرتے ہیں کہ طالب علم کے ذہن میں حدیث محض محفوظ نہیں ہوتی بلکہ راسخ ہو جاتی ہے۔ ان کی فکری جہت کی سب سے نمایاں خصوصیت اعتدال ہے۔ وہ روایت سے وابستگی رکھتے ہوئے زمانے کے سوالات سے چشم پوشی نہیں کرتے۔ ان کے یہاں تقلید جامد نہیں بلکہ شعوری وابستگی ہے، اور اجتہادی ذوق بے مہار نہیں بلکہ اصول کا پابند۔ یہی سبب ہے کہ ان کے زیرِ سایہ تربیت پانے والے طلبہ شدت پسندی یا فکری انتشار کا شکار نہیں ہوتے بلکہ متوازن سوچ کے حامل بنتے ہیں، جو دین کی ترجمانی بھی کر سکتے ہیں اور زمانے سے مکالمہ بھی۔ دوسری جانب مفتی اقبال احمد قاسمی جامع العلوم کی فکری زندگی کا وہ پہلو ہیں جہاں علم و عمل ایک دوسرے سے ہم آغوش نظر آتے ہیں۔ بحیثیت استاذِ تفسیر وحدیث اور صدر مفتی، ان کی شخصیت میں تدریس کی سنجیدگی اور افتاء کی ذمہ داری یکجا ہو گئی ہے۔ ان کا درس طلبہ کو محض نصوص سے واقف نہیں کراتا بلکہ فقہی بصیرت، عملی شعور اور معاشرتی ذمہ داری کا احساس بھی عطا کرتا ہے۔ مفتی اقبال احمد قاسمی کی فکری جہت کا امتیاز یہ ہے کہ وہ مسائل کو مجرد فقہی خانوں میں مقید نہیں کرتے بلکہ ان کے سماجی، اخلاقی اور انسانی پہلوؤں کو بھی پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ ان کا اسلوبِ تدریس سوال کو دبانے کے بجائے سنوارنے کا خوگر ہے؛ وہ طالب علم کو سوچنے کی جرأت دیتے ہیں، مگر سوچ کو شریعت کی حدود میں رہنے کا سلیقہ بھی سکھاتے ہیں۔ دارالافتاء کے ذریعے ان کی عملی رہنمائی نے طلبہ کو یہ سبق دیا ہے کہ علم اگر معاشرے کی رہنمائی نہ کرے تو وہ محض کتابی سرمایہ بن کر رہ جاتا ہے۔ وہیں منبر ومحراب پر ان کی شعلہ بیانی سامعین کے دلوں میں دین کی حرارت اور عمل کا جذبہ بیدار کر دیتی ہے۔ ان کی تقریر محض الفاظ کا سیلاب نہیں بلکہ فکر کی رہنمائی، دردِ ملت کی ترجمانی اور اخلاقی بیداری کی صدا ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کی خطابت وقتی جوش پیدا کرنے کے بجائے دیرپا اثرات چھوڑتی ہے اور سننے والے کو سوچنے، سنبھلنے اور سنورنے پر آمادہ کرتی ہے۔ مفتی اقبال احمد قاسمی کی یہ خطیبانہ صلاحیت جامع العلوم کی دعوتی روح کی ترجمان ہے، جہاں علم کو گوشوں تک محدود نہیں رکھا جاتا بلکہ سماج کے قلب تک پہنچایا جاتا ہے۔ ان کی زبان سے نکلنے والا ہر جملہ اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ جب علم اخلاص سے ہم آہنگ ہو جائے تو وہ خطابت کی صورت میں بھی ہدایت کا چراغ بن جاتا ہے۔ جامع العلوم محض درسِ نظامی تک محدود نہیں، بلکہ یہاں حفظ و قرأت، درس نظامی، کمپیوٹر، اور بنیادی انگریزی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دارالافتاء اور دارالقضاء کا باقاعدہ نظام قائم ہے۔ مفتی قیصر علی قاسمی مظفر پور کے قاضیِ شریعت ہیں، اور یہ دارالقضاء اگرچہ امارتِ شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کے زیرِ انتظام ہے، مگر اس کا دفتر جامع العلوم کے احاطے میں قائم ہونا اس ادارے کی سماجی وشرعی اہمیت کا واضح ثبوت ہے۔ مظفر پور کے یومِ تاسیس کے موقع پر جب ہم شہر کی تاریخ پر نگاہ ڈالتے ہیں تو جامع العلوم چندوارہ ایک ایسے روشن باب کی صورت سامنے آتا ہے جس کے بغیر اس شہر کی علمی شناخت مکمل نہیں ہو سکتی۔ تاہم یہ بھی ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ ایک مختصر مضمون میں جامع العلوم کی مکمل خدمات اور اس سے وابستہ تمام نفوسِ قدسیہ کا احاطہ ممکن نہیں؛ یہ موضوع خود ایک مستقل کتاب کا متقاضی ہے۔ مگر اتنا کہنا بے جا نہ ہوگا کہ جس شہر میں جامع العلوم جیسا ادارہ ہو، وہ شہر محض آباد نہیں رہتا بلکہ تاریخ میں زندہ رہتا ہے۔ اور مظفر پور اسی زندہ تاریخ کا نام ہے۔ جامع العلوم کی سب سے درخشاں خصوصیت اس کا وہ ہمہ گیر تعلیمی نظام ہے جس میں علم محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ سیرت و کردار کی تشکیل کا وسیلہ بنتا ہے۔ یہاں تعلیم کا مقصد صرف ذہن کو منور کرنا نہیں بلکہ نفس کو مہذب، فکر کو متوازن اور کردار کو صالح بنانا ہے۔ اسی جامع تصورِ تعلیم نے اس ادارے کو محض ایک درسگاہ نہیں بلکہ ایک تربیت گاہ بنا دیا ہے۔ جامع العلوم میں علومِ دینیہ کی تدریس روایت اور حکمت کے حسین امتزاج کے ساتھ انجام پاتی ہے۔ درسِ نظامی کے مراحل میں طلبہ کو قرآن، حدیث، فقہ، اصولِ فقہ، تفسیر اور سیرت کے ساتھ ساتھ منطق وفلسفہ جیسے علومِ عقلیہ سے آراستہ کیا جاتا ہے، تاکہ ان کی فکر جمود کا شکار نہ ہو بلکہ دلیل، استدلال اور اعتدال کے اوصاف سے مزین رہے۔ اساتذہ کی نگرانی میں علمی ضبط، درسی پابندی اور فکری شائستگی کو اس قدر اہمیت دی جاتی ہے کہ طالب علم کتاب سے پہلے ادب اور علم سے پہلے ذمہ داری سیکھتا ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتِ اخلاق جامع العلوم کے تعلیمی مشن کا جوہر ہے۔ یہاں طلبہ کی روزمرہ زندگی نظم وضبط، سادگی، باہمی احترام اور دینی شعور کے سانچے میں ڈھالی جاتی ہے۔ اساتذہ کی شفقت، بزرگوں کی روایات اور ادارے کی فضا مل کر ایسا ماحول پیدا کرتی ہیں جہاں طالب علم محض قاری یا عالم نہیں بنتا بلکہ معاشرے کے لیے ایک باکردار اور بااعتماد رہنما بن کر ابھرتا ہے۔ عصرِ حاضر کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے جامع العلوم میں حفظ وقرأت کے ساتھ کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم اور ابتدائی انگریزی زبان کی واقفیت بھی فراہم کی جاتی ہے، تاکہ طلبہ زمانے کے بدلتے ہوئے مزاج سے نا آشنا نہ رہیں۔ دارالافتاء اور دارالقضاء سے وابستگی طلبہ کو عملی فقہی مسائل، سماجی تنازعات اور شرعی رہنمائی کے میدان میں براہِ راست تربیت فراہم کرتی ہے، جو انہیں محض نظری عالم نہیں بلکہ عملی رہبر بناتی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ موجودہ عہد میں دینی تعلیمی ادارے مختلف سماجی، معاشی اور تعلیمی چیلنجوں سے دوچار ہیں، اور جامع العلوم بھی اس عمومی صورتِ حال سے یکسر مستثنیٰ نہیں۔ تاہم، تعلیمی وسائل میں کمی یا دورِ جدید کی پیچیدگیوں کے باوجود یہ ادارہ اپنے اصل مشن یعنی علمِ نافع، تربیتِ صالحہ اور ملت کی فکری رہنمائی میں سو فیصد کامیاب نظر آتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی دلیل وہ باعمل، سنجیدہ اور باشعور فارغین ہیں جو آج ملک وبیرونِ ملک دین وملت کی خدمت میں مصروف ہیں۔ یوں جامع العلوم چندوارہ مظفر پور موجودہ عہد میں بھی ملتِ اسلامیہ کے لیے محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ سرمایۂ افتخار ہے۔ ایسا سرمایہ جو وقت کی گرد میں مدھم نہیں ہوتا بلکہ ہر دور میں اپنی معنوی روشنی سے راستہ دکھاتا ہے۔ تاہم جامع العلوم کی علمی عظمت کسی ایک شخصیت کی مرہونِ منت نہیں، بلکہ یہ ان تمام اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر ہے جو دن رات خاموشی سے علم کے چراغ روشن کیے ہوئے ہیں۔ ہر استاد اپنے اپنے فن میں مہارت رکھتے ہوئے طلبہ کی فکری، اخلاقی اور عملی تربیت میں مصروف ہے۔ کوئی نصاب کی باریکیوں میں رہنمائی کرتا ہے، کوئی تلفظ وتجوید کی اصلاح میں عمر کھپا دیتا ہے، اور کوئی طلبہ کے کردار کو سنوارنے میں اپنی شفقت قربان کر دیتا ہے۔ یہ سب مل کر جامع العلوم کی اس روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں جس میں علم کے ساتھ ادب اور صلاحیت کے ساتھ صالحیت لازم سمجھی جاتی ہے۔ اسی طرح جامع العلوم کے خدام، منتظمین، معاونین، خدامِ مسجد، باورچی، خدمت گار اور دیگر کارکنان اس ادارے کے وہ خاموش معمار ہیں جن کے بغیر علمی قصر کی اینٹ بھی اپنی جگہ قائم نہیں رہ سکتی۔ ان کی محنت، دیانت اور خدمت گزاری نے ادارے کے نظم کو استحکام بخشا ہے۔ یہ وہ ہاتھ ہیں جو نظر نہیں آتے، مگر انہی کے دم سے درس گاہ کی نبض رواں رہتی ہے اور طلبہ یکسوئی کے ساتھ علم حاصل کر پاتے ہیں۔ مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم مظفر پور اور شہرِ مظفر پور کی علمی و تہذیبی معنویت پر نظر ڈالنے کے بعد یہ حقیقت پوری آب وتاب کے ساتھ سامنے آتی ہے کہ یہ ادارہ اور یہ شہر ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم نے جہاں دینی شعور، اخلاقی اقدار اور فکری بالیدگی کو فروغ دیا، وہیں مظفر پور نے اس ادارے کو اپنے تاریخی، سماجی اور تہذیبی تناظر میں پروان چڑھنے کا موقع فراہم کیا۔ علم وعمل کی اس مشترکہ روایت نے نہ صرف افراد کی تعمیر کی بلکہ پورے خطے کی فکری سمت متعین کی۔ یوں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم مظفر پور محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ شہرِ مظفر پور کی علمی روح اور تہذیبی شناخت کا روشن استعارہ ہے، جس کی روشنی آج بھی نئی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بنی ہوئی ہے۔

rahmaniaslam9@gmail.com

وجود باری تعالیٰ: نہ تھا کچھ تو خدا تھا

شمیم اکرم رحمانی
معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آرہا ہے وہی خدا ہے
مظفر وارثی

کیا خدا کا وجود ہے؟ یہ سوال بہت قدیم ہے اور ہزاروں سال سے موجود ہے، مختلف مذہبوں، فلسفوں اور نظریات میں اس پر بحث ہوتی رہی ہے؛ تاہم خدا کے وجود پر ہونے والے سوالات خود اس حقیقت تک پہنچاتے ہیں کہ ہر دور میں ایک بالاتر ہستی کا اعتراف بھی موجود رہا ہے، بلکہ تاریخ اور کائناتی حقائق کا گہرا مطالعہ بتاتا ہے کہ خدا کے وجود پر سوالیہ نشان لگانے کی لہر ہمیشہ عارضی اور سطح بین رہی ہے، جبکہ اعترافِ باری تعالیٰ کا تصور ہر دور میں انسانی جبلت کی آواز رہی ہے۔ ممکن ہے کہ اس پر یہ سوال پیدا ہو کہ اعترافِ باری تعالیٰ انسانی جبلت میں کیسے داخل ہوا؟ یہ وہ سوال ہے جس کے جواب میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ قدیم انسانی تصور ہے، لیکن اس پر مزید کئی سوالات پیدا ہو سکتے ہیں؛ اس لئے کہ پیدا کی ہوئی قدیم شے خواہ کتنی ہی قدیم ہو، وہ بے حد نہیں ہو سکتی ہے۔ البتہ اگر عہدِ الست پر اعتماد کر لیا جائے، جیسا کہ اہل اسلام کا عقیدہ ہے، تو نہ صرف سوال کا جواب مل جاتا ہے بلکہ دلوں کو اطمینان بھی نصیب ہو جاتا ہے۔ لیکن عہدِ الست فی الواقع ہے کیا؟ دراصل اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق سے بہت پہلے عالمِ ارواح میں قیامت تک آنے والی تمام انسانی روحوں سے اپنی ربوبیت کا عہد لیا، اور پوری انسانیت نے یہ اقرار کیا کہ اللہ تعالیٰ ہی ان کا رب ہے اور وہ اس کی توحید و الوہیت کے گواہ ہیں۔ یہی عہدِ الست ہے جسے میثاقِ الست بھی کہا جاتا ہے قرآن مجید اور متعدد احادیث میں اس عہد کا تذکرہ موجود ہے۔ اگر یہ سچا واقعہ ہے، اور بلاشبہ سچا واقعہ ہے، تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انسان کے خمیر میں ایک سب سے بڑی طاقت کو تسلیم کرنے کی بنیاد یہی ہے؛ تاہم یہیں سے ایک اور گہرا سوال جنم لیتا ہے کہ آخر خدا کا وجود کیسے ہوا؟ اگر خدا ہمیشہ سے ہے تو اس "ہمیشہ" کا آغاز کہاں سے ہوا؟ یہاں انسانی عقل اپنی محدودیت کے باعث ٹھوکر کھاتی ہے کیونکہ ہماری عقل 'وقت' اور 'مکان' کی قید میں ہے، جہاں ہر چیز کا ایک آغاز اور ایک انجام ہوتا ہے۔ لیکن خدا کے حق میں "ہمیشہ" کا مطلب وقت کا کوئی طویل تسلسل نہیں بلکہ وقت کی قید سے مکمل آزادی ہے؛ اس لیے کہ خدا وقت کا خالق ہے، اور خالق مخلوق کے اندر نہیں بلکہ باہر ہوتا ہے، بالکل ایسے ہی جیسے تصویر بنانے والا تصویر کے اندر نہیں رہتا بلکہ تصویر سے باہر رہتا ہے۔ جس طرح کوئی تصویر اپنے مصور کی حقیقت کو نہیں پا سکتی، اسی طرح یہ کائنات اور اس کے مادی حدود و قیود اپنے خالق کی ذات کا احاطہ کرنے سے قاصر ہیں۔ اسی لئے اہل مذہب کا عقیدہ ہے کہ "خدا واجب الوجود ہے اور زمان ومکان کی قید سے منزہ ہو کر ہمیشہ سے ہے، جو سائنسی اصولوں سے بھی متصادم نہیں ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جسے غالب نے اپنے کرب کا شکوہ کرتے ہوئے بیان کیا ہے:

نہ تھا کچھ تو خدا تھا، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ کائنات کا خالق ایک ہی کیوں ہو؟ کیا کئی خدا مل جل کر یہ نظام نہیں چلا سکتے ہیں؟ اس کا سادہ عقلی جواب یہ ہے کہ کائنات کا یہ غیر معمولی نظم وضبط بتاتا ہے کہ اس کا محرکِ اعلیٰ ایک ہی ہے۔ اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کائنات کا یہ سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اس لیے کہ خدائی طاقت عام طاقتوں کی طرح نہیں ہے جہاں مفادات کی بنیاد پر مصالحتیں ہوا کرتی ہیں، یہی وہ حقیقت ہے جس کی وضاحت کرتے ہوئے قرآن مجید کہتا ہے: لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء: 22) (اگر زمین وآسمان میں اللہ کے سوا اور الٰہ ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے)۔ حیرت ہے کہ جو لوگ اس اصول پر یقین رکھتے ہیں کہ ہر معلول کے لیے کسی علت کا ہونا ضروری ہے، وہی لوگ کائنات جیسے منظم، مربوط اور بامعنی وجود کو محض ایک اتفاقی حادثے کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ یہ طرزِ فکر دراصل خود اپنے تسلیم شدہ عقلی قاعدے سے انحراف ہے، کیونکہ اگر علت و معلول کا قانون جزوی حقیقتوں پر لاگو ہوتا ہے تو کلی حقیقت کو اس سے الگ قرار دینے کی کوئی منطقی بنیاد نہیں ہو سکتی ہے۔ نظمِ جزوی کے لیے ارادہ، علم اور شعور کو لازم ماننا اور نظمِ کلی کے لیے محض اتفاق پر اکتفا کرنا عقل کے ساتھ صریح ناانصافی ہے۔ کائنات کا ہمہ گیر توازن، اس کے دقیق قوانین اور اس میں پائی جانے والی مقصدیت اس حقیقت کی شہادت ہیں کہ یہ وجود کسی اندھی اور بے سمت قوت کا حاصل نہیں، بلکہ ایک واحد، قادر اور حکیم خالق کی کارفرمائی ہے، جس کے بغیر نہ وجود کی معقول توجیہ ممکن ہے اور نہ نظامِ کائنات کی فہم۔ کائنات کے اربوں ستارے اور سیارے اگر کسی حادثے کا نتیجہ ہوتے تو وہ آپس میں ٹکرا کر ختم ہو جاتے، لیکن ان کا ایک خاص ترتیب اور محکم قانون کے ساتھ جڑا ہونا ثابت کرتا ہے کہ اس کے پیچھے ایک 'عظیم معمار' کی قدرت اور حکمت مسلسل کام کر رہی ہے، جس نے کائنات کے اس تار و پود کو نہایت یکسوئی کے ساتھ بن رکھا ہے۔ منکرینِ خدا کا خیال یہ ہے کہ مذہب انسانوں کی ایجاد ہے، لیکن وہ بھول جاتے ہیں کہ اگر مذہب انسانی ایجاد ہوتا تو مذہب کی دعوت انسان کی خواہشات کے مطابق ہوتی، مگر یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ انبیا کی تعلیمات انسانی خواہشات کے خلاف رہی ہیں، جن پر سختی سے انبیاء کرام عمل پیرا رہے ہیں۔ ضبطِ نفس پر جماؤ، انسانی طاقتوں کا انکار، ہر برے عمل پر آخرت میں جواب دہی کا احساس؛ یہ سب کیا ہے؟ انسانی خواہشات کے خلاف ہی تو ہے۔ آخر انسان ایسا مذہب کیوں گھڑے گا جو سب سے پہلے اسی کی آزادی کو محدود کرے؟ کیا یہ سچائی نہیں ہے کہ انبیاء کرام جن کی محنت ومشقت کے سامنے سب کچھ ہیچ ہے نے دنیاوی فائدے سب سے کم حاصل کئے ہیں؟ انبیاء کے سامنے ان کے مخالفین نے پوری دنیا کی لالچ دے کر انہیں دعوتِ دین سے باز رکھنے کی کوشش کی لیکن انبیاء نے دنیا کی طرف دیکھا بھی نہیں؛ چنانچہ قرآن انبیا کی بے لوث جدوجہد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے: قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ (القرآن) "کہہ دیجیے، میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔" کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اگر خدا کا وجود ہے اور وہ چاہتا ہے کہ انسان درست راہ پر چلیں تو ایک ہی راہ طے ہو جانی چاہیے تھی، لیکن اس دنیا میں مختلف مذاہب کی شکل میں متعدد راہیں کیوں ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مذہب فی الواقع ازل سے ایک ہی ہے جس کی دعوت تمام انبیاء ورسل نے دی ہے؛ اس ایک دین کے علاوہ نظر آنے والے مذاہب دراصل اسی ایک دین کی تحریف شدہ شکلیں ہیں جو اپنی اصل صورت میں کبھی اسلام ہی تھے جن کی بنیاد بھی توحید ورسالت ہی ہوا کرتی تھی، گرچہ فروعی مسائل کچھ اور ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام معتبر مذاہب کی اصل کتابیں بے شمار تحریفات کے باوجود توحید ورسالت کے تصور سے یکسر خالی نہیں ہیں۔ یہ سچ ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی مذہب پر پیدا کرتا، جیسا کہ قرآن مجید میں وضاحت موجود ہے، لیکن اللہ نے ایسا نہیں چاہا اس لئے کہ اس کی وجہ سے بندے کے اس اختیار پر زد پڑتی جس کی بنیاد پر محشر بپا ہوگا۔ یہ سوال اہم ہے کہ اگر خدا سب کچھ کا خالق اور تمام طاقتوں کا مالک ہے تو وہ ظلم کیوں نہیں روک رہا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جو جذباتی ہونے کی وجہ سے لوگوں کو اپنی طرف زیادہ متوجہ کرتا ہے؛ تاہم سچائی یہ ہے کہ یہ اعتراض خدا کے وجود کے خلاف نہیں بلکہ دنیا کی نوعیت کو غلط سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ اسلام کے مطابق دنیا جزا گاہ نہیں ہے بلکہ امتحان گاہ ہے جہاں انسان کو حصولِ علم کے ذرائع مہیا کرائے گئے اور اختیار کی آزادی دی گئی ہے۔ اگر خدا ہر برائی کو زبردستی روک دے تو نہ صرف امتحان اور آزمائش کا کوئی مفہوم رہے گا بلکہ جزا وسزا کا تصور ہی ختم ہو جائے گا۔ ظلم کی یہ مہلت دراصل اس ابدی عدل کی تمہید ہے جو روزِ قیامت برپا ہوگا، جہاں ہر ظالم کو اس کے کیے کا حساب دینا ہوگا۔ اب سوال یہ ہو سکتا ہے کہ وہ خدا کیسا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جہاں انسانی تخیل کی پرواز ختم ہو جاتی ہے، اس لئے کہ ذاتِ خداوندی کی حقیقت عقل میں نہیں سما سکتی ہے اور عقل پر زیادہ زور ڈالنے سے عقل اس کمپیوٹر کی طرح غلط جواب دینا شروع کر دیتی ہے جس سے ایسی بات دریافت کی جائے جو اس میں ڈالی ہی نہیں گئی ہو۔ لہٰذا یہ وہ جگہ ہے جہاں سے وحی الٰہی کی رہنمائی ہوتی ہے؛ چنانچہ قرآن واضح طور پر بتاتا ہے کہ اللہ رب العزت جیسی کوئی شے موجود نہیں، جس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ باری تعالیٰ کو کسی بھی موجود شے پر قیاس کرنا غلط ہوگا۔ البتہ قرآن مجید اور احادیث میں مختلف جگہوں پر خدائے واحد کے بے شمار اوصاف کا تذکرہ موجود ہے جن سے ذاتِ باری کی حقیقت کا ایک حد تک اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کی سورۃ الاخلاص میں اختصار کے ساتھ خدائے واحد کا ایسا تعارف موجود ہے جس کا جاننا انسانوں کی ضرورت ہے، سورہ اخلاص میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات کہلوائی گئی ہے کہ "وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔" (سورۃ الاخلاص) آخر میں یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ خدا کے وجود کے دلائل گرچہ بہت مضبوط ہیں لیکن خدا کے وجود کا مسئلہ محض ایک فلسفیانہ بحث نہیں بلکہ یہ انسانی زندگی کی معنویت سے براہِ راست جڑا ہوا ایسا اہم ترین مسئلہ ہے جس کو حل کئے بغیر زندگی کی گاڑی درست راہ کا انتخاب نہیں کر سکتی، لہٰذا اگر خدا کے وجود پر دلائل بھی موجود ہیں اور بلاشبہ ہیں تو انسان کے لئے اس کے علاوہ کوئی اور چارہ نہیں ہے کہ وہ اعترافِ خدا کی نعمت سے دلوں کو سرشار کریں۔ یہ واضح حقیقت ہے کہ انکارِ خدا انسان کو سوالات کی گتھیوں میں الجھا کر اسے کائنات کی وسعتوں میں تنہا چھوڑ دیتا ہے جہاں صحیح اور غلط کی تمیز کا مکمل انحصار محض اس عقل پر ہوتا ہے جو سیکڑوں بھیس بدل سکتی ہے جبکہ اعترافِ خدا انسان کو عظیم اور بامعنی نظام کا حصہ بناتا ہے اور اسے نہ صرف کسی بھی حال میں تنہا نہیں چھوڑتا بلکہ اسے احساس دلاتا ہے کہ خدا اس کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے جو لازمی طور پر انسانوں سے روئے زمین پر خیر ظاہر کرانے کا سب سے بڑا ذریعہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

انور جلالپوری: نثر و نظم کا گنگا جمنی کارواں

ابو شحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی شخصیت محض جسمانی موجودگی تک محدود نہیں رہتی بلکہ روح اور ذہن کے کئی زاویوں پر چھا جاتی ہے۔ انور جلالپوری میرے لیے بھی ایسی ہی ہستی تھے۔ کبھی روبرو ملاقات کا شرف نہ ہوا، مگر ان کے بے شمار مشاعروں کی ویڈیوز دیکھ کر محسوس ہوتا رہا کہ یہ شخص صرف شاعر یا ناظم نہیں بلکہ تہذیب، فہم و دانش، محبت اور انسانیت کا زندہ آئینہ تھا۔ ان کی نظامت میں وقار، شائستگی اور محبت کی روشنی واضح تھی، اور ان کی آواز میں وہ نرمی اور ٹھہراؤ تھا جو دل کو فوراً اپنی جانب کھینچ لیتا۔ 6 جولائی 1947 کو جلالپور، ضلع امبیڈکر نگر میں پیدا ہونے والے انوار احمد نے تعلیم کے ذریعے علم کا چراغ حاصل کیا اور فہم و دانش کے ذریعے تہذیب کا ترجمان بننے کا مقام پایا۔ گورکھپور یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور اودھ یونیورسٹی کے علمی سفر نے انہیں محض ادبی شخصیت نہیں بلکہ فکر، تعلیم اور تہذیبی ہم آہنگی کا ممتاز نمائندہ بنا دیا۔ وہ اردو ادب، تعلیم، ترجمہ، اور تہذیب کے سنگم کے نمایاں علمبردار تھے۔ انور جلالپوری کی شاعری میں محبت، انسانیت، خودداری اور فکر کا حسین امتزاج ہے۔ یہ شعر پڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ شاعر اپنے فن کی عظمت سے زیادہ اپنی ذمہ داری بیان کر رہا ہے، یہ شعر ایک فنکار کی اپنی عظمت اور ذمہ داری کے درمیان توازن کی نشاندہی کرتا ہے، ایک ایسے شاعر کی سوچ جو اپنے الفاظ کو سلطنت سمجھ کر چلتا ہے۔

میں ایک شاعر ہوں میرا رتبہ نہیں کسی بھی وزیر جیسا
مگر میرے فکروفن کا پھیلاؤ تو ہے برِصغیر جیسا

یہ صرف فخر نہیں، یہ فنکار کی سچی خودشناسی ہے۔ انہوں نے اقتدار کے دروازے نہ کھٹکھٹائے، مگر قلوب کی سلطنت ان کے قدموں میں تھی، اور یہی سب سے بڑی بادشاہی ہے۔ انور جلالپوری کا سب سے شاندار ادبی کارنامہ بھگوت گیتا کا اردو میں منظوم ترجمہ ہے۔ 701 شلوکوں کو 1761 اشعار میں ڈھالنا محض زبان دانی نہیں بلکہ تہذیبوں کے سنگم کی اعلیٰ تصویر ہے۔ اسی کام کے ذریعے انہوں نے اردو ادب کے ساتھ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کو بھی قریب کیا۔ اسی فکروخدمت کی بدولت انہیں یش بھارتی، افتخارِ میر، اتر پردیش گوراو، سماجی یکجہتی ایوارڈ سے نوازا گیا، اور زندگی میں پدم شری سے بھی سرفراز کیا گیا۔

مشاعروں کی دنیا میں وہ صرف ناظم نہیں بلکہ ایک ضمیر تھے۔ جب وہ اسٹیج سنبھالتے، محفلیں صرف مشاعرہ نہیں رہتیں بلکہ تہذیبی جشن میں بدل جاتی تھیں۔ ان کے الفاظ میں شائستگی، مزاج میں وقار اور لہجے میں مٹھاس ایسی تھی جو سننے والے کے دل پر دیرپا اثر چھوڑتی تھی۔ وہ نہ صرف ملک بھر میں بلکہ بیرون ملک بھی اردو ادب اور مشاعروں کے ذریعے اپنی روشنی بکھیرتے رہے۔ یورپ، خلیجی ممالک اور شمالی امریکہ میں اردو مشاعروں اور ادبی نشستوں میں ان کی شرکت نے وہاں کے اردو ادب کے شائقین کو بھی محبت، تہذیب اور ادب سے روشناس کرایا۔ ان کی نظامت میں وہ فہم، وقار اور لطافت تھی جو صرف ادب کی محفل کو نہیں بلکہ ایک تہذیبی تجربے کو بھی منتقل کرتی تھی۔ ان کا یہ انداز ملک و بیرون ملک سننے والوں کے دلوں میں دیرپا اثر چھوڑ گیا۔ جب وہ انسانیت، محبت اور مذہبی رواداری کی بات کرتے تو دلوں کے درمیان فاصلے خودبخود گھل جاتے۔ یہ شعر محبت اور تہذیبی یکجہتی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، یہ شعر مذہبی رواداری کے ساتھ انسانی تعلقات کے لیے ذمہ داری سکھاتا ہے۔

دوستو! عیار دنیا کی حفاظت کے لیے
آبِ زم زم ہو تو گنگا جل بھی ہونا چاہیے

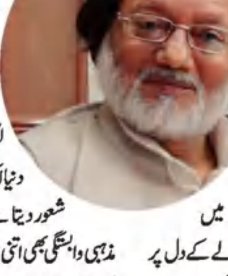

یہ سوچ دلوں کو قریب لاتی ہے، انسانیت کی تربیت دیتی ہے اور مختلف مذاہب وثقافتوں کے بیچ تعلقات کا پل بنتی ہے۔ ان کی شاعری میں زندگی کے مشاہدات، سچائیوں کی تلخی اور انسان کی کمزوریوں کا گہرا شعور بھی شامل ہے۔ دنیا کی سچائی کو ایک آئینہ کی طرح دیکھنے کی دعوت ہے۔

کوئی ہارا، کوئی جیتا، خبر کس کو ہے
لوگ تو صرف تماشے کے لیے آئے تھے

دنیا ایک ہجوم ہے جو تماشا دیکھتا اور آگے بڑھ جاتا ہے۔ یہ شعر شعور دیتا ہے، تلخی نہیں، بلکہ حقیقت سے روشناس کراتا ہے۔ ان کی مذہبی وابستگی بھی اتنی ہی مضبوط تھی جتنی ان کی تہذیبی وسعت۔ "راہرو سے رہنما تک" میں خلفائے راشدین کی منظوم سیرت، "توشۂ آخرت" میں پارہ عم کا منظوم ترجمہ اور "ضربِ لا الٰہ" میں ان کی فکری جھلکیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ وہ دین کو محدود نہیں بلکہ کشادگی کے طور پر سمجھتے تھے۔ یہ شعر ان کی شخصیت، اخلاق اور انسانیت کی عکاسی کرتا ہے۔

میں اپنے ساتھ رکھتا ہوں سدا اخلاق کا پارس
اسی پتھر سے مٹی چھو کے میں سونا بناتا ہوں

یہ صرف شاعری نہیں بلکہ زندگی کا اصول ہے۔ یہی اخلاق انہیں دلوں کا ہیرے بناتا ہے۔ اور وہ آخری احساس، جو آج بھی دل کو چھو جاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے شاعر نرمی سے دل کو تسلی دے رہا ہو۔

میں جا رہا ہوں میرا انتظار مت کرنا
میرے لیے کبھی دل سوگوار مت کرنا

یہ باوقار جدائی ہے، رخصت نہیں، بلکہ دلوں میں محبت کی یاد ہے۔

انور جلالپوری کی علمی و ادبی خدمات، مشاعروں میں ناظم کی حیثیت، بھگوت گیتا کا اردو میں منظوم ترجمہ، متعدد کتابیں جیسے "جگتی آنکھیں"، "حرفِ ابجد"، "ادب کے احرف"، "رُاہرُو سے رہنما تک"، ملک و بیرون ملک شعری و ادبی خدمات، اور متعدد اعزازات، جیسے یش بھارتی، افتخارِ میر، اتر پردیش گوراو، سماجی یکجہتی ایوارڈ اور پدم شری، ان کی شخصیت کے گہرے اثرات اور بلند مرتبہ کا ثبوت ہیں۔ وہ نہ صرف اردو ادب کے لیے بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب اور انسانیت کے لیے بھی ایک روشن کارواں تھے۔ 2 جنوری 2018 کو ان کے انتقال کی خبر اخبارات کے ذریعہ موصول ہوئی تو ایسا لگا جیسے ایک تہذیبی چراغ بجھ گیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ چراغ بجھے نہیں، بلکہ دلوں میں منتقل ہو گئے۔ افسوس ہے کہ جلالپور میں ان کے نام پر کوئی چوک یا ادارہ نہیں، ورنہ آنے والی نسلیں روزانہ ان کے نام کو یاد کرتیں۔ آج بھی جب ہم انہیں یاد کرتے ہیں تو دل شکر ادا کرتا ہے کہ ہماری تہذیب کو ایسا شخص ملا جس نے لفظوں کو عبادت بنایا، محبت کو مشن mission اور انسانیت کو پہچان بنایا۔ وہ آنکھوں سے اوجھل ضرور ہیں، مگر دلوں میں اب بھی زندہ ہیں اور رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح پر رحمتیں نازل فرمائے۔

☆☆☆

اندور میں آلودہ پانی سے شہریوں کی موت پر مودی کی خاموشی حیران کن: کھرگے

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے اندور میں آلودہ پانی پینے سے لوگوں کی موت اور کئی دیگر کے بیمار ہونے کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس معاملے پر بھی خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ مسٹر کھرگے نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جل جیون مشن اور سوچھ بھارت ابھیان کا ڈھنڈورا پیٹنے والے مسٹر مودی، ہمیشہ کی طرح اندور میں آلودہ پانی پینے سے ہوئی اموات کے معاملے پر خاموش ہیں۔

کانگریس صدر نے کہا کہ یہ وہی اندور شہر ہے جس نے مرکزی حکومت کے سوچھ سرویکشن میں لگاتار آٹھویں بار 'سب سے صاف شہر' ہونے کا خطاب جیتا ہے۔ یہ شرمناک بات ہے کہ یہاں بی جے پی کی نااہلی کے باعث لوگ صاف پانی کے لیے ترس رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں سے ملک صرف لمبے چوڑے خطابات، جھوٹے دعوے، کھوکھلے وعدے اور ڈبل انجن کی ڈینگیں سن رہا ہے۔ کمال یہ ہے کہ اس واقعے پر جب مدھیہ پردیش کے ایک وزیر سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ گالی گلوچ پر اتر آتے ہیں۔ اقتدار کے غرور میں صحافی پر ہی حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ بی جے پی کے اقتدار میں ہر جگہ یہی صورتحال ہے اور جب حقائق سامنے آتے ہیں تو بی جے پی حکومتوں کی بدانتظامی پر پوری مشینری پردہ ڈالنے میں لگ جاتی ہے۔

مسٹر کھرگے نے کہا کہ جل جیون مشن سمیت ہر اسکیم میں بدعنوانی اور دھاندلی ہے۔ یاد دلانا ضروری ہے کہ جل جیون مشن کے 10 فیصد فنڈ کا مقصد آلودہ پانی کو صاف کرنا ہے۔ مودی حکومت اور بی جے پی نہ تو ملک کو صاف پانی فراہم کر پائی ہیں اور نہ ہی صاف ہوا۔ اس کا خمیازہ عام عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

حکومت ماحولیات کو نظر انداز کرتے ہوئے گریٹ نکوبار میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل پیرا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے اراولی خطہ میں آلودگی کے بحران پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ نکوبار میں بھی حکومت ماحولیات کی پروا کیے بغیر ماحولیات کو نقصان پہنچانے والے منصوبوں پر عمل پیرا ہے، ترقی کے نام پر ماحولیاتی نظام کو تباہ کر رہی ہے۔

کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے چند ماہ قبل " گریٹ نیکوبار میگا انفراسٹرکچر پروجیکٹ " کو غیر ضروری قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ حکومت اس پر 72,000 کروڑ روپے خرچ کر کے غلطی کر رہی ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس منصوبے سے جزیرے کی مقامی قبائلی برادریوں کے وجود کو خطرہ ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور راہل گاندھی نے بھی اس منصوبے کو ماحولیات کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔

جمعہ کو پارٹی کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں یہ کہتے ہوئے ایک بار پھر اس معاملے کو اٹھایا کہ گریٹ نکوبار جیسے ماحولیاتی لحاظ سے حساس خطہ میں ترقی کے نام پر ہزاروں کروڑ روپے کے جارحانہ منصوبوں کو جلد بازی میں منظور کرنے میں حکومت کی لالچ اور بے وقوفی پورے خطے کے لیے خطرناک ثابت ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے نہ صرف نازک ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائیں گے بلکہ قبائلی برادریوں کے وجود کو منظم طریقے سے بیک فٹ پر دھکیل دیں گے۔ پورا خطہ پہلے ہی موسمیاتی آفات کے لیے انتہائی خطرے سے دوچار ہے، جہاں قدرتی توازن میں معمولی سی خلل بھی تباہ کن نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے باوجود حکومت نے انتباہات، سائنسی جائزوں اور مقامی حقائق کو نظر انداز کیا ہے اور چند کارپوریٹس کے منافع کے لالچ میں ان منصوبوں کو آگے بڑھایا ہے۔

بلٹ ٹرین پروجیکٹ میں اہم حصولیابی، مہاراشٹر کے پالگھر میں پہاڑی سرنگ 5- کا تجربہ کیا گیا

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) ممبئی-احمد آباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ کے لئے ایک اہم سنگ میل کے تحت مہاراشٹر کے پالگھر ضلع میں جمعہ کو پہاڑی سرنگ (ایم ٹی) 5- کو کامیابی کے ساتھ کھول دیا گیا۔ تقریباً 1.5 کلومیٹر طویل یہ سرنگ ویرار-بوئیسر اسٹیشنوں کے درمیان واقع ہے۔ اس سے پہلے ستمبر 2025 میں تھانے-بی کے سی کے درمیان پانچ کلومیٹر لمبی ملک کی پہلی زیر زمین ہائی اسپیڈ ریل ٹنل مکمل کی گئی تھی۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو جمعہ کو یہاں ریل بھون سے ہی آن لائن تقریب سے جڑے اور ریلوے کی اس حصولیابی کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے اس دوران کہا کہ یہ 1.5 کلومیٹر لمبی پہاڑی سرنگ پالگھر ضلع کی سب سے لمبی سرنگوں میں شامل ہے اور یہ ویرار اور بوئیسر بلٹ ٹرین اسٹیشنوں کے درمیان واقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مہاراشٹر میں بلٹ ٹرین پروجیکٹ کی دوسری سرنگ ہے جس کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سے قبل، تھانے اور باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی) کے درمیان پانچ کلومیٹر طویل زیر زمین سرنگ ستمبر 2025 میں مکمل ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی-احمد آباد کے درمیان 508 کلومیٹر طویل بلٹ ٹرین پروجیکٹ گجرات، مہاراشٹر اور دادرا اور نگر حویلی سے گزرتا ہے۔

بنگلورو جیل کیس: این آئی اے نے تین اور ملزمان کے خلاف ضمنی چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے کالعدم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے منسلک 2023 کے بنگلورو جیل کیس میں ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور ایک ڈاکٹر سمیت تین اور ملزمان کے خلاف ضمنی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ حکام نے جمعہ کو یہ بات بتائی۔ چارج شیٹ میں ایک خاتون، انیس فاطمہ، اسسٹنٹ سب انسپکٹر چن پاشا اے، اور ماہر نفسیات ڈاکٹر ناگراج ایس کو بطور ملزم شامل کیا گیا ہے۔ ان پر تعزیرات ہند، یو اے پی اے، دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ این آئی اے نے اکتوبر 2023 میں مقامی پولیس سے کیس کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔ مفرور جنید احمد سمیت نو ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پہلے ہی داخل کی جا چکی ہے۔

یہ کیس، جو جولائی 2023 میں بنگلورو سٹی پولیس کے نوٹس میں آیا تھا، اس میں عادی مجرموں سے ہتھیار، گولہ بارود اور ڈیجیٹل آلات کی برآمدگی شامل تھی۔ ان افراد نے ملک کی خود مختاری اور سلامتی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے شہر میں دہشت پھیلانے کا منصوبہ بنایا۔ انہوں نے دہشت گردی کے متعدد مقدمات میں عمر قید کی سزا پانے والے ٹی نصیر کو جیل سے عدالت جاتے وقت فرار کرانے کا بھی منصوبہ بنایا۔ اس وقت نصیر 2008 کے بنگلورو سلسلہ وار بم دھماکوں کے مقدمات میں زیر سماعت تھا۔

تازہ ترین چارج شیٹ کے مطابق انیس فاطمہ کی شناخت جنید کی والدہ کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے ٹی نصیر کو بنگلورو کی سنٹرل جیل پرپن اگرہارا کے اندر سامان اور رقم فراہم کی۔ وہ اپنے بیٹے کی ہدایت پر دستی بموں اور واکی ٹاکیز کو سنبھالنے میں بھی شامل تھی۔ اس نے ایک اور ملزم سلمان خان کے دبئی سے فرار ہونے میں اہم کردار ادا کیا۔ سلمان کو بعد میں روانڈا سے ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا۔ اس معاملے میں سرکاری افسران کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ سٹی آرمڈ ریزرو میں تعینات اسسٹنٹ سب انسپکٹر چن پاشا اے پر رشوت کے عوض نصیر کے حفاظتی انتظامات سے متعلق خفیہ معلومات کا تبادلہ کرنے کا الزام ہے۔ دریں اثنا، سینٹرل جیل اسپتال میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ڈاکٹر ناگراج ایس کو جیل میں غیر قانونی طور پر موبائل فون اسمگل کرنے اور قیدیوں کو فروخت کرنے کا قصوروار پایا گیا ہے۔ ان میں سے ایک فون دہشت گرد نصیر نے اپنے باہر کے ساتھیوں کے ساتھ مل کر سازش کرنے کے لیے استعمال کیا۔

این آئی اے نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے میں دیگر مفرور ملزمین کو تلاش کرنے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

کشمیر میں خشک موسم کے بیچ سردیوں کا زور تیز، گلمرگ سرد ترین مقام

سری نگر، 2 جنوری (یواین آئی) وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں ایک بار پھر گراوٹ درج ہونے سے سردیوں کا زور بڑھ گیا ہے اور سیاحتی مقام گلمرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ اور کچھ پہاڑی علاقوں میں دوران شب ہلکی برف باری ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق موسم گرما کی راجدھانی سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.8 ڈگری سینٹی گریڈ جب کہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

دریں اثنا وادی میں جمعہ کی صبح سے ہی مطلع صاف رہا اور نحیف سی دھوپ بھی کھلی رہی۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق جموں و کشمیر میں 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کے میدانی علاقوں میں اگلے دو دنوں کے دوران درمیانی درجے کی دھند چھائی رہنے کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت ترین سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں جاری ہے، جو 21 دسمبر سے شروع ہوا اور 31 جنوری کو ختم ہوگا۔

سابق فوجیوں کی صحت اسکیم کو درست کرنے کے لیے حکومت فوری قدم اٹھائے: کانگریس

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ وافر بجٹ الاٹمنٹ نہ ہونے کے باعث سابق فوجیوں کے لیے سرکاری صحت اسکیم مکمل طور پر بدحال ہوگئی ہے، اس لیے ضروری قدم اٹھاتے ہوئے حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہیے۔ کانگریس کے سابق فوجیوں کے شعبہ کے سربراہ کرنل روہت چودھری نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 29 دسمبر کو دفاع سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی تھی، جس میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے فوجیوں سے جڑے کئی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ سابق فوجیوں کی صحت اسکیم پوری طرح سے تباہ ہوگئی ہے۔ تقریباً 20 لاکھ سابق فوجیوں کے علاج کے بل ابھی تک زیر التوا ہیں، جن کی مجموعی رقم 9 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر التوا بلوں کی یہ بڑی رقم اس بات کی دلیل ہے کہ مودی حکومت نے دفاعی نظام اور میکانزم کو پوری طرح برباد کر دیا ہے۔ جن فوجیوں نے اپنی پوری زندگی ملک کے نام کر دی، جب انہیں علاج کی ضرورت پڑتی ہے تو حکومت کے پاس بجٹ کا الاٹمنٹ نہیں ہوتا۔ فوجیوں کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد حکومت ان اور ان کے خاندان کا خیال رکھے گی، لیکن مودی حکومت اس اعتماد کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ کرنل چودھری نے کہا کہ 2003 میں حکومت نے سابق فوجیوں کے لیے سابق فوجی شراکت دار صحت اسکیم (ای سی ایچ ایس) شروع کی تھی اور کہا گیا تھا کہ یہ نقدی سے پاک اور بلاحدود اسکیم ہوگی۔ تاہم کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (کیگ) کی رپورٹ کے مطابق وقت کے ساتھ سابق فوجیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے، لیکن حکومت نے نہ تو اس کے مطابق بنیادی ڈھانچہ تیار کیا ہے اور نہ ہی فنڈ میں اضافہ کیا ہے۔ کیگ کی رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ فوج میں جوانوں کی کمی ہے اور اسے جلد از جلد پورا کیا جانا چاہیے۔ ای سی ایچ ایس کی حالت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے اس میں فوری اصلاحات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ تباہی کے دہانے پر کھڑی اس اسکیم کے لیے مناسب رقم مختص کی جانی چاہیے۔ ان کے مطابق سال 24-2023 میں اس اسکیم کے لیے 13,500 کروڑ روپے درکار تھے، لیکن اس کے بدلے صرف 9,831 کروڑ روپے دیے گئے۔ اس وقت کیری فارورڈ لائبیلٹی (سی ایل ایف) تقریباً 3,500 کروڑ روپے تھی، جو 25-2024 میں بڑھ کر 5,400 کروڑ روپے ہوگئی۔ یہی سی ایل ایف اب 26-2025 میں 6,000 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔ اگر اس کے لیے 8,000 کروڑ روپے کا بجٹ بھی ملا تو پچھلے سال کے بلوں کی ادائیگی میں ہی 6,000 کروڑ روپے خرچ ہو جائیں گے اور صرف 2,000 کروڑ روپے ہی بچیں گے۔

حکومت نے سوشل میڈیا پر جھوٹ پھیلانے کے الزام میں کجریوال کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کا فیصلہ کیا: سود

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے جمعہ کو کہا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اور سابق وزیر اعلی اروند کجریوال کی طرف سے دہلی میں اساتذہ کے بارے میں پھیلائے جا رہے کنفیوژن اور پروپیگنڈے کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

مسٹر سود نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر کجریوال چنڈی گڑھ کے شیش محل میں بیٹھ کر جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ دہلی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جھوٹ پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے جمعرات کو پولس شکایت درج کرائی ہے۔ اس کی تحقیقات کے بعد پولس اس معاملے میں ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ اے اے پی کے بے روزگار لیڈروں کے پاس سوائے جھوٹ بولنے اور جھوٹ پھیلانے کے کچھ نہیں بچا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی طرف سے جاری کردہ سرکلر میں ایسی کوئی بات نہیں کہی گئی جس سے سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کے ذریعہ کتوں کی گنتی کرنے کا معاملہ بنتا ہو۔

قابل ذکر ہے کہ 30 دسمبر کو مسٹر کجریوال نے اے اے پی لیڈر سوربھ بھاردواج کی ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ دہلی میں سرکاری اسکولوں کے بچوں کو پڑھائیں گے یا سڑکوں پر کتوں کی گنتی کریں گے؟ دہلی کی بی جے پی حکومت کا یہ حکم ان کی سوچ اور ترجیحات کو بے نقاب کرتا ہے۔ بی جے پی کے لیے تعلیم کوئی معاملہ نہیں ہے، یہ لوگ اساتذہ کی توہین کر رہے ہیں اسکولوں کو برباد کر رہے ہیں۔ جب دہلی میں ہماری حکومت تھی، تو ہم نے اساتذہ کو عزت دی، ان کے اوپر سے غیر ضروری بوجھ کو ہٹایا اور بچوں کی تعلیم کو ہی اولین ترجیح بنایا۔ اساتذہ کو ٹریننگ کے لیے بیرون ملک بھیجا، اسکولوں کو بہتر بنایا۔ آج بی جے پی حکومت سب کچھ برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

غیر سرکاری تنظیم دی ویژن فاؤنڈیشن اور ملک کے صحافیوں کی اہم تنظیم نیشنل یونین آف جرنلسٹس (انڈیا) نے صحافیوں کی سلامتی اور میڈیا گروپوں کے لئے سیکورٹی انتظامات پر ایک مطالعہ اور سروے کیا ہے جس سے صحافیوں پر حملوں کے علاوہ زیادتی کے واقعات پر غور کیا جاسکے اور وقت رہتے اس مسئلے کا موثر حل تلاش کیا جاسکے۔ سروے میں تقریباً 823 صحافیوں نے حصہ لیا جس میں 21 فیصد خواتین شامل ہیں۔ سروے میں 266 میڈیا اہلکار پرنٹ میڈیا 'اخبارات' میگزین 263' آن لائن میڈیا اور 98 ٹی وی سے وابستہ تھے۔ ملک میں 2019 کے دوران چار صحافیوں کو قتل کر دیا گیا۔ اس سے پہلے 2018 میں ملک میں پانچ صحافیوں کو ان کے کام کی وجہ سے یا کام کے دوران ہلاک کر دیا گیا۔ سروے میں شامل میڈیا اہلکاروں کا تجربہ تھا کہ سیاسی حالات اور خیالات میں اختلاف کی وجہ سے صحافیوں کو ذہنی 'جسمانی اور جذباتی زیادتی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ خیال رہے کہ ایک رپورٹ کے مطابق پوری دنیا میں صحافیوں کے خلاف تشدد کے معاملے میں سال 2008 سے 2018 کا وقت سب سے خراب رہا۔

صحافیوں کو ان کے کام کی وجہ سے حملوں کا شکار ہونا پڑا۔ سروے میں شامل ہونے والے تقریباً 74 فیصد صحافیوں کا کہنا ہے کہ ان کے میڈیا ادارہ میں خبروں کی اشاعت کے لئے سب سے زیادہ اہم معیار اس کی صداقت ہے۔ 13 فیصد صحافیوں کا کہنا ہے کہ ادارہ کی ترجیح خصوصی خبروں کی اشاعت ہے۔ تقریباً 33 فیصد صحافیوں کا ماننا ہے کہ اکیسویں صدی میں صحافت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج اظہار رائے کی آزادی پر بڑھتے ہوئے حملے ہیں۔ جب کہ تقریباً 21 فیصد صحافیوں کا ماننا ہے کہ فرضی اور پیڈ نیوز آنے والے وقت کا سب سے بڑا چیلنج بنیں گے۔ تقریباً 18 فیصد صحافیوں کا کہنا ہے کہ نیوز ویب سائٹ کی تعداد میں بے پناہ اضافہ سے مین اسٹریم کے اخبار اور میڈیا سے توقعات بڑھ رہے ہیں۔ لوگوں کا خبروں پر بھروسہ کم ہوا ہے۔ یہ صحافت کی معتبریت پر بحران کا دور ہے۔ کسی طرح کی دھمکی یا زیادتی کا شکار تقریباً 44 فیصد صحافیوں نے بتایا کہ اس طرح کے معاملے میں انہوں نے اس کی شکایت اپنے میڈیا ادارے کے افسران سے کی جب کہ صرف 12 فیصد صحافیوں نے اس طرح کی دھمکی کی اطلاع پولیس یا قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو دی۔ سروے میں شامل تقریباً 61 فیصد صحافیوں کو کبھی نہ کبھی حملے یا دھمکی کا سامنا کرنا پڑا ہے جب کہ 76 فیصد صحافیوں کے میڈیا اداروں میں سلامتی سے متعلق نظم نہیں ہے۔ یا انہیں اس طرح کی سلامتی پر عمل یا پروٹوکول کے سلسلے میں کوئی علم نہیں ہے۔

صحافت ایک باوقار اور اہم پیشہ ہے۔ اس لئے پولٹزر نے اسے دوشیزہ کی آبرو سے تشبیہ دی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ صحافیوں کو اس پیشے کا اسی طرح تقدس کا خیال رکھنا چاہیے جس طرح ایک دوشیزہ اپنی آبرو کی حفاظت کرتی ہے۔ ایسے صحافیوں ہمیشہ صنعت کاروں، حکومتوں، مافیا اور دیگر غیر سماجی عناصر کے نشانے پر رہتے ہیں۔ صحافی ایسے لوگوں کو بے نقاب کرتا ہے اور یہ لوگ اسے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ دنیا میں ہر سال سیکڑوں صحافی اپنے فرض کی ادائیگی کے سلسلے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ دوسری طرف ایسے ہزاروں صحافی بھی ہیں جو اپنے ذاتی مفاد کے لئے اپنے مقدس پیشہ کو چند سکوں کے عوض بیچ ڈالتے ہیں۔ اپنے فرائض کی ادائیگی کی راہ میں اپنی جان قربان کرنے والے صحافیوں کو لاکھوں سلام۔

دہلی میں جمعہ کو 66 پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعہ کے روز 66 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ دہلی میں آج دھند کم تھی، لیکن ملک کے دیگر حصوں میں شدید کہرے کی وجہ سے وہاں سے آنے والی اور وہاں جانے والی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ایئرپورٹ حکام نے بتایا کہ مختلف ایئر لائنز نے آج دہلی آنے والی 32 اور یہاں سے روانہ ہونے والی 34 پروازیں منسوخ کیں۔ اس کے علاوہ کئی پروازوں میں تاخیر کی بھی اطلاع ملی ہے۔ انڈیگو نے حیدرآباد، گوہاٹی، وارانسی، ادے پور، جموں، وشاکھاپٹنم اور جیسلمیر میں کہرے کی صورتحال کے پیش نظر مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال جاننے کے لیے ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر رابطہ کریں۔ امرتسر ایئرپورٹ پر بھی آج صبح گھنا کہرا تھا۔

اندور میں پانی نہیں 'زہر بانٹنے' کے معاملے پر بھی خاموش ہیں مودی: راہل

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش کے شہر اندور میں شہریوں کو 'زہریلے پانی' کی فراہمی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے انتظامیہ کی لاپرواہی قرار دیا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا ہے کہ وہ آخر ایسے حساس معاملات پر بھی اپنی خاموشی کیوں نہیں توڑتے؟ انہوں نے کہا کہ پینے کا صاف پانی عوام کا حق ہے لیکن بی جے پی کی لاپرواہ حکومت لوگوں میں 'زہریلا پانی' بانٹ رہی ہے۔ متاثرہ کنبوں کو تسلی دینے کے بجائے بی جے پی رہنما متکبرانہ بیانات دے رہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ وزیر اعظم اس سنگین اور انتہائی حساس مسئلے پر بھی خاموش ہیں۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "اندور میں پانی نہیں، زہر بٹا اور انتظامیہ 'کمبھ کرن' کی نیند سوتی رہی۔ گھر گھر ماتم ہے، غریب بے بس ہیں اور اوپر سے بی جے پی لیڈروں کے متکبرانہ بیانات۔ جن کے گھروں کے چولہے بجھ گئے ہیں، انہیں تسلی کی ضرورت تھی لیکن حکومت نے متکبرانہ رویے کا مظاہرہ کیا۔ "انہوں نے سوال کیا، "اندور کے لوگوں نے بار بار گندے اور بدبودار پانی کی سپلائی کی شکایت کی پھر بھی سماعت کیوں نہیں ہوئی؟ سیوریج کی گندگی پینے کے پانی میں کیسے ملی؟ وقت رہتے پانی کی فراہمی بند کیوں نہیں کی گئی اور ذمہ دار افسروں اور لیڈروں پر کارروائی کب ہوگی؟ یہ بے مقصد سوال نہیں ہیں، بلکہ یہ جوابدہی کا مطالبہ ہے۔ صاف پانی احسان نہیں، زندگی کا حق ہے اور اس حق کے قتل کے لیے بی جے پی کا 'ڈبل انجن'، اس کی لاپرواہ انتظامیہ اور بے حس قیادت پوری طرح ذمہ دار ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 3 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

:1831 ملک کی پہلی خاتون ٹیچر ساوتری بائی پھولے کی پیدائش۔

:1836 منشی نول کشور کی پیدائش۔

:1836 منشی نول کشور کی پیدائش۔

:1880 بمبئی سے 'السٹریٹڈ ویکلی آف انڈیا' کا پہلا شمارہ شائع ہوا۔

:1894 رابندر ناتھ ٹیگور نے 'شانتی نکیتن' میں 'پوش میلہ' کا افتتاح کیا۔

:1927 اوڈیشہ کے سابق وزیر اعلی جانکی بلبھ پٹنائک کا انتقال ہو گیا۔

:1938 اس وقت کے امریکی صدر ڈی روزویلٹ نے پولیو کا علاج تلاش کرنے کے لیے ایک فاؤنڈیشن قائم کی۔ روزویلٹ 1921 میں اس بیماری کی زد میں آئے تھے۔

:1959 الاسکا کو ریاستہائے متحدہ کی 49 ویں ریاست قرار دیا گیا۔

:1993 امریکہ اور روس نے اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے کو نصف کرنے پر اتفاق کیا۔

:2001 ہلیری کلنٹن نے نیویارک سے سینیٹر کے طور پر حلف اٹھایا۔ وہ ملک کی تاریخ میں الیکشن جیتنے والی پہلی سابق خاتون اول ہیں۔

:2002 ہندوستان کے مشہور راکٹ سائنسدان ستیش دھون کا انتقال ہو گیا۔

:2004 مصری ایئرلائن فلیش ایئرلائن کا بوئنگ 737 فلائٹ 604 گر کر تباہ ہو گیا جس میں سوار تمام 148 افراد ہلاک ہو گئے۔

:2014 القاعدہ کے عسکریت پسندوں نے عراق کے شہر فلوجہ میں پولیس ہیڈکوارٹر کو نقصان پہنچایا اور اپنے زیر کنٹرول علاقے کو ایک آزاد علاقہ قرار دیا۔

:2020 وزیر اعظم نریندر مودی نے بنگلورو میں 107 ویں انڈین سائنس کانگریس کا افتتاح کیا۔'

اسرائیل نے 2025 میں 8 خواتین 42 فلسطینی صحافیوں کو گرفتار کیا: رپورٹ

غزہ، 2 جنوری (یو این آئی) جمعیت برائے فلسطینی صحافی کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے 2025 میں 42 فلسطینی صحافیوں کو حراست میں لیا، جن میں آٹھ خواتین بھی شامل تھیں، اس طرح فلسطینی صحافیوں کو منظّم طور پر نشانہ بنائے جانے کا سلسلہ جاری رہا۔ دستاویزات اور نگرانی عمل کے مطابق، جمعیت کی آزادی کمیٹی نے 2025 کے دوران مرد و خواتین فلسطینی صحافیوں کی 42 گرفتاریوں کے واقعات ریکارڈ کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاریاں مقبوضہ مغربی کنارے، القدس اور دیگر مقبوضہ علاقوں میں مختلف جگہوں پر، فوجی چیک پوسٹوں اور گزرگاہوں پر، کوریج کے دوران اور گھروں پر چھاپوں کے وقت ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق 2023 اور 2024 کے مقابلے میں گرفتاریوں میں کمی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اسرائیل کی توجہ 'تعداد' سے 'معیار' کی طرف منتقل ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی سب سے بااثر صحافیوں پر توجہ مرکوز کرنے، ایک ہی صحافی کی بار بار گرفتاری، بلا الزام یا مقدمے کے انتظامی حراست کے بڑھتے ہوئے استعمال، اور جسمانی و نفسیاتی تشدد کو روک تھام کے طریقہ کار کے طور پر استعمال کرنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ جمعیت نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی نے ایسے واقعات کی دستاویزات تیار کیں جن میں صحافی، فوجی چھاپوں اور آبادکاروں کے حملوں کی کوریج کے دوران حراست میں لیے گئے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ "اس سے تصدیق ہوتی ہے کہ گرفتاریاں، گواہوں کے میدان کو خالی کرنے اور حقیقت کی ترسیل کو روکنے کا فوری ذریعہ بن چکی ہیں۔ "رپورٹ میں کہا گیا کہ 2025 میں اسرائیل نے فلسطینی خواتین صحافیوں کو گرفتاریوں، تفتیشوں اور ملک بدر کرنے کے ذریعے خاص طور پر نشانہ بنانا شروع کردیا، اور بعض خواتین کو دوبارہ گرفتار بھی کیا گیا۔ رپورٹ میں کمیٹی کی نشاندہی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ خلاف ورزیاں اُن غیر ملکی خواتین صحافیوں کے دستاویزی بیانات سے بھی جڑی ہیں جنھوں نے اسرائیلی اذیت رسانی کا اعتراف کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ " کمیٹی نے زور دیا ہے کہ یہ سنگین خلاف ورزیاں، غیر ملکی خواتین صحافیوں کے دستاویزی بیانات سے ہم آہنگ ہیں جو جیلوں میں حبسِ بے جا کا نشانہ بن چکی ہیں، ان جرائم کو سنگین خلاف ورزیوں کی درجہ بندی میں رکھا جا سکتا ہے جو بین الاقوامی جرائم کے برابر ہوں گی۔ " فلسطینی صحافیوں کی جمعیت نے عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں، اقوام متحدہ اور اظہارِ رائے کی آزادی کے خصوصی رپورٹرز سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں ادا کریں، فوری مداخلت کریں، اور فلسطینی صحافت کے خلاف اسرائیلی رہنماؤں کو ان کے جرائم کی ذمہ داری تک پہنچائیں۔ "آخر میں، آزادیوں کی کمیٹی نے اس بات کی دوبارہ تصدیق کی کہ فلسطینی صحافت اپنے پیشہ ورانہ اور قومی کردار کو تمام دباؤ اور گرفتاریوں کے باوجود جاری رکھے گی، اور صحافیوں کو نشانہ بنا کر سچ کو خاموش یا جرائم کو مٹایا نہیں جاسکتا۔"

امریکی دباؤ کے بعد اسرائیل کا رفح کراسنگ کو دوبارہ کھولنے پر غور

تل ابیب، 2 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے امریکہ کے دورے سے واپس آنے کے بعد اسرائیل غزہ کی پٹی اور مصر کے درمیان رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں میں دوبارہ کھولنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسرائیل کی کان 11 نیوز کے مطابق متوقع فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ کے نتیجے میں آیا ہے۔ غزہ میں فلسطینیوں کے لیے، رفح کراسنگ طویل عرصے سے بیرونی دنیا سے واحد رابطہ رہا ہے۔ یہ مئی 2024 تک تھا جب اسرائیلی افواج نے کراسنگ کے فلسطینی حصے پر قبضہ کرلیا، اس کی عمارتوں کو تباہ کیا، سفر کو روکا اور خاص طور پر مریضوں کے لیے شدید انسانی بحران پیدا کیا۔ یہ 20 سالوں میں پہلی بار ہوا کہ اسرائیلی افواج نے سرحدی کراسنگ کو براہ راست کنٹرول کیا کیونکہ انہوں نے فلاڈیلفی کوریڈور کے اس پار فوجی بفر زون میں فوجیوں کو تعینات کیا ہے جہاں وہ آج بھی موجود ہیں۔ ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے پہلے مرحلے میں - جو امریکی انتظامیہ نے اکتوبر میں غزہ پر اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنے کے لیے مسلط کیا تھا، نے اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ انسانی امداد کو علاقے میں داخل ہونے دیں اور "رفح کراسنگ دونوں سمتوں " کو کھولیں۔ تاہم، اسرائیل نے امداد کے داخلے پر پابندیاں جاری رکھی ہوئی ہیں جبکہ ایک فوجی یونٹ جسے اسرائیل کی کوآرڈینیشن آف گورنمنٹ ایکٹیویٹیز ان دی ٹیریٹریز (سی او جی اے ٹی) کہا جاتا ہے نے دسمبر میں اعلان کیا تھا کہ "رفح کراسنگ آنے والے دنوں میں خصوصی طور پر غزہ کی پٹی سے مصر جانے والوں کے اخراج کے لیے کھل جائے گی"۔

افغانستان میں شدید بارشوں اور سیلاب سے 17 افراد ہلاک

کابل، 2 جنوری (یو این آئی) افغانستان میں شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث 15 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق افغانستان کی نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان نے بتایا کہ افغانستان میں موسم سرما کی پہلی بارش ہوئی ہے۔ ترجمان کے مطابق شدید بارشوں اور برف باری کی وجہ سے ایک طویل خشک موسم تو ختم ہوگیا ہے تاہم سیلاب کی وجہ سے مختلف علاقوں میں کم از کم 17 افراد ہلاک ہوگئے جب کہ 11 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ملک کے وسطی، شمالی، جنوبی اور مغربی علاقوں میں معمولات زندگی متاثر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلاب کے باعث انفرااسٹرکچر کو بھی نقصان پہنچا ہے جبکہ کئی جانور بھی ہلاک ہوگئے۔

متنازع صومالی لینڈ کے صدر کی امریکی حکام سے ملاقات

واشنگٹن، 2 جنوری (یو این آئی) متنازع صومالی لینڈ کے صدر سے امریکہ کی افریقہ کمانڈ کے جنرل ڈاگون اینڈرسن اور امریکہ کے ڈپٹی سفیر جسٹن ڈیوس نے ملاقات کی ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق ملاقات میں قرنِ افریقہ اور بحیرۂ احمر کی سیکیورٹی سے متعلق اعلیٰ سطحی بات چیت کی گئی۔ مذاکرات میں دورہ واشنگٹن سے قبل سیکیورٹی شراکت داری کے معاہدوں کو حتمی شکل دینے پر توجہ مرکوز رہی۔ امریکی وفد نے متنازع صومالی لینڈ نیشنل آرمی کے سربراہ اور حکام کے ہمراہ بربیرا کی بندرگاہ اور فضائی اڈے کا دورہ بھی کیا۔ ماہرین کے مطابق اِس پیش رفت کو آئندہ ہفتوں میں امریکہ کی جانب سے متنازع صومالی لینڈ کو تسلیم کیے جانے کی سمت اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے گزشتہ ہفتے خودساختہ جمہوریہ صومالی لینڈ کو ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر تسلیم کیا تھا۔

مغربی لیبیا میں ڈرون حملے میں دو افراد ہلاک

طرابلس، 2 جنوری (یو این آئی) لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے تقریباً 80 کلومیٹر مغرب میں اجیلات قصبے میں ایک گشتی ٹیم کو نشانہ بنا کر کیے گئے ڈرون حملے میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ اطلاع لیبیا کی وزارت داخلہ کے سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ سپورٹ فورس نے دی۔ ایک بیان میں، پولیس فورس نے کہا کہ حملہ جمعرات کی صبح اس وقت ہوا، جب گشتی ٹیم ایک کشتی کی غیر قانونی نقل مکانی کی تیاری کی اطلاع ملنے پر کارروائی کر رہی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سمندر سے کشتی کو کھینچنے کی کوشش کے دوران گشتی دستے کو ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں فورس کے دو اہلکار شدید زخمی اور دو افراد ہلاک ہوگئے۔ پولیس نے ڈرون کی شناخت ظاہر نہیں کی اور کہا کہ سرکاری وکیل نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ لیبیا 2011 میں نیٹو کی حمایت یافتہ بغاوت میں معمر قذافی کی معزولی کے بعد سے طویل عرصے سے سیاسی عدم استحکام سے دوچار ہے، جس نے ملک میں غیر قانونی ہجرت کو ہوا دی ہے۔

امریکہ میں 2025 میں خسرہ کے 2,000 سے زیادہ کیسز درج ہوئے

لاس اینجلس، 2 جنوری (یو این آئی) یو ایس سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) کے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، 2025 میں امریکہ میں خسرہ کے 2000 سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے، جو 1992 کے بعد سب سے زیادہ سالانہ تعداد ہے۔ 30 دسمبر تک، ملک میں خسرہ کے کل 2,065 تصدیق شدہ کیسز رپورٹ ہوئے، جن میں سے تقریباً 11 فیصد کو اسپتال میں بھرتی کرنے کی ضرورت پڑی۔ سی ڈی سی کے مطابق یہ کیسز امریکہ کی 44 ریاستوں میں درج کئے گئے، نیز امریکہ جانے والے کچھ بین الاقوامی سیاحوں میں بھی یہ معاملے سامنے آئے۔ یہ تعداد 1992 کے بعد سب سے زیادہ سالانہ تعداد ہے، جب ملک میں خسرہ کے 2,126 کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔ سی ڈی سی کے مطابق، 2025 میں پانچ سے 19 سال کی عمر کے مریضوں میں سب سے زیادہ کیسز تھے، جو کل کیسز کا تقریباً 42 فیصد تھے۔ امریکہ میں 2025 میں خسرہ سے تین اموات رپورٹ ہوئیں۔ سی ڈی سی کے مطابق امریکہ میں 2000 میں خسرہ کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا تھا، یعنی "خسرہ ملک کے اندر نہیں پھیل رہا ہے اور نئے کیسز کا پتہ اسی وقت ہوتا ہے جب کوئی بیرون ملک خسرہ سے متاثر ہو کر وطن واپس آتا ہے۔" پچھلے سال خسرہ کے کیسز میں اضافے کے ساتھ، صحت عامہ کے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ جلد ہی اس کے خاتمے کی حیثیت کھو سکتا ہے، جیسا کہ کناڈا نومبر 2025 میں کھو چکا ہے۔

یمن: عرب امارات کی حمایت یافتہ 'ایس ٹی سی' کا انخلاء، عدن ایئرپورٹ بند

یمن 2 جنوری: سعودی عرب کے ذرائع نے مغربی خبر رساں ادارے کو بتایا ہے کہ سعودی عرب کی سرحد سے جڑے علاقے جنوبی یمن میں قائم عدن کا ایئرپورٹ بند کر دیا گیا ہے۔ یہ ایئرپورٹ 'ایس ٹی سی' نامی سدرن ٹرانزیشنل کونسل کے زیر انتظام تھا۔ اب اس ایئرپورٹ کو یمن کے وزیر ٹرانسپورٹ کی ہدایت پر بند کر دیا گیا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ کا تعلق سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت سے ہے۔ جس نے ایئرپورٹ بند کیا ہے تاکہ متحدہ عرب امارات، ابوظہبی اور دبئی سے آنے والی پروازوں کو روکا جائے اور یمن میں پھیلنے والی اندرونی کشیدگی پر قابو پایا جائے۔ یاد رہے سعودی عرب نے پچھلے دنوں متحدہ عرب امارات کی طرف سے یمن میں 'ایس ٹی سی' کی حمایت کرتے ہوئے سعودی سرحدوں کے نزدیک کارروائیوں کو مایوس کن قرار دیا تھا اور خبردار کیا تھا کہ اگلے چوبیس گھنٹوں میں ان علاقوں سے انخلاء مکمل کر کیا جائے۔ بعدازاں متحدہ عرب امارات نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ اس نے رضا کارانہ طور پر اس علاقے سے انخلاء کا فیصلہ کیا ہے اور اماراتی ریاست سعودی عرب کی خودمختاری کا پورا احترام کرتی ہے۔

ٹرمپ نے ہند-امریکہ تعلقات کو مکمل طور پر خراب کر دیا، کانگریس کے رکن سبرامنیم کا بیان

واشنگٹن 2 جنوری: ہندوستانی نژاد امریکی رکنِ کانگریس سہاس سبرامنیم نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پالیسیوں اور طرزِ عمل نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کو مکمل طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق دنیا کی دو بڑی جمہوریتوں کے تعلقات میں گراوٹ سے نہ صرف دوطرفہ اعتماد متاثر ہوا ہے بلکہ اقتصادی اور تزویراتی مفادات کو بھی دھچکا لگا ہے۔ سہاس سبرامنیم نے خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے گفتگو میں کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے امریکہ-ہندوستان رشتوں کو ایسے وقت میں کمزور کیا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے وسیع امکانات موجود تھے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ٹرمپ کے پہلے دور میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ذاتی سطح پر تعلقات مضبوط دکھائی دیتے تھے، لیکن موجودہ دور میں ذاتی اور پالیسی اختلافات نے ان بنیادوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان کے خلاف اختیار کی گئی سخت زبان اور پالیسی فیصلوں نے برسوں میں قائم ہونے والے مضبوط اقتصادی تعلقات کو کمزور کر دیا ہے۔ سبرامنیم نے واضح کیا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کو نقصان پہنچانے کا کوئی فائدہ نہیں، کیونکہ ہندوستان ایک ایسا فطری شراکت دار ہے جس کے ساتھ مل کر امریکہ اپنی اقتصادی طاقت اور عالمی اثر و رسوخ کو بڑھا سکتا ہے۔ انہوں نے چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں ہندوستان امریکہ کے لیے ایک قدرتی اتحادی ہے۔ ان کے بقول، دفاع، معیشت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دی جاسکتی ہے۔ عالمی سپلائی چین میں تبدیلی کو انہوں نے ایک بڑا موقع قرار دیا اور کہا کہ اگر کمپنیاں چین سے سرمایہ نکالنا چاہتی ہیں تو ہندوستان اس کا بہترین متبادل بن سکتا ہے۔ تاہم، سہاس سبرامنیم نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے عائد کیے گئے محصولات نے ان امکانات کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق محصولات سے متعلق جارحانہ بیانات اور فیصلوں نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اعتماد کو کمزور کیا ہے۔ انہوں نے امریکی خارجہ پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جنگوں کے خاتمے اور معاشی تعلقات کو مضبوط بنانے کے وعدے پورے نہیں ہوئے، بلکہ حالات مزید بگڑ گئے ہیں۔ سبرامنیم کے مطابق محصولات اور اتحادی ممالک کے ساتھ کشیدگی کے باعث امریکہ پر عالمی اعتماد میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی کانگریس کی ذمہ داری ہے کہ گزشتہ ایک سال میں خراب ہوئے تعلقات کو دوبارہ درست کرے، جن میں ہندوستان کے ساتھ تعلقات بھی شامل ہیں۔ حال ہی میں منظور ہونے والے نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاع، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ چین کے بڑھتے ہوئے اثر کو متوازن کرنے میں ہندوستان۔ امریکہ شراکت داری کلیدی کردار ادا کرتی ہے، اسی لیے امریکی کانگریس میں ان تعلقات کی کمزوری پر تشویش کو انتہائی سنجیدہ سمجھا جا رہا ہے۔

سوئٹزرلینڈ کے ریزورٹ میں نئے سال کی تقریب کے دوران آتش زدگی، ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 47 ہوئی

سوئٹزرلینڈ 2 جنوری: سوئٹزرلینڈ کے جنوب مغربی علاقے والیس کینٹون میں واقع معروف اسکی ریزورٹ کرانس مونٹانا میں نئے سال کی شب پیش آنے والے ہولناک آتش زدگی کے واقعے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 47 ہوگئی ہے، جبکہ ایک سو سے زائد افراد زخمی ہیں جن میں کئی کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ یکم جنوری کی نصف شب کے فوراً بعد ایک زیرِ زمین بار میں پیش آیا، جہاں نئے سال کی تقریبات کے سلسلے میں سیکڑوں افراد، زیادہ تر نوجوان، موجود تھے۔ والیس کینٹون کی اٹارنی جنرل بیٹریس پیلود نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ تفتیش کار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا اس سانحے کی وجہ ایک خطرناک مظہر 'فلیش اوور' تو نہیں تھا۔ ان کے مطابق فلیش اوور ایسی صورتِ حال کو کہتے ہیں جب بند جگہ میں موجود تمام آتش گیر اشیا اچانک ایک ساتھ بھڑک اٹھتی ہیں، جس کے نتیجے میں تیزی سے آگ پھیلتی ہے اور دھماکے جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پیلود نے کہا کہ کئی امکانات زیرِ غور ہیں، تاہم فی الحال اسی نظریے کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ واقعے کے عینی شاہدین کے بیانات قلم بند کیے جا چکے ہیں اور جائے حادثہ سے ملنے والے موبائل فونز سمیت دیگر شواہد کا فرانزک تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق آگ اتنی شدید تھی کہ متعدد زخمیوں کے جسم جھلس گئے، جس کے باعث بعض متاثرین کی شناخت میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ زخمیوں کو والیس کینٹون کے دارالحکومت سیون کے علاوہ لوزان، زیورخ اور جنیوا کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے، جبکہ کچھ افراد کو ضرورت پڑنے پر پڑوسی ممالک کے طبی مراکز بھیجنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے صدر نے اس سانحے کو ملک کی تاریخ کے غیر معمولی اور دل دہلا دینے والے واقعات میں سے ایک قرار دیتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پوری قوم اس مشکل گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔ پڑوسی ممالک نے بھی زخمیوں کے علاج کے لیے طبی امداد کی پیشکش کی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی آگ لگنے کی اصل وجوہات اور ممکنہ ذمہ داریوں کا تعین کیا جا سکے گا۔

سال نو کے آغاز پر بحرین میں مالیات کے شعبہ میں خصوصی اصلاحاتی پیکیج متعارف

منامہ، 2 جنوری (یو این آئی) سال نو کے آغاز پر بحرین نے عوام کو بڑا سرپرائز دیتے ہوئے مالیات کے شعبہ میں خصوصی اصلاحاتی پیکیج متعارف کرا دیا ہے۔ مقامی نیوز ایجنسی کے مطابق بحرین نے عوامی مالیات کو تقویت دینے کے لیے خصوصی اصلاحاتی پیکیج متعارف کرایا ہے، جس کا مقصد عوامی اخراجات کو روکنا، آمدنی کے نئے سلسلے پیدا کرنا اور شہریوں کے لیے ضروری سبسڈی کی حفاظت کرنا ہے۔ اس مالیاتی اصلاحاتی پیکیج میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ، بعض زمروں کے لیے بجلی اور پانی کے نرخوں میں اضافہ اور سرکاری اداروں کی جانب سے زیادہ سے زیادہ منافع کا حصہ شامل ہے۔ اس حوالے سے بحرین کی کابینہ نے شہریوں کی بنیادی رہائش گاہوں میں استعمال ہونے والے بجلی اور پانی کے لیے سبسڈی کے طریقہ کار میں کسی بھی تبدیلی کو مزید مطالعات مکمل ہونے تک موخر کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ جب کہ اس بات پر زور دیا ہے کہ شہریوں کی بنیادی رہائش گاہوں کے لیے پہلے اور دوسرے ٹیرف بینڈ کے لیے بجلی اور پانی کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی، کابینہ نے دیگر زمروں کے لیے یوٹیلیٹی کھپت کے ٹیرف میں ترامیم کی منظوری دے دی، جن پر عمل درآمد جنوری 2026 میں شروع ہونا ہے۔ مجوزہ اصلاحات کے تحت، بی ڈی آئی ملین ($2.6 ملین) سے زیادہ یا BD200,000 سے زیادہ سالانہ خالص منافع والی کمپنیوں پر 10٪ کارپوریٹ انکم ٹیکس لگایا جائے گا۔ اس کے علاوہ، بحرین کا منصوبہ ہے کہ وہ کاروبار کے لیے قدرتی گیس کی قیمتوں میں اضافہ کرے اور لاگت میں کمی کے لیے انتظامی حکومتی اخراجات میں 20 فیصد کمی کرے۔ یہ اصلاحات بحرین کے اقتصادی وژن 2030 کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں، جو مالیاتی نظم وضبط کو تقویت دینے، خام تیل سے آگے آمدنی کے ذرائع کو متنوع بنانے اور طویل مدتی مالیاتی استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ گھرانوں کو مالیاتی دباؤ سے بچاتے ہیں۔

برطانیہ میں شدید برفباری کا الرٹ جاری، سفری نظام متاثر ہونے کا خدشہ

لندن، 2 جنوری (یو این آئی) برطانیہ میں برفباری کا الرٹ جاری کرتے ہوئے امبر اور یلو وارننگز جاری کردی گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق محکمہ موسمیات کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ پورے برطانیہ میں سردی کی لہر جاری ہے جس وجہ سے امبر کولڈ ہیلتھ الرٹ نافذ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسکاٹ لینڈ میں شدید برفباری کا خدشہ ہے اور کئی علاقوں میں 40 سینٹی میٹر تک برف پڑنے کا امکان ہے جس کے سبب ٹرانسپورٹ بھی متاثر ہوسکتی ہے اور ریل اور فضائی سروسز میں تاخیر اور منسوخی کا بھی خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے موسم کی سختی کے سبب شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت کی ہے جبکہ اسکاٹ لینڈ کے خراب موسم میں پولیس نے شہریوں کو سفر مؤخر کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ انگلینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ میں برف اور جماؤ کے لیے ییلو وارننگ برقرار ہے۔

ایران میں سیکیورٹی فورسز سے مظاہرین کی جھڑپیں، 6 افراد جاں بحق

تہران، 2 جنوری (یو این آئی) ایران میں سیکیورٹی فورسز سے مظاہرین کی جھڑپوں کے باعث 6 افراد جاں بحق اور کئی زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ملک میں مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں تیزی سے گراوٹ کے خلاف مختلف شہروں میں 5 روز سے مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے اور ان مظاہروں میں شدت آ چکی ہے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ کئی شہروں میں مظاہرین نے سرکاری عمارتوں پر بھی دھاوا بولا جبکہ ہنگامہ آرائی میں ملوث 30 افراد کو سیکیورٹی فورسز نے حراست میں لے لیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بدھ کو مظاہروں کے باعث ملک بھر میں تعلیمی ادارے اور سرکاری دفاتر بھی بند کر دیے گئے تھے۔ صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کا اسرائیلی اقدام، ایران کا ردعمل سامنے آ گیا حکام نے واضح کیا ہے کہ مظاہروں کی آڑ میں املاک کو نقصان پہنچانے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

ایران میں امریکی مداخلت افراتفری پھیلانے کے مترادف: لاریجانی

تہران، 2 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر جواب میں ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی لاریجانی نے خبردار کیا ہے کہ ایران میں جاری احتجاج پر اگر امریکہ نے مداخلت کی تو پورا خطہ اسکے نتائج بھگتے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ امریکی مداخلت افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ اس سے قبل امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایران نے پُرامن مظاہرین پر تشدد کیا تو امریکہ ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ سوشل ٹروتھ اکاؤنٹ پر جاری اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا تھا کہ ایران نے پُرامن مظاہرین پر تشدد کیا یا انہیں قتل کیا تو امریکا ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ امریکی صدر نے اپنے پیغام میں مزید لکھا ہے کہ ہم جانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ یاد رہے کہ ایران میں گزشتہ کئی روز سے مہنگائی اور کرنسی کی قدر گرنے کے خلاف مظاہرے جاری ہیں اور گزشتہ روز ایرانی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 6 مظاہرین ہلاک ہوگئے تھے جبکہ 30 مظاہرین کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔

متحدہ عرب امارات میں اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی

ابوظہبی، 2 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں سال 2026 کے آغاز کے ساتھ ہی کئی پالیسیوں میں تبدیلی کردی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امارات میں یکم جنوری سے آٹھ اہم قوانین اور ضابطے نافذ العمل کر دیے گئے ہیں، ان کا تعلق تعلیم، عبادات، صحت، ماحول، سفری سہولیات، شہری نظم وضبط اور ڈیجیٹل معیشت سے ہے۔ متحدہ عرب امارات میں جمعہ کے روز اسکول جلد بند کیے جائیں گے، تعلیمی اوقات کار کم کرنے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اور عملہ بروقت نماز ادا کر سکے، یہ فیصلہ تعلیمی تقاضوں اور مذہبی ذمہ داریوں میں توازن پیدا کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق جمعہ کی نماز کے اوقات پونے ایک بجے کر دیے گئے ہیں اور یو اے ای میں جمعہ کی نماز اور خطبے کے اوقات کو پورے ملک میں یکساں کر دیا گیا ہے اور شہریوں سے کہا گیا ہے کہ خطبہ سننے کے لیے بروقت مساجد کا رخ کریں۔ رپورٹس کے مطابق یکم جنوری سے شوگر والے مشروبات پر فلیٹ 50 فیصد ٹیکس ختم کر کے شوگر کی مقدار کے مطابق ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دبئی ایئرپورٹ پر ریڈ کارپٹ سروس شروع کر دی گئی ہے، جو پہلے بزنس کلاس روانگی تک محدود تھی، اب ٹرمینل 3 پر آنے والے مسافروں کے لیے بھی متعارف کرائی جا رہی ہے۔ مسافر اسمارٹ گیٹس سے تیزی سے امیگریشن کا عمل مکمل کر سکیں گے۔ رپورٹس کے مطابق سال 2026 سے ملک بھر میں سنگل یوز پلاسٹک اشیا جیسے کپ، پلیٹیں، کٹلری، اسٹرا اور اسٹائروفوم فوڈ کنٹینرز کی تیاری، درآمد اور فروخت پر پابندی لگا دی گئی ہے، دبئی میں پلاسٹک پر پابندی کے آخری مرحلے کے تحت مزید اشیا کو محدود کر دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر اشتہاری مواد سے آمدن حاصل کرنے والے کونٹینٹ کریئیٹرز اور انفلوئنسرز کو 31 جنوری 2026 تک یو اے ای میڈیا کونسل سے ایڈورٹائزر لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ ڈسکوری گارڈنز میں پارکونک کے تحت پیڈ پارکنگ متعارف کرائی جا رہی ہے، ہر رہائشی یونٹ کو ایک مفت پارکنگ پرمٹ جاری کیا جائے گا۔

عرسِ مقدس کے موقع پر دینی، روحانی وانعامی پروگراموں کا شاندار انعقاد، علماء کے فکر انگیز خطابات

آسنسول: 2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں حضرت کمبل شاہ بابا اور حضرت سید شاہ بابا کے عرسِ مقدس کے بابرکت موقع پر دینی وروحانی پروگراموں کے ساتھ ساتھ انعامی مقابلہ جات نہایت عقیدت، احترام اور نظم وضبط کے ساتھ منعقد کیے گئے اس روحانی اجتماع میں علماء کرام، حفاظ، طلبہ اور عوام الناس کی بڑی تعداد شریک ہوئی پروگرام کے مطابق 31 دسمبر کو بعد نمازِ عصر غسل کی رسم ادا کی گئی، جبکہ بعد نمازِ مغرب تا دیر رات ایک عظیم الشان انعامی مقابلہ آستانہ ؟ حضور غوث بنگالہ کے سامنے واقع گراؤنڈ میں منعقد ہوا اس موقع پر قر؟ت، خطابت، آذان اور اسلامی کوئز کے بامقصد مقابلے کرائے گئے۔ان مقابلہ جات میں آسنسول، رانی گنج اور اطراف ونواح کے علاقوں کے مدارس و اسکولوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس سے دینی ذوق اور تعلیمی معیار کا اعلیٰ مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ پروگرام کی صدارت حضرت مفتی اورنگزیب عالمگیر سعدی صاحب قبلہ (آستانہ حضور غوث بنگالہ) نے فرمائی جبکہ پروگرام کی قیادت حضرت حافظ و قاری مولانا محمد غلام جیلانی قادری مصباحی (خطیب وامام مسجد بلال، حضور غوث بنگالہ، رانی گنج) نے انجام دی۔اپنے صدارتی خطاب میں حضرت مفتی اورنگزیب عالمگیر سعدی صاحب نے فرمایا کہ ایسے دینی مقابلے نئی نسل میں قرآن فہمی، دینی شعور اور اسلامی اقدار کو فروغ دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ عرسِ اولیاء اللہ ہمیں محبت، اخوت اور خدمتِ خلق کا درس دیتا ہے جو معاشرے میں امن و اتحاد کے قیام کے لیے نہایت ضروری ہے۔ حضرت حافظ و قاری مولانا محمد غلام جیلانی قادری مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قر؟ت، اذان اور اسلامی کوئز جیسے مقابلے بچوں اور نوجوانوں میں دینی دلچسپی پیدا کرتے ہیں اس لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد تسلسل کے ساتھ ہونا چاہیے۔اسی موقع پر خادمِ اہلِ سنت حضرت حافظ قاری مبین احمد حبیبی صاحب قبلہ بر نپور نے کہا کہ اہلِ سنت کے یہ اجتماعات اتحادِ امت اور صحیح عقیدے کی پہچان ہیں اور ہمیں اولیاء اللہ کے پیغام کو عام کرنا چاہیے۔ جبکہ مفکرِ قوم و ملت حضرت علامہ مولانا سرفراز احمد قادری شبلی باڑی (جھارکھنڈ) نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ موجودہ فتنہ پرور دور میں نوجوانوں کو مسلکِ اعلیٰ حضرت سے جوڑنا بے حد ضروری ہے ۔کیونکہ یہی مسلک اعتدال، محبت اور امن کا راستہ دکھاتا ہے۔مقابلہ جات کے اختتام پر کامیاب طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا شعبہ قرأت میں محمد ساجد حسین (مدرسہ رضائے مصطفیٰ، اکھڑا) نے اول پوزیشن حاصل کی جبکہ شعب؟ خطابت میں محمد شان رضا (جامعہ قمر الہدیٰ، مزار شریف، رانی گنج) کامیاب قرار پائے۔شعب؟ آذان میں سید اکبر رضا نوری (دارالعلوم غریب نواز، حسین نگر) نے اول پوزیشن حاصل کی اسی طرح اسلامی کوئز میں مزار شریف کی ٹیم جس میں محمد زید، محمد ارسلان اور محمد شمشاد شامل تھے، نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اول مقام حاصل کیا۔ قرات، خطابت اور اسلامی کوئز کے کامیاب طلبہ کو نقد 2500 روپے جبکہ اذان کے مقابلے میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے کو نقد 5551 روپے بمعہ تحائف پیش کیے گئے،اس کے علاوہ تمام شرکاء کو ترغیبی انعامات سے بھی نوازا گیا۔یکم جنوری کو بعد نمازِ فجر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا دوپہر 12 بجے سے شام 6 بجے تک وسیع پیمانے پر لنگر تقسیم کیا گیا جبکہ دوپہر 1:30 بجے چادر پوشی، قل شریف اور اجتماعی دعا کا روح پرور منظر دیکھنے کو ملا۔اسلامی کوئز کے مقابلے میں ٹی ڈی بی کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر شمشیر عالم نے بحیثیت جج اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں غوثیہ امن محلہ کمیٹی کے اراکین نے مثالی نظم وضبط اور بھرپور تعاون پیش کیا، جسے شرکاء اور منتظمین نے خوب سراہا۔ یہ عرسِ مقدس دینی بیداری، روحانی فیوض و برکات اور باہمی بھائی چارے کے فروغ کا ایک روشن اور قابلِ تقلید نمونہ ثابت ہوا۔

قران پاک کے خلاف توہین آمیز بیانات پر بھگوا ایم ایل اے کی گرفتاری کا مطالبہ، پولس کمشنر کو عرضداست

آسنسول: 2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): ہرن گھٹا اسمبلی سے بی جے پی ایم ایل اے آسیم سرکار کے خلاف شکایت درج اور گرفتاری کی مانگ کو لیکر اسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کے پولیس کمشنر کو ناموس رسالت احتجاجی تحریک کی جانب سے ایک عرضداشت پیش کی گئی عرضداشت میں پیش کی گئی تحریر میں درج کیا گیا ہے کہ قرآن پاک کے خلاف توہین آمیز اور غیر آئینی بیانات دینے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کی کوشش کی گئی ہے تحریر میں پولیس کمشنر کو کہا گیا کہ اہل عوام پچھم بردوان ضلع کی جانب سےمیں آپ کی توجہ ایک سنگین واقعہ کی طرف دلانے کے لیے لکھ رہا ہوں ہرینگھٹا اسمبلی سے بی جے پی کے ایم ایل اے اسیم سرکار نے قران پاک جو مسلمانوں کی مقدس مذہبی کتاب ہے قرآن پاک، جو کہ مسلم کمیونٹی کا ایک قابل احترام مذہبی کتاب ہے جو مسلمان کے لئے مکمل نظام حیات ہے اس مقدس کتاب کے خلاف اسیم سرکار نے جو بیانات دیئے ہیں ۔ان کے بیان کے ویڈیو ثبوت دستیاب ہیں، اور یہ واضح ہے کہ ایسے بیانات جو نہ صرف توہین آمیز ہیں بلکہ ان کے الفاظ غیر قانونی بھی ہیں، فرقہ وارانہ بدامنی کو بھڑکانے، مغربی بنگال کے امن وامان کو خراب کرنے، اور مذہبی طبقے کو نشانہ بناتے ہیں۔ ہندوستان کے ایک ذمہ دار شہری اور ریاست مغربی بنگال کے رہائشی کے طور پر ہماری ریاست اور ملک کے سماجی تانے بانے پر اس کے اقدامات کے اثرات کے بارے میں گہری فکر مند ہوں۔ 28 دسمبر 2025 کو آپ کے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں میرے لیٹر پیڈ میں ان کے خلاف ایف آئی آر کی شکایت بھی کی گئی ہے ہندوستان کے تمام لوگوں میں ہم آہنگی اور مشترکہ بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینا بنیادی فرض ہے۔ایف آئی آر کے اندراج کی درخواست ہے اور قانون کے تحت اسے گرفتار کریں جن کا مقصد کسی بھی گروہ کے مذہبی جذبات کو اس کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کر کے مشتعل کرنا ہے کمشنر اف پولیس سے گزارش کی گئی کہ بھاجپا ایم ایل اے اسیم سرکار کے خلاف جلد کارروائی کی جائے۔

آسنسول ساؤتھ پولس اسٹیشن نے 55 موبائل فون واپس کئے

آسنسول:2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): نئے سال کے پہلے دن تھانہ ساؤتھ پولیس نے ان لوگوں میں تحائف تقسیم کئے جن کے موبائل فون یا تو چوری ہو گئے یا گم ہو گئے آسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ پھرے پاوانامی پروجیکٹ چلاتا ہے اس پروگرام کے تحت جب جن لوگوں کے موبائل فون چوری یا گم ہو گئے ہیں وہ شکایت درج کراتے ہیں تو ان کا پتہ لگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ایک بار مل جانے کے بعد، وہ ان کے اصل مالکان کو واپس کر دیے جاتے ہیں اسی طرح کا ایک پروگرام آج آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن میں منعقد کیا گیا۔ آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن انچارج کوشک کنڈو کی قیادت میں تقریباً 55 موبائل فون ان کے اصل مالکان کو واپس کر دیئے گئے۔اس موقع پر آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے تمام افسران اور ملازمین موجود تھےکوشک کنڈو نے کہا کہ وہ نئے سال کے پہلے دن ان لوگوں کو موبائل فون واپس کر کے بہت خوش ہیں جنہوں نے انہیں کھو دیا تھا انہوں نے کہا کہ جب بھی کسی کا موبائل فون گم ہو جائے تو فوری طور پر اس کی اطلاع پولیس کو دیں شکایت کریں تا کہ پولیس فوری طور پر موبائل کو ٹریکنگ پر رکھ کر اسے تلاش کرنے کی کوششیں شروع کر سکے جن کو آج اپنے موبائل واپس ملے تو انہوں نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے انچارج اور اسٹیشن کے تمام افسران اور عملے کا شکریہ ادا کیا ان کی مشترکہ کوششوں کی بدولت انہیں اپنے موبائل واپس مل گئے ان کا کہنا تھا کہ نئے سال کے پہلے دن اس سے بہتر تحفہ نہیں ہوسکتا۔

بردوان: المناک سڑک حادثے میں 3 افراد جاں بحق

آسنسول:2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): بردوان میں سال کے پہلے دن ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا فور وہیلر اور آئل ٹینکر کے درمیان تصادم میں ایک ہی خاندان کے تین افراد جان کی بازی ہار گئے۔ حادثے میں فور وہیلر کا ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا اور بردوان میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہے مرنے والوں کی شناخت 27 سالہ شیخ شاہنواز، 55 سالہ شیخ محمد مرشد اور 51 سالہ رضینا خاتون کے طور پر کی گئی ہے اطلاع کے مطابق تینوں درگا پور سٹی سنٹر کے رہنے والے تھے شیخ شاہنواز اپنی ملازمت کے سلسلے میں ممبئی میں رہتے تھے اور چھٹیاں گزارنے کے لیے درگا پور میں گھر پر تھے وہ اپنے کام کی جگہ پر واپس جا رہے تھے پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق حادثہ شام 5 بجے کے قریب پیش آیا جمعرات کو شکتی گڑھ تھانہ علاقہ میں درگا پور سے دمدم ہوائی اڈے کی طرف جاتے وقت فور وہیلر سڑک کے کنارے کھڑے آئل ٹینکر سے ٹکرا گیا ٹکر اتنی شدید تھی کہ زوردار آواز سن کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے مقامی لوگوں کی مدد سے ڈرائیور صاحب منشی سمیت تمام زخمیوں کو گاڑی سے بردوان میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا ڈاکٹروں نے شیخ محمد مرشد، رضینہ خاتون اور شیخ شاہنواز کو مردہ قرار دے دیا جبکہ ڈرائیور کی حالت تشویشناک ہے۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

آسنسول:2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے کنستوڈیا گاوں میں ایک دلخراش سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی یہ واقعہ رات گیارہ بجے کے قریب پیش آیا اطلاع کے مطابق نیشنل ہائی وے 60 پر جموڑیہ تھانہ علاقے میں کنستوڈیا گاؤں کے قریب یہ حادثہ پیش ایا متوفی کی شناخت کنستوڈیا گاؤں کے 22 سالہ سبرت منڈل کے طور پر ہوئی ہیا طلاعات کے مطابق سبرتا کھانا لے کر گھر واپس آرہا تھا کہ نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔اسے شدید چوٹیں آئیں اور موقع پر ہی دم توڑ گیا اصل وجہ ابھی بھی زیرِ تفتیش ہے پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو برآمد کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا اس اندوہناک واقعے سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے مقامی باشندے اس واقعے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے مشتعل رہائشیوں نے 60NH بلاک کر دیا اور اسپیڈ بریکر بنانے کا مطالبہ کیا۔ پولیسکے پہنچنے اور مناسب کارروائی کی یقین دہانی کے بعد ہی ہجوم نے سڑک کو خالی کیا۔

آشاورکرس کی کئی مطالبات کو لے کر احتجاج

آسنسول:2 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آشا کارکنوں نے کئی مطالبات کو لے کر رانی گنج بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر پر احتجاج کیا۔اس موقع پر سینکڑوں آشا کارکنان موجود تھے۔رانی گنج بلاک میں تمام آشا کارکنان 23 دسمبر سے ہڑتال پر ہیں بتایا جاتا ہے کہ نہ صرف رانی گنج بلاک بلکہ مغربی بردوان ضلع کے مختلف حصوں سے آشا کارکنان مختلف سرکاری دفاتر پر اپنا احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں۔آشا کارکنوں نے کہا، دھوپ، طوفان یا بارش کی پرواہ کیے بغیر ہم سال بھر اسی طرح عوام کی خدمت کرتے رہتے ہیں صرف یہی نہیں بلکہ ہم کھیلوں، میلوں، ووٹنگ، حکومتی دروازے پر کیمپوں، نیپکن بیچنے، اور اسکول کے امتحانات سے لے کر اس انداز میں عوام کی خدمت کرتے رہتے ہیں۔ہمیں مہینے کے آخر میں ہماری باقاعدہ تنخواہ نہیں دی جاتی۔ اگر ہمیں اپنی ماہانہ تنخواہ بھی ملتی ہے تو اس کا صحیح حساب کتاب نہیں کیا جاتا۔کئی قسم کی ادائیگیاں چار ماہ سے لے کر ایک سال تک کے عرصے کے لیے بلا معاوضہ رہتی ہیں جب ایک آشا کارکن حاملہ ہو جاتی ہیز چگی کی چھٹی نہیں دی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جب ایک آشا کارکن کام پر مر جاتا ہے، سرکاری اہلکاران کے خاندان کو پانچ لاکھ روپے تک دینے سے انکار کر دیتے ہیں۔آشا کارکن راج شری رائے نے کہا، "ہم ایک طویل عرصے سے اس طرح کی خدمات فراہم کر رہے ہیں، لیکن آج ہمیں کام سے وقت نکال کر کام پر رہنے پر مجبور کیا گیا ہے ہم نے رانی گنج بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر کو ایک میمورنڈم پیش کیا ہے، اور انہوں نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ وہ تمام واقعات کی تحقیقات کریں گے اور اعلی حکام کو رپورٹ کریں گے۔

میتھن ڈیم میں امڈی بھیڑ

آسنسول: 2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): انگریزی نئے سال کے پہلے دن بنگال اور جھارکھنڈ کی سرحد پر واقع مشہور میتھن ڈیم میں زبردست بھیڑ امڈی سیاحتی مقام میں جوش وخروش قابل دید تھی نئے سال کا جشن منانے کے لیے دور دراز سے سیاح بڑی تعداد میں آتے ہیں صبح ہوتے ہی لوگ یہاں آنا شروع ہو گئے۔میتھن میں صبح پکنک اسپاٹ پر سیاحوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا لوگ اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ پہنچے اور ایک ساتھ پکنک کا لطف اٹھائیں اور کشتی رانی سے بھی لطف اندوز ہوئے کلیانیشوری مندر میں بھی عقیدت مندوں کی لمبی قطاریں نظر آئیں، پوجا کے انتظار میں عقیدت مند مندر کے احاطے سے سڑک تک قطار میں کھڑے پوجا کا سامان لیے۔ جب کہ جوش وخروش اپنے عروج پر ہیحفاظت کی کچھ تشویشناک تصاویر بھی سامنے آئی ہیں کشتی چلانے والوں کا کہنا ہے کہ بہت سے سیاح کشتی رانی کے دوران لائف جیکٹس کا استعمال نہیں کر رہے ہیں۔کشتیاں کافی لائف جیکٹس سے لیس ہیں تاہم بار بار کی درخواست کے باوجود بہت سے سیاح انہیں پہننے سے انکار کر رہے ہیں اس سال ہجوم پچھلے سالوں کے مقابلے قدرے کم دکھائی دے رہا ہے اس کی ایک وجہ انتظامیہ کی جانب سے شام 5 بجے تک پکنک اسپاٹ خالی کرنے کی ہدایت بھی ہو سکتی ہے پولیس سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے سی سی ٹی وی کیمروں سے پورے پکنک ایریا کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ بیداری پیدا کرنے اور لوگوں کو قواعد پر عمل کرنے کی ہدایت کرنے کے لیے پولیس مائیکروفون کے ذریعے مسلسل اعلانات کر رہی ہے دریں اثنا، سیاحوں اور پکنک منانے والوں کو شام کو دیر سے واپس آنے پر شدید ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑا اس کی وجہ سے کلیانیشوری ناکا اور تھرڈ ڈائک ایریا میں کچھ دیر تک ٹریفک جام ہو گیا تاہم ٹریفک پولیس اور تعینات پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا اور ٹریفک کی روانی بحال ہو گئی۔ سال نو کے دوسرے دن بھی لوگوں کا ہجوم بڑی تعداد میں جمع ہو گیا سردی کا موسم پکنک کے لئے مناسب سمجھا جاتا ہے چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے سال کے پہلے دن اوراج بھی صبح سے ہی بھیڑ دیکھی گئی۔ پرولیا شہر کے علاوہ ضلع کے مختلف حصوں اور یہاں تک کہ دور دراز مقامات سے بھی سیاحوں کی امد ہوئی علاقہ جہاں شہر بھر کے لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے، وہیں پکنک منانے والوں کی طرح پورا علاقہ شہر کے مختلف علاقوں کے لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ تاہم، پولیس اور محکمہ جنگلات کا عملہ زائرین کو اندر جانے کی اجازت دینے میں بہت تعاون کرتا ہے۔

بھاجپا لیڈر کی بنیادی سہولیات کو لے کر ترنمول پر تنقید

آسنسول:2 ردسمبر، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد نے کلا علاقے میں اپنی رہائش گاہ کے قریب پریس کانفرنس کی اس کے ذریعے انہوں نے آسنسول شمالی کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک اور ترنمول پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا گیا جو انہوں نے بطور وزیر اور رکن اسمبلی کے طور پر آسنسول شمالی کے لوگوں سے کیا تھا انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں سے وہ آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے مختلف وارڈوں کا دورہ کر رہے ہیں اور اس سخت سردی میں لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا کام کر رہے ہیں لیکن جب وہ آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے مختلف وارڈوں کا دورہ کر رہے ہیں تو وہاں کی حالت دیکھ کر ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی ہیں انہوں نے کہا کہ ان ان علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد انہیں احساس ہوا کہ یہاں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہیلوگوں کے پاس رہنے کے لیے گھر نہیں، پہننے کے لیے کپڑے نہیں، روزگار نہیں، یہاں تک کہ انھیں بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں انہوں نے کہا کہ آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے کئی وارڈوں میں لوگ انتہائی مشکل حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور ان میں وہ مسلمان بھی شامل ہیں جن کی وکالت کرنے کا ٹی ایم سی دعویٰ کرتی ہے انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے ہمیشہ کہا ہے کہ قوم پرست ہندوستانی مسلمانوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن باہر سے آکر اس ملک کے لیے خطرہ بننے والوں کے خلاف مزید سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مولئے گھٹک اس کے لیے اپنے عہدے سے مستعفی ہوں۔ انہوں نے مولئے گھٹک سے بھی سوال کیا کہ انہوں نے آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ میں ریکیٹ کولمین فیکٹری کو دوبارہ کھولنے کا وعدہ کیوں کیا؟ اسے کیوں نہیں کھولا گیا؟ انہوں نے کہا کہ مقامی ایم ایل اے اور وزیر بار بار اپنے وعدوں سے مکر گئے ہیں اور عوام انہیں اس کے لئے معاف نہیں کریں گے اس کے بعد کرشنا پرساد نے ای سی ایل کے سی ایم ڈی ستیش جھا سے سوال کیا کہ پہلے ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ منافع میں چل رہا تھا لیکن اچانک کیا ہوا کہ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے ملازمین کو وقت پر تنخواہیں نہیں مل رہیں وہ بڑی کمپنیاں جو ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ سے کوئلہ خریدتی تھیں انہوں نے کوئلہ خریدنا بند کر دیا ہے جس کی وجہ سے کمپنی اب خسارے میں چل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمپنی اپنے کارکنوں کو وقت پر تنخواہ بھی نہیں دے پا رہی ہے۔

سی آئی ایس ایف جوانوں کی رہائش کو لیکر چینی اسکول انتظامیہ ہائی کورٹ سے رجوع، رپورٹ طلب

کولکاتا ،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ سال اگست میں آر جی کار اسپتال میں ایک جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد، سپریم کورٹ کے حکم پر شہر کی حفاظت کے لیے اضافی سی آئی ایس ایف جوانوں کو تعینات کیا گیا تھا۔تب سے یہ جوان ٹینگرا کے چائنہ پاڑہ کے واحد اسکول پی می کیمپس میں رہ رہے ہیں۔ایک عرصے سے ان کے لیے اسکول کی تعلیم بند ہے۔اب اسکول انتظامیہ نے اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ یہ معاملہ جمعہ کو ہائی کورٹ کے جسٹس کرشنا راؤ کی بنچ میں آیا۔ ہائی کورٹ نے اس سلسلے میں ریاست سے ریکارڈ طلب کیا۔ اگلی سماعت 15 جنوری کو ہوگی۔ واضح ہو کہ ٹینگرا، جسے کولکاتا میں چائنا پاڑہ کہا جاتا ہے، توپسیا کا ایک بڑا علاقہ ہے۔ نہ صرف یہاں کے ریستوراں مشہور ہیں۔ یہاں رہنے والے چینی باشندے بھی اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہاں چھوٹے بچوں کے لیے ایک چینی اسکول بھی ہے۔اس کا نام پی می چائنز اسکول ہے۔ چند ماہ قبل تک چین کا واحد اخبار یہاں سے شائع ہوتا تھا۔لیکن حال ہی میں اسے بند کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر اگست 2024 سے جنوری 2026 تک MayPei سکول بھی اتنے لمبے عرصے تک بند رہا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ سی آئی ایس ایف کے جوان اتنے عرصے سے یہاں موجود ہیں۔ انہیں آر جی کار واقعے کے بعد سیکورٹی کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ ٹینگرہ میں واحد اسکول کو ٹھہرنے کی جگہ کے طور پر طے کیا گیا۔ وہ 18 کلاس رومز میں ہیں۔جس کی وجہ سے اسکول کی تعلیم ٹھپ ہو گئی۔ جس کی وجہ سے بچوں کی تعلیم ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔اس لیے اسکول کے حکام نے اب اسکول کو دوبارہ کھولنے کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے جس میں اسکول کیمپس کے 18 کلاس رومز خالی کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ جمعہ کو سماعت میں ریاست نے عدالت میں کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر سی آئی ایس ایف کے جوانوں کو تعینات کیا گیا تھا۔ جسٹس کرشنا راؤ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ریاست کے پاس اس سلسلے میں کیا دستاویزات ہیں۔ اگلی سماعت 15 جنوری کو ہوگی۔

8 بلدیات میں 600 جعلی تقرریاں، سی بی آئی کی چارج شیٹ پیش

کولکاتا ،2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مرکزی تفتیشی ایجنسی نے اسمبلی انتخابات سے قبل میونسپل کرپشن کیس میں کمر کس لی ہے۔ سی بی آئی نے اب میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس میں حتمی چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ بیوروکریٹ جیوتسمان چٹرجی اور ایک تنظیم کے نام چارج شیٹ ہے۔ سی بی آئی نے چارج شیٹ میں بتایا ہے کہ 8 بلدیات میں 600 فرضی تقرریاں کی گئی ہیں۔ جیوتسمان چٹرجی کے نام پر منظوری کے لیے ریاست سے اجازت طلب کی گئی ہے۔اس معاملے میں الزامات طے کرنے اور سماعت شروع کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ کسی وزیر یا بااثر شخص کا نام نہیں لیا گیا۔ چارج شیٹ میں آٹھ بلدیات بشمول جنوبی دمدم، کمرہٹی، بارانگر، شمالی دمدم، راناگھاٹ کا نام لیا گیا ہے۔ مرکزی تفتیش کار پہلے ہی بیوروکریٹ جیوتسمان چٹرجی کے گھر کی تلاشی لے چکے ہیں۔ پھر اسے CGO کمپلیکس میں بلایا گیا۔ وہ پیر کو کئی دستاویزات کے ساتھ وہاں پیش ہوئے۔ یہ بیوروکریٹ 2017 سے 2019 تک محکمہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ میں تھا۔ جیوتسمان چٹرجی ڈائریکٹوریٹ آف لوکل باڈیز یا ڈی ایل بی میں ایک اہم عہدے پر فائز تھے۔ انہیں ستمبر 2018 میں ڈائریکٹر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ یہ DLB میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ DLBE یہ بھی دیکھتا ہے کہ بھرتی میں حوالہ کس کو ملے گا۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق، تفتیش کاروں نے جیوتسمان کے گھر سے کچھ دستاویزات حاصل کی ہیں، جس سے اس کیس کا رخ موڑ سکتا ہے۔ تفتیش کاروں نے حتمی چارج شیٹ میں اس بیوروکریٹ کے نام سے کئی اہم معلومات کا ذکر کیا ہے۔ رواں سال اسمبلی انتخابات سے قبل مرکزی تفتیشی ایجنسی نے کئی معاملات میں تفتیش کی رفتار بڑھا دی ہے۔ اس دوران تفتیش کاروں نے کئی بار جیوتسمان کے گھر کی تلاشی بھی لی ہے۔

پانچ براعظموں کو عبور کرنے والی سمندر کی ملکہ بولا چودھری

خصوصی مضمون: یوم پیدائش 2 جنوری

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) استقامت اور جذبہ کسی بھی چیلنج پر یہاں تک کہ سمندر کے وسیع و عریض پھیلاؤ پر بھی قابو پا سکتا ہے۔ سوئمنگ بھی ایک زبردست مہم جوئی ہے جو کوئی بھی کر سکتا ہے۔ اس میں کھیل، شوق اور عملی پیشہ ورانہ مہارت شامل ہوتی ہے کیونکہ ڈائیونگ کی دنیا ایک جادوئی تحقیق کو ظاہر کرتی ہے۔

یوں تو دنیا میں بے شمار تیراک ہیں جن کو صرف سوئمنگ پول اور تالابوں میں ہی تیرنا آتا ہے لیکن کچھ تیراک ایسے بھی ہیں جنہوں نے ان تالابوں اور سوئمنگ پول سے باہر نکل کر دنیا کے بڑے بڑے سمندروں کو پار کر کے بڑے بڑے کارنامے انجام دیے ہیں۔

بولا چودھری بھی ایک ہندوستانی تیراک ہیں جو اپنی لمبی دوری کی تیراکی کے لیے مشہور ہے۔ بولا چودھری سات سمندر پار کرنے والی پہلی خاتون ہیں۔ انہوں نے انگلش چینل کو دو بار یعنی پہلی مرتبہ 1989 میں اور دوسری مرتبہ 1999 میں عبور کیا۔ انہوں نے سال 2005 میں انگلش چینل کو عبور کر کے پہلی ایشیائی خاتون بن کر صرف 8 گھنٹے 35 منٹ میں مشکل سفر مکمل کر کیا اور تاریخ رقم کی۔ بولا، جنہیں اکثر "سمندر کی ملکہ" کہا جاتا ہے، نے ساتھی تیراکوں کو متاثر کرتے ہوئے دنیا بھر میں بہت سے مشکل آبی راستوں کو فتح کیا ہے۔ ان کی غیر متزلزل لگن اور کامیابیوں نے انہیں نہ صرف بین الاقوامی شہرت دلائی بلکہ ہندوستان میں تیراکوں کو بھی بہت متاثر کیا ہے۔ بولا چودھری کھلے پانی میں تیراکی کے میدان میں ایک سرکردہ شخصیت کے طور پر اپنی شناخت بنانے میں کامیاب رہی ہیں۔

بولا چودھری کی پیدائش 2 جنوری 1970 میں مغربی بنگال کے ہگلی میں ہوئی۔ ان کے والدین نے کم عمری میں ہی اپنی بیٹی کی صلاحیتوں کو پہچان لیا تھا۔ جب وہ دو برس کی تھیں تو ان کے والد بولا کو تیراکی کے سبق کے لیے پہلی بار دریائے ہگلی پر لے گئے۔ پانچ سال کی عمر میں بولا کو تیراکی کے تربیتی اسکول میں داخل کرا دیا گیا تھا۔ تیراکی سیکھنے کے صرف ایک سال بعد، بولا نے ایک سوئمنگ کلب میں شمولیت اختیار کی جہاں بولا کو ایک پیشہ ور نے تربیت دی۔ مغربی بنگال کے ایک چھوٹے سے شہر سے آنے والی یہ لڑکی نہیں جانتی تھی کہ سوئمنگ سوٹ کیا ہوتا ہے، اور پول میں فراک پہن کر جاتی تھی۔ ایک دن، ان کی ماں نے ایک دکان میں ایک سوئمنگ سوٹ دیکھا اور فیصلہ کیا کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے ایک سوٹ سلوائیں گی۔ خاندان کی خراب مالی حالت اور درکار کپڑوں کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے انہوں نے سوتی کپڑے سے بنا سوئمنگ سوٹ سلوایا۔

لیکن بولا کو اس کے معیار کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ وہ صرف اتنا جانتی تھی کہ وہ پانی سے محبت کرتی ہے۔ بولا کو نمکین پانی سے الرجی تھی۔ تیراکی کے بعد ان کی جلد جل جاتی تھی اور پوری رات جسم پر خارش رہتی تھی۔ لیکن بولا نے اس طرح کی رکاوٹوں کو آڑے آنے نہیں دیا۔ وہ ہمیشہ ایک پیشہ ور تیراک بننا چاہتی تھی۔ ان کا ماننا تھا کہ وہ تیراکی کے لیے پیدا ہوئی ہیں۔

بولا کی بے لگن، جذبے اور شوق کو دیکھ کر آہستہ آہستہ ان کے کوچ کو بولا کی انتھک صلاحیتوں کا احساس ہو گیا تھا۔ لیکن تیراکی میں ان کی صلاحیتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کوچز نے کم عمری میں ہی ان کی صلاحیتوں کو پہچانا اور ان کی لگن کے نتیجے میں ایک شاندار کیریئر بنا۔ بولا چودھری نے نو سال کی عمر میں اپنے پہلے قومی مقابلے میں حصہ لیا۔ انہوں نے چھ مقابلوں میں چھ سونے کے تمغے جیت کر اپنی عمر کے گروپ پر غلبہ حاصل کیا۔ انہوں نے اپنی کارکردگی میں مسلسل بہتری کی کوشش جاری رکھی۔ مختلف جونیئر اور قومی چیمپئن شپ جیتنے کے ساتھ ساتھ 1991 کے ساؤتھ ایشین فیڈریشن گیمز میں چھ گولڈ میڈل جیتے۔ جونیئر اور قومی چیمپئن شپ کے ساتھ ساتھ 1991 کے ساؤتھ ایشین فیڈریشن گیمز میں چھ گولڈ میڈل جیتے۔ وہ 12 سال کی عمر میں اپنے پہلے قومی مقابلے میں گئی تھیں۔ انہوں نے انہیں برسبین کامن ویلتھ گیمز کے لیے ریلے کوارٹیٹ میں جگہ بنانے کے ساتھ ساتھ ایشیاڈ کے ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست میں نمایاں مقام حاصل کیا۔

اس کی مسابقتی روح صرف پول تک محدود نہیں تھی۔ 1989 میں انہوں نے انگلش چینل عبور کیا جسے بولا نے ایک دہائی بعد دہرایا۔ تاہم، بولا چودھری کا اصل جذبہ کھلے پانی کی میراتھن میں تھا۔ 1996 میں انہوں نے ہندوستان میں 50 میل مرشدآباد طویل فاصلے پر تیراکی کا مقابلہ جیتا۔ اس فتح نے انہیں بڑے مرحلے کے لیے مزید پرجوش بنا دیا۔ 2004 میں انہوں نے ایک اور تاریخی کارنامہ انجام دیا - آبنائے پالک کو عبور کرنے والی پہلی خاتون بن گئی، یہ خطرناک آبنائے ہندوستان اور سری لنکا کو الگ کرتی ہے۔ لیکن بولا چودھری کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اگلے سال اس نے دنیا بھر میں مشہور آبنائے کو عبور کرنے کے لیے ایک سنسنی خیز مہم کا آغاز کیا۔ آبنائے جبرالٹر، بحیرہ ٹائرینین، آبنائے کک، یونان میں خلیج ٹورنیوس، کیلیفورنیا کے قریب کیٹالینا چینل اور جنوبی افریقہ کے کیپ ٹاؤن کے قریب تھری اینکر بے اور روبن جزیرے کے درمیان گزرنے والے ہر فاصلے نے اس کی کہانی میں ایک اور اضافہ کیا۔

بولا چودھری نے 1989 میں طویل فاصلے پر تیراکی شروع کی اور اسی سال انگلش چینل عبور کیا۔ بولا نے 1996 میں 81 کلومیٹر یعنی 50 میل کی لمبی دوری کی تیراکی جیتی۔ سال 1999 میں انہوں نے دوبارہ انگلش چینل عبور کیا۔ سال 2005 میں وہ پانچ براعظموں کے سمندری راستوں کو عبور کرنے والی پہلی خاتون بن گئیں۔ جن میں آبنائے جبرالٹر، بحیرہ ٹائرینین، کک آبنائے، یونان میں ٹورونیوس گلف، کیلیفورنیا کے ساحل سے دور کاتالینا چینل، اور تین لنگر کیپ ٹاؤن کے قریب رابن جزیرہ سمیت جنوبی افریقہ کے ساحل سے دور خلیج شامل ہیں۔

بولا چودھری ایک مشہور ہندوستانی تیراک ہیں، جو کھلے پانی میں تیراکی میں اپنی شاندار کامیابیوں کے لیے مشہور ہیں۔ سال 1984 میں انہوں نے 1:06.19 سیکنڈ کا قومی 100 میٹر بٹر فلائی ریکارڈ قائم کیا۔ 1986 میں سیول ایشین گیمز کے دوران، انہوں نے 100 میٹر بٹر فلائی میں 1:05.27 سیکنڈ اور 200 میٹر بٹر فلائی میں 2:19.60 سیکنڈ کا ایک اور ریکارڈ قائم کیا۔ بولا نے 1989 میں لمبی دوری کی تیراکی شروع کی اور اسی سال انگلش چینل عبور کیا۔ انہوں نے 1996 میں 81 کلومیٹر کی لمبی دوری کی تیراکی جیت لی، اور 1999 میں بولا چودھری نے دوبارہ انگلش چینل عبور کیا۔ اگست 2004 میں، انہوں نے سری لنکا کے تالایمنار سے تامل ناڈو کے دھنوشکوڈی تک تقریباً 14 گھنٹے میں آبنائے پالک تیر کر یہ ریکارڈ بنایا تھا۔ بولا چودھری، سات سمندروں کو تیرنے والی پہلی خاتون: بولا چوہدری کا نام تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا گیا ہے کیونکہ وہ دنیا کی پہلی خاتون ہیں جنہوں نے تیر کر سات سمندر پار کیا۔ یہ ایک انتہائی مشکل چیلنج ہے جس میں پانچ براعظموں کے آبنائے شامل ہیں۔

بولا چوہدری کوئی عام تیراک نہیں ہے۔ یہ سرکردہ ہندوستانی ایتھلیٹ اپنی اولمپک فتوحات کے لیے نہیں بلکہ کھلے پانی میں تیراکی کی حدود کو آگے بڑھانے کے اپنے انمول جذبے کے لیے جانی جاتی ہے۔ انہوں نے "سات سمندر" کو فتح کر کے تاریخ میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ سال 2005 تک، بولا چودھری "سات سمندر" کو فتح کر کے اکلوتی ایتھلیٹ تھیں۔ ان کی کامیابیوں نے انہیں قومی شناخت دلائی اور انہیں ہندوستان کے دو اعلیٰ ترین کھیلوں کے اعزازات - ارجن ایوارڈ اور پدم شری سے نوازا گیا۔

بولا چودھری کوئی عام تیراک نہیں ہے۔ ہندوستان کی سرکردہ ایتھلیٹ کو اولمپک اعزاز کے لیے نہیں بلکہ کھلے پانی میں تیراکی کی حدود کو آگے بڑھانے کے لیے ان کی انتھک جدوجہد کے لیے جانا جاتا ہے۔ تیراکی میں ان کی قابل ستائش کارکردگی کے لیے حکومت ہند نے انہیں باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا۔ بولا چودھری فری اسٹائل بٹر فلائی سوئمر رہیں ہیں۔ انہوں نے کولمبو 1991 کے ساؤتھ ایشین گیمز میں پچاس میٹر فری اسٹائل مقابلے میں گولڈ میڈل جیتا۔ پھر اسی سو میٹر فری اسٹائل مقابلے میں گولڈ، سو میٹر بٹر فلائی مقابلہ میں گولڈ اور دو سو میٹر بٹر فلائی مقابلے میں طلائی تمغہ جیتا۔

بولا چودھری ہندوستان کی نوجوان لڑکیوں کے لیے ایک تحریک ہیں۔ بولا چودھری ایک طاقتور اسٹروک کے ساتھ غیر معمولی چیزوں کو حاصل کرنے کے لئے انسانی جذبے کا زندہ ثبوت ہیں۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ وہ ان خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے ناممکن کو حاصل کیا، جو ہمیں نہ صرف اعلیٰ بلکہ گہرے خواب دیکھنے کی ہمت دیتی ہے۔ سمندر کے خطرات کو فتح کرنے کے بعد وہ سیاست کے میدان میں بھی اتریں۔ وہ 2006 سے 2011 تک مغربی بنگال کے نندن پور اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے رہیں۔

☆☆☆☆

ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی20: خضیمہ تنویر کی بولنگ کو سائمن ڈول نے ٹورنامنٹ کی دریافت قرار دیا

دبئی، 2 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے سابق فاسٹ بولر اور کرکٹ کی دنیا کی معروف آواز سائمن ڈول نے ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 (DP World ILT20) کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی مقبولیت اور معیار کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ لیگ ہر سال اپنی کارکردگی اور انتظامات میں بہتری لا رہی ہے۔ سائمن ڈول، جو ٹورنامنٹ کے باقاعدہ تبصرہ نگار (Commentator) ہیں، نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا، "آئی ایل ٹی 20 کا عمومی معیار بہت شاندار رہا ہے اور سب سے متاثر کن بات یہ ہے کہ اس میں ہر گزرتے سال کے ساتھ مزید نکھار آ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی ٹی 20 لیگز کے نقشے پر اس کا مقام تیزی سے مستحکم ہو رہا ہے۔"

سائمن ڈول نے ٹورنامنٹ میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی کارکردگی پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے خاص طور پر خضیمہ تنویر کی بولنگ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی نپی تلی بولنگ اور مہارت نے انہیں بے حد متاثر کیا ہے۔ انہوں نے اسے لیگ کی کامیابی قرار دیا کہ یہاں سے نئے ٹیلنٹ کو عالمی اسٹارز کے ساتھ کھیلنے کا موقع مل رہا ہے۔

لیگ کے وقت (Schedule) کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ڈول کا کہنا تھا کہ یہ ٹورنامنٹ کرکٹ کیلنڈر میں ایک بہترین وقت پر منعقد ہوتا ہے۔ دبئی کا موسم اور سال کا یہ حصہ کرکٹ کے لیے انتہائی سازگار ہے، جس کی وجہ سے دنیا بھر کے کھلاڑی یہاں آنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

شوارڈ مارین کی واپسی: ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ مقرر

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے جمعہ کے روز ہالینڈ سے تعلق رکھنے والے نامور کوچ شوارڈ مارین (Sjoerd Marijne) کو ایک بار پھر ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ مارین کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے ٹوکیو اولمپکس میں چوتھی پوزیشن حاصل کر کے تاریخ رقم کی تھی، جو 36 سالوں میں ٹیم کی بہترین کارکردگی تھی۔ ہاکی انڈیا نے کوچنگ اسٹاف کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم تقرریاں کی ہیں، جن میں ارجنٹائن کے سابق مڈفیلڈر متیاس ویلا کو اینالیٹیکل کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ دو اولمپکس (سڈنی اور ایتھنز) کا تجربہ رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر وین لومبارڈ بطور سائنٹفک ایڈوائزر اور ہیڈ آف ایتھلیٹک پرفارمنس ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ ان کی معاونت روڈیٹ ٹیلا اور سیارا ٹیلا کریں گی۔ شوارڈ مارین کی واپسی کے بعد پہلا امتحان 8 سے 14 مارچ 2026 تک حیدرآباد، تلنگانہ میں ہونے والے FIH ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائرز ہوں گے۔ نو منتخب کوچ 14 جنوری کو ہندوستان پہنچیں گے، جبکہ قومی تربیتی کیمپ 19 جنوری سے سائی (SAI) بنگلورو سینٹر میں شروع ہوگا۔ اپنی تقرری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شوارڈ مارین نے کہا، "ساڑھے چار سال بعد دوبارہ واپسی پر بہت خوش ہوں۔ میں نئی توانائی اور واضح وژن کے ساتھ آیا ہوں تاکہ کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر ان کی مکمل صلاحیتوں تک پہنچانے میں مدد کر سکوں۔" ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے نئے اسٹاف کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وزارت کھیل اور سائی (SAI) کے تعاون سے تقرری کا عمل تیزی سے مکمل کیا گیا تاکہ ورلڈ کپ کی تیاریوں میں خلل نہ پڑے۔ سیکرٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے امید ظاہر کی کہ ٹیم ایشین گیمز اور ورلڈ کپ کوالیفائرز میں بہترین نتائج دے گی۔

سوجرڈ مارین ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

نئی دہلی، 02 جنوری (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے جمعہ کے روز سوجرڈ مارین کو ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ ڈچ نژاد کوچ ٹوکیو اولمپک گیمز میں تاریخی کارکردگی کے بعد ہندوستانی ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں، جہاں ٹیم نے 36 سال سے زیادہ عرصے کے بعد ان کھیلوں میں محض دوسری بار حصہ لیتے ہوئے چوتھی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مارین کو اینالیٹیکل کوچ کے طور پر متیاس ویلا کا تعاون حاصل ہوگا۔ ویلا ارجنٹائنا کے سابق مڈفیلڈر ہیں جنہوں نے 1997 میں بین الاقوامی ہاکی میں قدم رکھا تھا اور ارجنٹائنا کی جانب سے سڈنی اولمپک (2000) اور ایتھنز اولمپک (2004) میں حصہ لیا تھا۔ وہ گزشتہ دو دہائیوں سے کوچنگ سے وابستہ ہیں۔ ہندوستانی ہاکی میں ڈاکٹر وین لومبارڈ بھی سائنسی مشیر اور ایتھلیٹک پرفارمنس کے سربراہ کے طور پر واپسی کر رہے ہیں۔ ان کی مدد کے لیے روڈیٹ ٹیلا اور سیارا ٹیلا بطور سائنسی مشیر موجود ہوں گے۔ یاد رہے کہ 2017 سے 2021 کے درمیان ان کے تاریخی دور میں ہندوستانی خواتین کی ٹیم عالمی درجہ بندی میں ٹاپ 10 میں پہنچ گئی تھی۔ اپنی تقرری کے حوالے سے مارین نے کہا، "واپس آ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ ساڑھے چار سال بعد میں نئی توانائی اور ایک واضح وژن کے ساتھ ٹیم کی ترقی میں مدد کرنے اور کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر ان کی مکمل صلاحیتوں تک پہنچانے کے لیے واپس آیا ہوں۔ "بطور ہیڈ کوچ مارین کا پہلا بڑا چیلنج 8 مارچ سے 14 مارچ 2026 تک حیدرآباد، تلنگانہ میں ہونے والے FIH ہاکی ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائرز ہوں گے۔ مارین 14 جنوری کو ہندوستان پہنچیں گے، جبکہ نیشنل کوچنگ کیمپ 19 جنوری سے 'سائی' کے بنگلورو مرکز میں شروع ہوگا۔

بنگلورو اوپن ٹینس: نوجوان اسٹار آرین شاہ فتوحات کے تسلسل کے لیے پرامید

بنگلورو، 2 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ٹینس اسٹار آرین شاہ نے 5 سے 6 جنوری تک ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں شیڈول 10 ویں بنگلورو اوپن میں اپنی مہم کا آغاز کرنے کے لیے کمر کس لی ہے۔ 20 سالہ نوجوان کھلاڑی، جو حال ہی میں احمد آباد سے اپنی تربیت مکمل کر کے پہنچے ہیں، سیزن کے اس پہلے بڑے مقابلے میں اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے پرجوش ہیں۔ بنگلورو پہنچنے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آرین شاہ نے کہا، "میں نے یہاں اپنا پہلا ٹریننگ سیشن مکمل کر لیا ہے اور بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ بنگلورو کے ساتھ میری بہت سی اچھی یادیں وابستہ ہیں، میں نے یہاں پہلے بھی کئی بار کھیلا ہے اور یہاں کی تماشائیوں کے سامنے دوبارہ کورٹ میں اترنے کے لیے بیتاب ہوں۔ آرین شاہ نے سال 2025 کا اختتام سنگلز میں 402 اور ڈبلز میں 379 رینکنگ کے ساتھ کیا۔ وہ اس وقت ہندوستان کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی ہیں۔ گزشتہ دو سالوں میں انہوں نے اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا ہے، 2024 میں ایم 15 کنگسٹن اور 2025 میں ایم 15 احمد آباد اوپن کے سنگلز خطابات اپنے نام کیے۔ 2024 میں سویڈن کے خلاف ڈیوس کپ ٹائی میں ہندوستانی ٹیم کی نمائندگی کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹورنامنٹ کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے آرین شاہ کا کہنا تھا کہ بنگلورو اوپن ہندوستان کا سب سے بڑا ٹینس ایونٹ ہے جس نے ہندوستانی کھلاڑیوں کو اے ٹی پی چیلنجر لیول پر عالمی کھلاڑیوں کے مدمقابل آنے اور قیمتی رینکنگ پوائنٹس حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا: "میری پہلی ترجیح پہلی جیت حاصل کر کے اپنے برے فارم کے تسلسل کو توڑنا ہے۔ میں شائقین کو دکھانا چاہتا ہوں کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ اس ٹورنامنٹ کے بعد میں ایک سمسٹر کے لیے امریکہ جا رہا ہوں، اس لیے میں یہاں ایک یادگار جیت کے ساتھ رخصت ہونا چاہتا ہوں۔

ٹیسٹ کرکٹ ختم نہیں ہو رہا ہے، بس ہندوستان میں اسے مزید محبت درکار ہے

نئی دہلی، 2 جنوری (یو این آئی) آج کے تیز رفتار دور میں جہاں کرکٹ مداح صرف ٹی 20 اور ایک روزہ کرکٹ میچوں سے ہی لطف اندوز ہو رہے ہیں وہیں یہ خبریں بھی گردش کر رہی ہیں کہ ٹسٹ کرکٹ ختم ہونے کے دہانے پر ہے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ کے ختم ہونے کی باتیں حقیقت سے بہت دور ہیں۔ میلبورن میں کھیلا گیا ایشز ٹیسٹ صرف دو دن میں ختم ہو گیا، لیکن اس کے باوجود تقریباً 94 ہزار تماشائی دو دن میں اسٹیڈیم پہنچے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ نہ تو غیر اہم ہوا ہے اور نہ ہی لوگوں کی دلچسپی اس سے ختم ہوئی ہے۔ قومی سطح کے ایتھلیٹ اور کرکٹ کمنٹیٹر روپندر سنگھ کے ایک تجزیہ کے مطابق ٹیسٹ کرکٹ ختم نہیں ہو رہی ہے۔ بس وہ یہ چاہتی ہے کہ لوگ اسے اس کی اصل شکل میں قبول کریں اور دل سے اس سے محبت کریں، نہ کہ صرف نتیجے کی بنیاد پر۔ اصل بات یہ ہے کہ کسی میچ کے دن شائقین کا کم یا زیادہ ہونا اس کی اہمیت کا معیار نہیں ہوتا۔ انگلینڈ کا مشہور 'بازبال' انداز زیادہ اثر نہیں دکھا سکا، لیکن یہ بات اتنی اہم نہیں تھی۔ اہم بات اسٹیڈیم کا ماحول تھا، جہاں بارمی آرمی کے شائقین گاتے، ہنستے اور اپنی ٹیم کا ساتھ دیتے رہے، حالانکہ انگلینڈ پہلے ہی ایشز ہار چکا تھا۔

ان شائقین کی دلچسپی جیت یا ہار سے نہیں جڑی تھی، بلکہ ٹیم کے ساتھ جڑے رہنے اور کھیل سے محبت کرنے میں تھی۔ یہی کھیل کی اصل روح ہے۔ جیت ضروری ہے، لیکن سب کچھ نہیں۔ کھیل میں سیکھنا، آگے بڑھنا، شناخت اور تجربہ بھی اتنے ہی اہم ہوتے ہیں۔ آسٹریلیا کے شائقین نے یہ بات بخوبی سمجھی۔ وہ صرف چوکے، چھکے یا وکٹوں پر نہیں بلکہ پورے میچ کے ماحول سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ یہ ماحول اچانک نہیں بنا، بلکہ برسوں کے اعتماد کا نتیجہ تھا - اعتماد کہ اسٹیڈیم آ کر میچ دیکھنا وقت اور پیسے دونوں کے لحاظ سے فائدہ مند ہوگا۔

اس کے مقابلے میں ہندوستان کی کرکٹ ثقافت مختلف نظر آتی ہے۔ رواں سال دھرم شالہ میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ٹیسٹ میچ کے دوران اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے شائقین زیادہ تھے، حالانکہ انگلینڈ سیریز ہار چکا تھا۔ ان شائقین کی رونق اسٹیڈیم سے نکل کر مکلوڈ گنج کی گلیوں اور بازاروں تک پھیل گئی۔ وہ میچ صرف نتیجہ نہیں بلکہ ایک جشن کی طرح تھا۔ ہندوستان میں اس کے برعکس، زیادہ توجہ محدود اوورز کے کرکٹ اور ٹرافیوں پر دی جاتی ہے، خاص طور پر ورلڈ کپ میچوں میں۔ اس دوڑ میں ٹیسٹ کرکٹ کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہندوستان اس وقت آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں چھٹے نمبر پر ہے، حالانکہ وہ پہلے دو ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنلز کھیل چکا ہے۔ اس کے باوجود اس گراوٹ پر زیادہ سنجیدہ بحث نظر نہیں آتی۔ یہ ایک اہم سوال کھڑا کرتا ہے کہ کیا ہندوستان کرکٹ سے محبت کرتا ہے یا صرف جیت سے؟

ٹیسٹ کرکٹ صبر، ہمت اور باریکی کو سمجھنے کا درس دیتی ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو صرف ہائی لائٹس یا تمغوں سے نہیں ناپی جا سکتیں۔ جب شائقین کی دلچسپی صرف جیت تک محدود ہو جائے تو کھیل کی خوبصورتی کم ہو جاتی ہے۔ میلبورن ٹیسٹ نے یہ بات ذہن نشیں کرائی کہ کھیل تب ہی زندہ رہتا ہے جب اسے ایک مشترکہ ثقافتی تجربہ سمجھا جائے، نہ کہ صرف جیت اور ہار کا حساب۔

سڈنی ٹیسٹ کے بعد عثمان خواجہ ریٹائر ہوں گے

سڈنی، 02 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سلامی بلے باز عثمان خواجہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ سڈنی میں ایشیز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ 39 سالہ خواجہ اپنے آخری ٹیسٹ میں 87 میچوں اور 6206 رن کے ساتھ میدان میں اتریں گے، جن میں 16 سنچریاں شامل ہیں۔ خواجہ نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ کے پریس روم میں اپنے خاندان کی موجودگی میں کہا، "میں کافی عرصے سے اس سلسلے میں سوچ رہا تھا۔ اس سیریز میں آتے وقت میرے ذہن میں یہ بات تھی کہ یہ میری آخری سیریز ہو سکتی ہے۔ میں نے اس بارے میں ریچل (اہلیہ) سے کافی گفتگو کی تھی اور مجھے معلوم تھا کہ یہ ایک بڑا موقع ہے۔ میں نے دروازہ مکمل طور پر بند نہیں کیا تھا کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ آگے کھیلنے کا امکان بھی موجود ہے۔ کوچ اینڈریو میکڈونالڈ آخری وقت تک یہ سوچ رہے تھے کہ میں 2027 میں ہندوستان کیسے جا سکتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی شرائط پر، عزت کے ساتھ، اسی میدان پر ریٹائر ہو رہا ہوں جس سے مجھے محبت ہے۔ تاہم سیریز کی شروعات میرے لیے کافی مشکل رہی۔ پھر ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے لیے ابتدائی طور پر منتخب نہ ہونا شاید میرے لیے یہ اشارہ تھا کہ اب آگے بڑھنے کا وقت آ گیا ہے۔"

خواجہ نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ دو برسوں میں کئی بار ریٹائرمنٹ پر غور کیا تھا اور پچھلے سال ہندوستان کے خلاف باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے آس پاس انہوں نے آسٹریلیا کے کوچ میکڈونالڈ سے اس بارے میں بات بھی کی تھی۔ انہوں نے کہا، "میں نے ان سے کہا تھا کہ اگر کسی بھی وقت آپ چاہتے ہیں کہ میں ریٹائر ہو جاؤں تو میں فوراً کر لوں گا۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں اپنے لیے نہیں رکا تھا۔" "سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ تھی کہ لوگ مجھ پر سوال اٹھا رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ میں خود غرض ہوں۔ لیکن میں اپنے لیے نہیں رکا تھا۔ میکڈونالڈ نے واضح طور پر کہا تھا کہ وہ چاہتے ہیں کہ میں کھیلتا رہوں۔ انہیں سری لنکا کے دورے اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے لیے میری ضرورت تھی، اسی لیے میں کھیلتا رہا۔" خواجہ نے تصدیق کی کہ بین الاقوامی ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ برسبین ہیٹ کے لیے بی بی ایل کھیلتے رہیں گے۔ وہ گرمیوں کے بقیہ سیزن میں کوئنز لینڈ کے لیے شیفیلڈ شیلڈ کھیلنے کی بھی امید رکھتے ہیں۔

سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، جہاں خواجہ کا ٹیسٹ کریئر ختم ہوگا، وہی میدان ان کے کریئر کی شروعات اور دوبارہ احیا کی جگہ بھی رہا ہے۔ انہوں نے 2010-11 سیریز کے آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف ڈیبیو کیا تھا۔ اس کے بعد دو سال ٹیم سے باہر رہنے کے بعد 2021-22 کی ایشیز میں ٹریوس ہیڈ کی جگہ واپسی کرتے ہوئے انہوں نے دو سنچریاں اسکور کی تھیں۔

مسلسل دو سنچریوں نے انہیں ٹیم کے لیے ضروری بنا دیا اور انہیں اننگز کا آغاز کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اس کے بعد وہ ایک بھی ٹیسٹ سے محروم نہیں رہے، یہاں تک کہ اس ایشیز میں پیٹھ میں تکلیف کے باعث وہ برسبین ٹیسٹ سے باہر ہو گئے۔

ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے لیے ٹیم سے باہر کیے جانے پر ایسا محسوس ہوا کہ ان کا کریئر ختم ہو سکتا ہے، لیکن اسٹیون اسمتھ کے بیمار پڑنے کے بعد انہیں مڈل آرڈر میں بلے بازی کا موقع ملا۔ پہلی اننگز میں انہوں نے 82 رن بنائے اور دوسری اننگز میں 40 رن جوڑے، جس کے باعث انہیں میلبرن ٹیسٹ کے لیے برقرار رکھا گیا اور وہ خود اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر سکے۔

کرکٹ آسٹریلیا کے سی ای او ٹوڈ گرینبرگ نے کہا، "عثمان نے آسٹریلیائی کرکٹ میں میدان پر اور میدان کے باہر غیر معمولی خدمات انجام دی ہیں۔ ٹیسٹ ڈیبیو کے بعد 15 برسوں میں وہ ہمارے سب سے دلکش اور مضبوط بلے بازوں میں شامل رہے ہیں اور عثمان خواجہ فاؤنڈیشن کے ذریعے بھی انہوں نے اہم کام کیا ہے۔ آسٹریلیائی کرکٹ کی جانب سے میں انہیں شکریہ اور مبارکباد پیش کرتا ہوں۔"

ڈیبیو کے دوران انہوں نے زخمی رکی پونٹنگ کی جگہ لی تھی اور وہ آسٹریلیا کے لیے ٹیسٹ کھیلنے والے پہلے مسلم کھلاڑی بنے تھے۔ ٹیم میں مستقل جگہ بنانے کے لیے خواجہ کو جدوجہد کرنی پڑی۔ ان کی پہلی سنچری 2015 میں برسبین میں نیوزی لینڈ کے خلاف آئی۔ اس کے بعد انہوں نے اگلے چار ٹیسٹ میں سے تین میں سنچریاں اسکور کیں۔

تاہم اگلے چند برسوں میں برصغیر میں انہیں اکثر ٹیم سے باہر رکھا گیا۔ 2018 میں ابوظہبی میں پاکستان کے خلاف ان کی میچ بچانے والی اننگز نے اس تاثر کو بڑی حد تک بدل دیا۔ لیکن 2019 کی ایشیز کے درمیان ٹیم سے باہر ہونے کے بعد ان کی واپسی یقینی نہیں تھی۔

اس کے بعد سڈنی میں واپسی ہوئی اور اگلے 18 ماہ تک انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ پاکستان کے دورے پر انہوں نے سیریز جتوانے میں کلیدی کردار ادا کیا، جنوبی افریقہ کے خلاف ناٹ آؤٹ 195 رن بنائے، ہندوستان میں آسٹریلیا کے لیے سب سے زیادہ رن بنائے اور 2023 کی ایشیز کے پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ واپسی سے لے کر انگلینڈ سیریز کے اختتام تک انہوں نے 22 ٹیسٹ میں 60.48 کی اوسط سے سات سنچریاں بنائیں۔

اس کے بعد ان کی فارم میں کچھ کمی آئی اور صرف ایک اور سنچری بنی، جو ان کے کریئر کی بہترین اننگز 232 رن تھی، جو گزشتہ سال گالے میں بنی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کئی شاندار اننگز بھی کھیلیں۔ خواجہ کے آخری ٹیسٹ سے قبل، 35 سال کی عمر کے بعد ان سے زیادہ ٹیسٹ رن صرف چھ کھلاڑیوں نے بنائے ہیں۔

اگرچہ خواجہ اپنا ٹیسٹ کریئر مڈل آرڈر میں ختم کریں گے، لیکن اگست میں بنگلہ دیش کے خلاف اگلی ٹیسٹ سیریز میں آسٹریلیا کو ایک بار پھر سلامی بلے باز کی تلاش ہو سکتی ہے۔ پرتھ کی دوسری اننگز سے جیک ویدرالڈ اور ٹریوس ہیڈ کی جوڑی چلی آ رہی ہے، لیکن ویدرالڈ کو سڈنی ٹیسٹ میں بڑا اسکور درکار ہے، جبکہ ایشیز کے بعد ہیڈ کے کردار کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 3rd January, 2026
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۳ جنوری ۲۰۲۶ء
SPORTS
کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

عثمان خواجہ کا الوداعی دھماکہ: آسٹریلیائی کرکٹ میں 'نسلی امتیاز' کا پردہ چاک کردیا

سڈنی، 2 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا کے مایہ ناز ٹیسٹ اوپنر عثمان خواجہ نے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے اعلان کے ساتھ ہی آسٹریلیائی کرکٹ سسٹم اور میڈیا میں موجود مبینہ نسلی امتیاز کی دیواروں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اپنے الوداعی بیان میں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ ہونے کے باوجود انہیں ان کے پس منظر (Background) کی وجہ سے ہمیشہ الگ تھلگ محسوس کرایا گیا۔ 39 سالہ عثمان خواجہ، جو سڈنی میں اپنے کیریئر کا 88 واں اور آخری ٹیسٹ کھیلنے جا رہے ہیں، نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: "میں نے ہمیشہ خود کو آسٹریلیائی ٹیم کے درمیان مختلف محسوس کیا، اور یہ احساس آج تک برقرار ہے۔ یہ سب صرف میرے خاندانی پس منظر کی وجہ سے تھا۔ اگرچہ ہماری ٹیم ہمارا فخر ہے، لیکن میرے ساتھ لوگوں کا رویہ ہمیشہ دوسروں سے الگ رہا۔

عثمان خواجہ نے میڈیا اور سابق کھلاڑیوں کے رویے پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انجری کے دوران ان پر بے جا لفظی حملے کیے گئے۔ انہوں نے بتایا: "مجھے کمر میں تکلیف تھی جو میرے بس میں نہیں تھی، لیکن جس طرح میڈیا اور ماضی کے کھلاڑیوں نے مجھ پر حملے کیے، وہ ناقابلِ برداشت تھا۔ میں نے دو دن کے بجائے پانچ دن تک ان تلخ حالات کا مقابلہ کیا۔"

واضح رہے کہ عثمان خواجہ نے 15 برس قبل اسی سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں انگلینڈ کے خلاف اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا تھا اور اب وہ اسی میدان پر اپنے سفر کا اختتام کر رہے ہیں۔ وہ آسٹریلیائی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کے اہم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں، تاہم ان کے ان تازہ انکشافات نے آسٹریلیائی کرکٹ بورڈ کے لیے ایک نیا تنازع کھڑا کردیا ہے۔

افریقن کپ آف نیشنز:

سینیگل اور جنگ زدہ سوڈان کے درمیان 'راؤنڈ آف 16' کا ٹکراؤ

طنجہ، مراکش، 2 جنوری (یواین آئی) افریقن کپ آف نیشنز 2025 کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف 16) کا آغاز ایک ایسے دلچسپ مقابلے سے ہو رہا ہے جہاں ایک طرف فٹ بال کی دنیا کا "دیو" سینیگل ہے تو دوسری طرف جنگ زدہ ملک سوڈان، جس نے تمام تر مشکلات کے باوجود یہاں تک پہنچ کر دنیا کو حیران کر دیا ہے۔

عالمی درجہ بندی میں 19 ویں نمبر پر موجود سینیگل اس ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیم ہے۔ سادیو مانے اور نکولس جیکسن جیسے اسٹار کھلاڑیوں سے لیس سینیگل نے گروپ ڈی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ نکولس جیکسن کی حالیہ فارم، خاص طور پر بوٹسوانا کے خلاف ان کے دو گولز نے حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ عالمی رینکنگ میں 117 ویں نمبر پر موجود سوڈان 14 سال بعد پہلی بار ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچا ہے۔ سوڈان کی یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ ملک اپریل 2023 سے خانہ جنگی کا شکار ہے، جس نے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر دیا ہے۔ سوڈانی گول کیپر محمد ابوجا کے مطابق، ٹیم کے کھلاڑیوں کے خاندان اس جنگ سے متاثر ہیں، لیکن ان کی جیت سوڈانی عوام کے لیے خوشی کا واحد ذریعہ ہے۔ سینیگل نے گروپ مرحلے میں دو فتوحات اور ایک ڈرا کے ساتھ 7 پوائنٹس حاصل کیے اور گروپ ڈی میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے اب تک ٹورنامنٹ میں 7 گول اسکور کیے ہیں۔ سوڈان نے گروپ ای میں استوائی گنی (Equatorial Guinea) کو 0-1 سے شکست دے کر تاریخی کامیابی حاصل کی اور بہترین تھرڈ پلیس ٹیموں میں شامل ہو کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ کاغذ پر سینیگل کی ٹیم انتہائی مضبوط نظر آتی ہے، لیکن سوڈان کا دفاعی کھیل اور اپنے ملک کے لیے کچھ کر دکھانے کا جذبہ کسی بھی بڑے اپ سیٹ کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ مقابلہ صرف فٹ بال کا نہیں بلکہ بقا اور عزم کی علامت بھی ہے۔ میچ: ہفتہ، 3 جنوری 2026، شام 5 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے 9 بجے)

ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے دبئی کیپٹلز کو شکست دے کر فائنل کی راہ ہموار کرلی

دبئی، 2 جنوری (یواین آئی) ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 سیزن 4 کے ایک سنسنی خیز ایلیمینیٹر مقابلے میں ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے دبئی کیپٹلز کو 50 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا اور فائنل کی دوڑ میں اپنی امیدیں برقرار رکھ لیں۔ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس اہم میچ میں ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے شاندار آغاز کیا۔ اوپنرز مائیکل پیپر اور فل سالٹ نے گراؤنڈ کے چاروں طرف دلکش شاٹس کھیلے اور 81 گیندوں پر 122 رنز کی ریکارڈ ساز اوپننگ شراکت قائم کی۔ مائیکل پیپر 49 گیندوں پر 72 رنز (7 چوکے، 3 چھکے)۔ فل سالٹ 34 گیندوں پر 43 رنز بنائے۔ تاہم، درمیانی اوورز میں دبئی کیپٹلز کے کپتان محمد نبی نے تباہ کن بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں اور نائٹ رائیڈرز کو مقررہ 20 اوورز میں 158 رنز تک محدود کر دیا۔

79 ویں نیشنل فٹ بال چمپئن شپ 'سنتوش ٹرافی' کا آغاز 21 جنوری سے

نئی دہلی 2 جنوری (یواین آئی) آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (AIFF) نے 79 ویں نیشنل فٹ بال چمپئن شپ 'سنتوش ٹرافی 2025-26' کے فائنل ڈرا اور شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ ملک کے معتبر ترین فٹ بال ٹورنامنٹ کا میلہ 21 جنوری سے 8 فروری تک ریاست آسام کے شہروں 'ڈھکواخانہ' اور 'سلاپاتھر' میں سجے گا۔ ٹورنامنٹ میں ملک بھر سے کوالیفائی کرنے والی 12 بہترین ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے:

گروپ اے: میزبان آسام، مغربی بنگال، تمل ناڈو، اتراکھنڈ، ناگالینڈ اور راجستھان۔

گروپ بی: کیرالہ، سروسز، پنجاب، اوڈیشہ، ریلوے اور میگھالیہ۔

سنتوش ٹرافی کا آغاز 1941 میں ہوا تھا اور یہ ہندوستان کے قدیم ترین فٹ بال مقابلوں میں سے ایک ہے۔ تاریخی اعداد و شمار کے مطابق مغربی بنگال کی ٹیم اب تک ریکارڈ 32 مرتبہ اس خطاب کو اپنے نام کر چکی ہے، جو کہ کسی بھی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ فتوحات ہیں۔

ایونٹ کے تمام میچز آسام کے دو مقامات پر کھیلے جائیں گے، جہاں شائقین فٹ بال کو سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ ایونٹ کا فائنل 8 فروری کو منعقد ہوگا، جس میں گروپ کی ٹاپ ٹیمیں ٹرافی کے حصول کے لیے مدمقابل ہوں گی۔

نارائن اور پیپر کے دم پر ابوظہبی نائٹ رائڈرز ایلیمینیٹر میں فاتح

دبئی، 2 جنوری (یواین آئی) سنیل نارائن نے اپنی گیند بازی کا جادو بکھیر کر ابوظہبی نائٹ رائڈرز کو آئی ایل ٹی ٹوئنٹی سیزن 4 کے خطاب کی دوڑ میں برقرار رکھا ہے۔ جمعرات کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایلیمینیٹر میچ میں نائٹ رائڈرز نے دبئی کیپیٹلز کو 50 رنز سے شکست دے کر آسان جیت حاصل کی۔ مائیکل پیپر اور فل سالٹ کے درمیان شاندار اوپننگ پارٹنرشپ کے بعد نائٹ رائڈرز کے گیند بازوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ کیپیٹلز کی ٹیم ابتدائی جھٹکوں سے سنبھل نہ سکے۔

نارائن، جیسن ہولڈر اور لیام لیونگ اسٹون نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، لیکن یہ نارائن کا جادو تھا جس نے دفاعی چیمپئن کی کمر توڑ دی۔ نائٹ رائڈرز اب فائنل میں جگہ بنانے کے لیے جمعہ کو شارجہ میں 'کوالیفائر 2' میں ایم آئی ایمریٹس کا سامنا کرے گی۔ ڈیزرٹ وائپرز پہلے ہی ایم آئی ایمریٹس کے خلاف کوالیفائر 1 جیت کر اتوار کو ہونے والے فائنل مقابلے میں جگہ بنا چکی ہے۔

مائیکل پیپر نے مسلسل دوسری نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے 49 گیندوں میں 72 رنز بنائے، جس میں سات چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ 159 رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے محمد نبی کی ٹیم کو پاور پلے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا۔ ہولڈر نے دوسرے ہی اوور میں ٹوبی البرٹ (11 رنز) کو آؤٹ کر کے تال میل بٹھایا، جس کے بعد اجے کمار نے اگلے اوور میں جاردن کاکس (10 رنز) کو آؤٹ کر کے اہم جھٹکا دیا۔ جیسے ہی نارائن نے کنٹرول سنبھالا، دباؤ مزید بڑھ گیا۔ انہوں نے شایان جہانگیر کو ایل بی ڈبلیو کیا اور پھر نوین بدیسی کو ایک شاندار گیند پر بولڈ کر دیا، جس سے دبئی کیپیٹلز نے 43 رنز پر چار وکٹ گنوا دیے۔

نارائن نے آٹھویں اوور میں گلبدین نائب کا وکٹ لے کر اپنی وکٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ 10 ویں اوور میں لیونگ اسٹون نے روومین پاول (12 رنز) کو آؤٹ کیا، جن کا کیچ ڈیپ میں پکڑا گیا۔ 7 سے 10 اوورز کے درمیان صرف 16 رنز بنے اور دو مزید وکٹیں گریں، جس سے کیپیٹلز کی ٹیم آدھے سفر تک 64 رنز پر چھ وکٹیں گنوا چکی تھی اور ہدف ان کی پہنچ سے دور ہو گیا۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا بڑا اعلان: ہندوستانی ٹیم ستمبر 2026 میں ڈھاکہ کا دورہ کرے گی

ڈھاکہ، 2 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے سال 2026 کے لیے اپنے مصروف ترین انٹرنیشنل ہوم سیزن کا اعلان کر دیا ہے، جس کے تحت ہندوستانی کرکٹ ٹیم ستمبر 2026 میں تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی۔

بی سی بی کرکٹ آپریشنز کے انچارج شہریار نفیس کے مطابق ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ملتوی شدہ وائٹ بال سیریز کو اب ری شیڈول کر دیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم 28 اگست 2026 کو بنگلہ دیش پہنچے گی۔

ون ڈے سیریز یکم، 3 اور 6 ستمبر کو کھیلی جائے گی۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز، 9، 12 اور 13 ستمبر کو منعقد ہوگی، جس کے بعد ہندوستانی ٹیم وطن واپس روانہ ہو جائے گی۔ بنگلہ دیشی ہوم سیزن 2026 میں دنیا کی تمام بڑی ٹیمیں ڈھاکہ کا رخ کریں گی،

پاکستان 9 مارچ کو تین ون ڈے میچوں کے لیے پہنچے گا۔ بعد ازاں مئی میں پاکستان دوبارہ دو ٹیسٹ میچوں (ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ) کے لیے بنگلہ دیش آئے گا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپریل اور مئی میں تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی۔ کینگروز جون میں تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے۔ سیزن کے اختتام پر بنگلہ دیش اکتوبر اور نومبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کی میزبانی کرے گا۔ اس کے علاوہ مئی 2026 میں سری لنکا "اے" ٹیم بھی بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی جہاں وہ دو چار روزہ اور تین ون ڈے میچز کھیلے گی۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ یہ شیڈول ملک میں کرکٹ کے فروغ اور شائقین کو عالمی معیار کی کرکٹ گھر بیٹھے دکھانے کے عزم کا عکاس ہے۔ میچوں کے مقامات کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804